عملیات، تعویذات کا مستند ترین مجموعہ
تحفۂ رحمانی
المعروف
لمعاتِ رحمانی
فارسی کتاب کا اردو ترجمہ
ترجمہ
محمد عبدالرحمٰن خان حیدر صاحب
صوفی چشتی قدوسی اویسی رحمانی
نظرِ ثانی: محمد قیصر صادق
قادری خاصلی سروری سلطانی چشتی صابری

عملیات، تعویذات کا مستند ترین مجموعہ

تحفۂ رحمانی

المعروف

لمعاتِ رحمانی

فارسی کتاب کا اردو ترجمہ

ترجمہ
محمد عبدالرحمٰن خان حیدر صاحب
صوفی چشتی قدوسی اویسی رحمانی

نظرِ ثانی: محمد قیصر صادق
قادری فاضلی سروری سلطانی چشتی صابری

ترتیب و تشکیل: محمد الیاس عادل

مشتاق بک کارنر

ناشر: مشتاق احمد

اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب ...... ☆ ...... تحفہ رحمانی المعروف لمعات رحمانی

ترجمہ ...... ☆ ...... محمد عبدالرحمٰن خان حیدر صاحب

ترتیب و تشکیل ...... ☆ ...... محمد الیاس عادل

نظر ثانی ...... ☆ ...... محمد قیصر صادق

ناشر ...... ☆ ...... مشتاق احمد

اہتمام ...... ☆ ...... سلمان منیر

پروف خوانی ...... ☆ ...... حافظ محمد برکت علی

کمپوزنگ ...... ☆ ...... گل گرافکس

پرنٹرز ...... ☆ ...... اسد نیئر پرنٹرز لاہور

قیمت ...... ☆ ...... 150 روپے

فہرست

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے مقبول بندوں میں ایسے بندے بھی ہیں جن پر اللہ رب العزت نے خصوصی انعام اور فضل وکرم فرمایا اور ان کو مختلف علوم واسرار سے نوازا۔ ان علوم کی روشنی میں انہوں نے دُکھی انسانیت کی بھرپور مدد کی اور لوگوں کو وظائف ودُعا کی راہ دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رجوع کی طرف راغب کیا اس لئے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی مسبب الاسباب اور قاضی الحاجات ہے اُسی کی بارگاہ اقدس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اور وہی تکلیفوں کو راحت میں بدلتا ہے، وہی بیماروں کو شفا دیتا ہے وہی مشکلات کو آسان اور دلی مرادوں کو پورا فرماتا ہے۔ زیرنظر کتاب میں خلق خدا کی بھلائی اور فائدے کے لیے وہ مجرب وظائف، عملیات اور تعویذات جو نہائیت ہی پُراثر ہیں اور تجربے کی کسوٹی پر پرکھے ہوئے ہیں اور ان سے بے شمار انسانوں کو اپنے مطلوبہ مقاصد میں کامیابی حاصل ہوئی ہے ان کی حاجات پوری ہوئی ہیں نہائیت آسان انداز سے تحریر کیا گیا ہے۔

چونکہ کتاب ہذا فارسی زبان میں لکھی گئی ہے اس لیے عوام الناس کی سہولت اور آسانی کے پیش نظر اس کا اُردو ترجمہ کر کے پہلی مرتبہ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے یقیناً یہ کتاب ہر ایک کے فائدے کے لیے بہت خوب ہے۔ کوئی مشکل، مصیبت اور پریشانی ایسی نہیں کہ جس کا آسان حل کتاب ھذا میں موجود نہ ہو۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں موجود وظائف وعملیات اور تعویذات کا فوری اثر ہوتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی میں ایسے لمحات ضرور آتے ہیں کہ جب پریشانیاں اور مصائب گھیرا ڈال لیتے ہیں
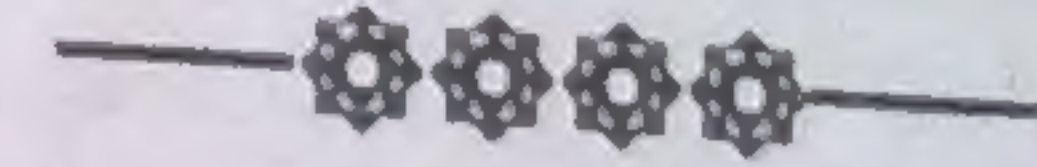
۔ بعض ایسی ضروریات اور حاجات ہوتی ہیں کہ جن کے پورا ہونے سے بے شمار مشکلات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں وضائف وعملیات کے ذریعے مشکلات کا حل تلاش کیا جاتا ہے ایسے ہی مشکل لحات میں یہ کتاب مطلوبہ مقاصد کی تکمیل میں رہنمائی کرتے ہوئے مدد ومعاون ثابت ہوتی ہے۔ زیرنظر کتاب کی اہمیت وافادیت کو دیکھتے ہوئے بخوبی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ عملیات کی کتابوں میں یہ ایک خوبصورت مگر منفرد اضافہ ہے۔

محمد الیاس عادل

پیش لفظ

کتاب ''لمعات رحمانی'' کا فارسی زبان سے اُردو میں ترجمہ کیا گیا ہے جناب محمد الیاس عادل نے ایسے خوبصورت انداز میں اس کی ترتیب وتشکیل کی ہے کہ جس سے کتاب ھذا سے استفادہ کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ بندۂ ناچیز نے لاتعداد عملیات کی کتب کا مطالعہ کیا ہے مگر کتاب ہذا کا مطالعہ کرنے کے بعد بخوبی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ دیگر تمام کتب میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے اس کتاب میں بہت سے اسرار و رموز ایسے ہیں کہ جن کو پہلی مرتبہ عیاں کیا گیا ہے اور بلاشبہ یہ کتاب عاملین کے لئے ایک رہنما کتاب ہے۔ زیرنظر کتاب کے آخر میں متفرق وظائف، عملیات وتعویزات کو اوراق کی زینت بنایا گیا ہے جو کہ بزرگان دین کی محنتوں کا نچوڑ اور ان کے آزمودہ ہیں۔ ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لیے مختلف امراض میں شفا اور کاروبار مین اضافے، فراخئی رزق، مقدمات میں کامیابی، گھریلو ناچاقی کے خاتمے، اور دشمنوں کی زبان بندی کے لئے نہایت سریع الاثر وظائف وعملیات اس کتاب میں موجود ہیں جن کی خصوصیت یہ ہے کہ نہائیت موثر ہونے کے باعث مشکل اور پریشانی کا جلد خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بیش بہا فوائد کی حامل یہ کتاب ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔

محمد قیصر صادق

قادری، فاضلی، سروری، سلطانی چشتی صابری

تجلی اول نقطہ کی تعریف کی بیان میں

صاحب دعوت کو چاہیے کہ نقطہ کو پہچانے کیونکہ دعوت (دعا) کے حروف اور اعداد کا منبع (مخرج) نقطہ ہے۔ اس لیے اس کی پہچان کرنا انتہائی ضروری ہے۔ خاصوں پر یہ بات پوشیدہ نہیں اور یہ عجیب راز الٰہی ہے۔ جان لو کہ نُقْطَه کی جمع نُقَط ہے۔ نقطہ کی بہتر (۷۲) قسمیں ہیں۔ ان میں سے اڑسٹھ (۶۸) قسمیں احاطۂ تحریر میں نہیں آئیں بلکہ باطنی نسبت اور وجدانی کیفیت سے سمجھی جاتی ہیں اور یہ معاملہ خواص کے ساتھ مخصوص ہے۔ باقی چار (قسم کے) نقطے جنہیں احاطۂ تحریر میں لانا ممکن ہے مخلوقات کے نفع کے خیال سے تحریر کیے جاتے ہیں۔ اور ان (چاروں میں سے) ہر نقطے کا ایک الگ نام اور تعریف ہے۔

نقطوں کے نام:

پہلے نقطہ کو "فرد" کہتے ہیں۔ اور یہ اصل ہے (تمام نقطوں کا) اور اس کی مقدار سوئی کا ناکہ ہے۔ دوسرے نقطہ کو "مضاعف" کہتے ہیں اور اس کی مقدار دو فرد نقطے ہے۔ تیسرے نقطہ کو "فرد مع المضاعف" کہتے ہیں۔ اور یہ تین فرد نقطوں کے برابر ہے۔ اور چوتھے نقطہ کو "اضعاف المضاعف" کہتے ہیں۔ اور وہ چار فرد نقطوں کے برابر ہے۔ ان چاروں نقطوں کے لیے چار قلمیں مخصوص ہیں کہ ان کے واسطہ سے نقطہ کی کتابت اثر پکڑتی ہے۔ (یعنی نقطہ کی کتابت کی جاتی ہے) اور ان چار قلموں کے نام یہ ہیں۔ پہلی قلم کا نام "راس" ہے۔ اس قلم کے ساتھ نقطہ فرد لکھتے ہیں اور اس قلم کا سرا سوئی کے ناکے جتنا ہوتا ہے۔ دوسری قلم کو "درادی" کہتے ہیں۔ اس قلم کے ساتھ نقطہ مضاعف لکھتے ہیں

اور اس کے سرے کی مقدار سوئی کے دو ناکوں جتنی ہے۔ تیسری قلم "تموط" کے نام سے موسوم ہے۔ اس قلم کے ساتھ نقطہ فرد مع المضاف لکھتے ہیں۔ اور اس کا سرا سوئی کے تین ناکوں کی مقدار کا ہے۔ چوتھی قلم کو "رابطہ" کہتے ہیں۔ اور اس قلم کے ساتھ نقطہ "اضعاف المضاعف" لکھتے ہیں۔ اور اس کا سرا مقدار میں سوئی کے چار ناکوں جتنا ہے۔ ہر کام کے لیے نقطوں کی معین قلموں کو فولادی لوہے سے تیار کرتے ہیں۔ اگر فولادی لوہا نہ ہو تو پختہ کانے سے تیار کرنی چاہیے تا کہ نقطہ اپنی حد (مقرر مقدار) پر رہے۔ اگر نقطہ اپنی حد سے تجاوز کر جائے تو عمل اور موٹا ہو جائے باطل ہو جاتا ہے۔

خزانے کا حصول:

منقول ہے کہ اگر چاروں نقطوں سے کسی کو کوئی ایک نقطہ بھی حاصل ہو جائے تو خاص خدائی خزانہ پالے گا۔ جو کوئی پہلے نقطہ کو سعد گھڑی میں جب ماہ چاند برج جوزا میں اور آفتاب سورج برج حمل میں ہو، محبت دفع سحر، بادشاہوں اور سلاطین (افسروں) سے حاجت برآری اور جو بھی حاجت ہو اس کے لیے لکھے تو جلدی مطلب حاصل ہو۔ اگر دوسرے نقطہ کو مشتری یا شمس یا زہرہ یا قمر کی ساعت میں دشمنوں کو بھگانے، زبان بندی، عقد النوم، دنیا کی زیادتی اور اور بڑوں (بڑے مرتبہ والوں) کا سامنا کرنے کے لیے مُہرہ زدہ کاغذ پر لکھے تو تمام مخلوق پر غالب آئے گا اور اس کے دشمن مقہور ہوں گے اور جو کوئی اسے دیکھے دوست بن جائے گا اور ہر روز اس کا مرتبہ بڑھتا جائے گا۔ اور اس کے کام ترقی پائیں گے۔ اور کوئی اس کی برابری نہ کر سکے گا۔ جو کوئی نقطہ سوم کو دیو، پری اور ہر جنس آسیب کو بھگانے کے لیے، عہد ناموں کے لیے جو جنوں اور پودوں سے لیتے ہیں اور ان فتیلوں کے لیے جو دیو، پری کو جلانے کے واسطے کام آتے ہیں لکھے کام آئے گا۔ اور بلاؤں اور ہر طرح کی آفات کو دور کرنے اور تپ، دردسر، برص، جذام اور سرخ باد جو بھی بیماری ہو تو اس کے لیے نقطہ چہارم کو کام میں لائے۔ اور شیخ ابو محمد بغدادی فرماتے ہیں کہ ان چاروں قلموں سے جو

تعویذ بھی لکھے اثر کرے گا۔

نقطہ کے اسرار و رموز:

حروف تہجی جو قرآن میں ہیں اور ہندسے 3,2,1 سے لے کر حد اعداد تک تمام نقطہ سے ظاہر ہوئے ہیں۔ منقول ہے کہ پچھلی تمام کتابوں اور جو کچھ ان میں ہے اس کا جامع قرآن مجید ہے اور جو کچھ قرآن مجید میں ہے وہ سارے کا سارا سورۃ فاتحہ میں ہے۔ اور جو کچھ سورۃ فاتحہ میں ہے وہ تمام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور جو کچھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے وہ تمام بسم اللہ کی باء میں ہے۔ اور جو کچھ بسم اللہ کی با میں ہے وہ تمام ''با'' کے نقطہ میں ہے۔ جان لو کہ نقطہ میں کس قدر راز ہے اور کسی ایک حرف کے ساتھ بھی زبان نہیں کھولتا۔ اور لوگوں میں سے ایک عام آدمی کی طرح ہوتا ہے۔ اغیار کے فتنہ کے خوف سے سانس روک لیتا ہے۔ اگر یہ ضعیف نقطہ کی رموز لکھنا چاہے تو تحریر میں نہ آئے اور اگر بیان کرے تو عمر بسر ہو جائے لیکن اس کا عشر عشیر بھی تقریر کے احاطہ میں نہ آئے۔ اس بنا پر اس کے بیان سے باگ پھیر کر قلموں اور اعداد کی ترقیم میں مشغول ہوتا ہے۔

تجلی ثانی در بیان اقلام و اعداد

جاننا چاہیے کہ اعداد کی قلمیں جنہیں متقدمین عاملوں نے مثلث، مربع اور مسدس وغیرہ کو پُر کرنے کے لیے مقرر اور مخصوص کیا ہے ان کے بہتر (72) نام ہیں۔

آٹھ اُن میں سے اصل اور چونسٹھ ان کی فرع میں۔ اور وہ آٹھ جو اصل ہیں وہ بھی دو اعداد سے مستنبط ہیں۔ ایک عدد صغیر اور دوسرا عدد کبیر۔ تین عدد صغیر سے یعنی اصغر، صغائر اور اصغر الصغائر آتے ہیں۔ اور اسی طرح تین عدد کبیر سے یعنی اکبر، کبائر اور اکبر الکبائر متخرج ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک ماخذ اور ماخوذ مل کر چار چار ہو گئے۔ اور تمثیل ان آٹھ اعداد کی اسم ''بدوح'' سے تشریحاً بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً اسم ''بدوح'' کے عدد حساب جمل کے مطابق بیس (20) ہے۔ اسے عدد صغیر کہتے ہیں۔ اور بیس جو کہ عدد صغیر ہے اس کا نصف دس (10) اصغر ہے اور دس کا نصف پانچ صغائر ہے اور پانچ کا نصف اڑھائی ($2\frac{1}{2}$) اڑھائی ہے اس کا نصف کامل لیا جو کہ تین ہے وہ اصغر الصغائر بنا۔ ایسے ہی عدد صغیر سے ترتیب ذیل کے مطابق عدد کبیر سمیت اپنے متعلقات کے ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر عدد صغیر کو اس کے اسم کے حروف سے ضرب دیں تو حاصل ضرب عدد کبیر ہوتا ہے۔ مثلاً اسم ''بدوح'' کے عدد بیس (20) ہیں اور حروف اس کے چار (4) ہیں۔ جب بیس کو چار سے ضرب دیں تو اسی حاصل ہوتا ہے یہ اسم ''بدوح'' کا عدد کبیر ہے۔ اور اگر بدوح کے عدد کبیر اسی (80) کو اسم ''بدوح'' کے حروف سے پھر ضرب دی جائے تو تین سو بیس (320) حاصل ہوتا ہے یہ عدد اکبر کہلاتا ہے اور ایسے ہی عدد اکبر کو اسم ''بدوح'' کے حروف کے عدد کے ساتھ ضرب دینے سے ایک ہزار دو سو اسی

(1280) حاصل ہوتا ہے اسے عدد کبائر کہتے ہیں اور عدد کبائر کو حروف ''بدوح'' کے ساتھ ضرب دینے سے پانچ ہزار ایک سو بیس (5120) اکبر الکبائر حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی طالب چاہے کہ اسمائے الٰہی سے کسی اسم کی دعوت بجالائے تو اس طریقہ پر اعداد شمار کر کے پڑھے مقصود حاصل ہوگا۔ البتہ جاننا چاہئے کہ عدد اصغر الصغائر سے جو مقصد چالیس روز میں حاصل ہوتا ہے عدد صغائر سے ایک دن میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی اعداد نزول سے سرعتِ اجابت کے اثر کا فرق ہے اعداد عروجی کے ساتھ۔ جو کام کبائر سے چار دنوں میں میسر آتا ہے وہ اکبر الکبائر سے ایک دن میں پورا ہو جاتا ہے۔ اب قلموں کے نام اور مخصوص اعداد کے ساتھ ان کی معین مقدار اس نقشہ میں درج کی جاتی ہے۔ تاکہ اس کا مفہوم طالبوں پر آسان ہو جائے۔

نقشہ مقدار قلم و نام اعداد مخصوصہ

	نام قلم	مقدار قلم	نام اعداد مخصوصہ
❁......	ناجی	سوئی چار ناکوں کی مقدار	صغیر
❁......	اشرف	سوئی کے تین ناکوں کی مقدار	اصغر
❁......	نما	سوئی کے دو ناکوں کی مقدار	صغائر
❁......	اقرب	سوئی کے ایک ناکے کی مقدار	اصغر الصغائر
❁......	میموں	ناجی و اشرف	صغیر معہ اصغر
❁......	ضامن	ناجی و نما	صغیر معہ
❁......	مطر	ناجی و اقرب	اصغر الصغائر
❁......	خبیر	اشرف و نما	اصغر معہ صغائر
❁......	عزیز	اشرف و اقرب	اصغر معہ اصغر الصغائر
❁......	شلول	نما و اقرب	صغائر معہ اصغر الصغائر
❁......	مقصود	ناجی و اشرف و نما	صغیرہ اصغر معہ صغائر
❁......	منقاد	ناجی و اشرف و اقرب	صغیر و اصغر معہ اصغر الصغائر

ساتھ ضرب دینے سے پانچ ہزار ایک سو بیس (5120) اکبرالکبائر حاصل ہوتا ہے۔
(1280) حاصل ہوتا ہے اسے عدد کبائر کہتے ہیں اور عدد کبائر کو حروف ''بدوح'' کے
ساتھ ضرب دینے سے پانچ ہزار ایک سو بیس (5120) اکبرالکبائر حاصل ہوتا ہے۔
اگر کوئی طالب چاہے کہ اسمائے الہٰی سے کسی اسم کی دعوت بجالائے تو اس طریقہ پر اعداد
شمار کر کے پڑھے مقصود حاصل ہوگا۔ البتہ جاننا چاہئے کہ عدد اصغر الصغائر سے جو مقصد
چالیس روز میں حاصل ہوتا ہے عدد صغائر سے ایک دن میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی
اعداد نزول سے سرعتِ اجابت کے اثر کا فرق ہے اعداد عروجی کے ساتھ۔ جو کام کبائر
سے چار دنوں میں میسر آتا ہے وہ اکبرالکبائر سے ایک دن میں پورا ہو جاتا ہے۔ اب
قلموں کے نام اور مخصوص اعداد کے ساتھ ان کی معین مقدار اس نقشہ میں درج کی جاتی
ہے۔ تا کہ اس کا مفہوم طالبوں پر آسان ہو جائے۔

نقشہ مقدار قلم و نام اعداد مخصوصہ

	نام قلم	مقدار قلم	نام اعداد مخصوصہ
۞......	ناجی	سوئی چار ناکوں کی مقدار	صغیر
۞......	اشرف	سوئی کے تین ناکوں کی مقدار	اصغر
۞......	نما	سوئی کے دو ناکوں کی مقدار	صغائر
۞......	اقرب	سوئی کے ایک ناکے کی مقدار	اصغر الصغائر
۞......	میموں	ناجی و اشرف	صغیر معہ اصغر
۞......	ضامن	ناجی و نما	صغیر معہ
۞......	مطر	ناجی و اقرب	اصغر الصغائر
۞......	خبیر	اشرف و نما	اصغر معہ صغائر
۞......	عزیز	اشرف و اقرب	اصغر معہ اصغر الصغائر
۞......	شلول	نما و اقرب	صغائر معہ اصغر الصغائر
۞......	مقصود	ناجی و اشرف و نما	صغیرہ اصغر معہ صغائر
۞......	منقاد	ناجی و اشرف و اقرب	صغیر و اصغر معہ اصغر الصغائر

قمر	اشرف ونما واقرب	اصغر وصغائر معہ اصغر الصغائر
شمس	ناجی واشرف ونما واقرب	صغیر واصغر وصغائر معہ اصغر الصغائر
ماجی	ناجی واقرب	کبیر
رفیع	ناجی ونما	اکبر
راجح	رفیع واقرب	کبائر
اعلم	راجح واقرب	اکبر الکبائر
شفیع	ماجی ورفیع	کبیر سعد اکبر
رحیم	ماجی وراجح	کبیر معہ کبائر
صابر	ماجی واعلم	کبیر معہ اکبر الکبائر
واصل	رفیع وراجح	اکبر معہ کبائر
مختار	رفیع واعلم	اکبر معہ اکبرا کبائر
رشید	راجح واعلم	کبائر معہ اکبر الکبائر
بصیر	ماجی ورفیع وراج	کبیر واکبر معہ کبائر
فیاض	ماجی ورفیع واعلم	کبیر واکبر عہ اکبر الکبائر
طاہر	رفیع وراجح واعلم	اکبر وکبائر معہ اکبر الکبائر
مبائن	ماجی ورفیع واعلم	کبیر واکبر وکبائر معہ اکبر الکبائر
ملک	ماجی وناجی	کبیر معہ صغیر
جلیل	ماجی واشرف	کبیر معہ اصغر

حمد	ماجی ونما	کبیر معہ صغائر
ناطق	ماجی واقرب	کبیر معہ اصغر الصغائر
بیاض	رفیع وناجی	اکبر معہ صغیر
ناسک	رفیع واشرف	اکبر معہ اصغر
محکی	رفیع ونما	اکبر معہ صغائر
محمود	رفیع واقرب	اکبر معہ اصغر الصغائر
نعائم	راجح وناجی	کبائر معہ صغیر
عطارد	راجح واشرف	کبائر معہ اصغر
زہرہ	راجح ونما	کبائر معہ صغائر
فائض	راجح واقرب	کبائر معہ اصغر الصغائر
ناصح	علم وناجی	اکبر الکبائر معہ صغیر
اسما	اعلم واشرف	اکبر الکبائر معہ اصغر
معظم	اعلم ونما	اکبر الکبائر معہ صغائر
نار	اعلم واقرب	اکبر الکبائر معہ اصغر الصغائر
سیاف	ماجی ورفیع وناجی	کبیر واکبر معہ صغیر
قاسم	ماجی ورفیع واشرف	کبیر واکبر معہ اصغر
مغنی	ماجی ورفیع ونما	کبیر واکبر معہ صغائر
بشیر	ماجی ورفیع واقرب	کبیر واکبر معہ اصغر الصغائر

❁	مرافع	رفیع وراجح وناجی	اکبر وکبائر معہ صغیر
❁	مرجع	رفیع وراجح واشرف	اکبر وکبائر معہ اصغر
❁	طالب	رفیع وراجح ونما	اکبر وکبائر معہ صغائر
❁	عادل	رفیع وراجح واقرب	اکبر وکبائر معہ اصغر الصغائر
❁	بدوح	راجح واعلم وناجی	کبائر واکبر الکبائر معہ صغیر
❁	کاشف	راجح واعلم وشرف	کبائر واکبر الکبائر معہ اصغر
❁	راضی	راجح واعلم ونما	کبائر واکبر الکبائر معہ صغائر
❁	ناقل	راجح واعلم واقرب	کبائر واکبر الکبائر معہ اصغر الصغائر
❁	معین	اعلم وناجی واشرف	اکبر الکبائر وصغیر معہ اصغر
❁	فتوح	اعلم وناجی ونما	اکبر الکبائر وصغیر معہ صغائر
❁	نور	اعلم وناجی واقرب	اکبر الکبائر وصغیر معہ اصغر الصغائر
❁	معطی	ماجی ورفیع وراجح وناجی	کبیر واکبر وکبائر معہ صغیر
❁	قدوس	ماجی ورفیع وراجح واشرف	کبیر واکبر وکبائر معہ اصغر
❁	جبار	ماجی ورفیع وراجح ونما	کبیر واکبر وبائر معہ صغائر
❁	حنان	ماجی ورفیع وراجح واقرب	کبیر واکبر وکبائر معہ اصغر الصغائر
❁	محیط	رفیع رجح اعلم وناجی	اکبر وکبائر واکبر الکبائر معہ صغیر
❁	معلم	رفیع وراجح واعلم واشرف	اکبر وکبائر واکبر الکبائر معہ اصغر
❁	بحر الکریم	رفیع وراجح واعلم ونما	اکبر وکبائر واکبر الکبائر معہ صغائر

❁	دیان	رفیع وراجح واعلم واقرب	اکبر وکبائر واکبر الکبائر معہ اصغر الصغائر
❁	محامد	راجح واعلم وناجی واشرف	کبائر واکبر الکبائر وصغیر معہ اصغر
❁	سلطان	راجح واعلم ناوجی ونما	کبائر واکبر الکبائر وصغیر مع صغائر
❁	وکیل	راجح واعلم وناجی واقرب	کبائر واکبر الکبائر وصغیر معہ اصغر الصغائر
❁	قہار	اعلم وناجی واشرف ونما	اکبر الکبائر وصغیر واصغر مع صغائر
❁	ہیصال	اعلم وناجی واشرف نما اقرب	اکبر الکبائر صغیر واصغر مع اصغر الصغائر

❁❁❁

تجلی ثالث حروف ابجدی کی تشریح کے بیان میں

حروف ابجد متعلقہ اعداد اوران کے مؤکلات کے ساتھ

حروف	عدد	موکل	حروف	عدد	مؤکل
ا	١	اسرافیل	ب	٢	جبرائیل
ج	٣	کاکائیل	د	٤	دردائیل
ھ	٥	دوراپائیل	و	٦	رفتمائیل
ز	٧	شرفائیل	ح	٨	تنکفیل
ط	٩	اسمائیل	ی	١٠	سرآلیمائیل
ک	٢٠	حروزائیل	ل	٣٠	طاطائیل
م	٤٠	رویائیل	ن	٥٠	حوالائیل
س	٦٠	ہموائیل	ع	٧٠	لورائیل
ف	٨٠	سرتائیل	ص	٩٠	اہجائیل
ق	١٠٠	علائیل	ر	٢٠٠	اموائیل
ش	٣٠٠	ہمرائیل	ت	٤٠٠	اسرائیل

ث	٥٠٠	میکائیل	خ	٦٠٠	میکائیل
ذ	٧٠٠	اہراطیل	ض	٨٠٠	عطکائیل
ظ	٩٠٠	لوزائیل	غ	١٠٠	لوظائیل

❁❁❁

ابجد منظوم اعداد کے ساتھ

الف ایک (1) با دو (2) تین (3) جیم اور چار (4) دال اور پانچ (5) ہا کے واؤ چھ (6) زا سات (7) حا کے آٹھ (8) ہیں طاء نو (9) اور دس (10) یار کے کلف بیس (20) اور لام تیس (30) میم کے چالیس (40) اور پچاس عدد نون کے سین ساٹھ (60) اور عین ستر (70) ہیں یاد کرے اب تو فا کے اعداد اسی (80) آئے ہیں اور صاد کے آئے نوے (90) عدد قاف ایک سو (100) دو سو (200) کے اور شین تین سو اور تاء چار سو (400) پانچ سو (500) ثاء چھ سو (600) خاء کے اور سات سو (700) ذال کے جان آٹھ سو (800) ضاد کے ہیں، ظاء کے نو سو (900) اور ہزار (1000) غین کے جاں۔

جاننا چاہیے کہ ہندسہ کی رو سے حروف کی بہتر (72) قسمیں ہیں۔ چنانچہ الف کے لیے اعداد کی معلومہ ترتیب کے لحاظ سے آٹھ درجے مفرد ہیں۔ اور چونسٹھ درجے مرکبات ہیں۔ اسی قیاس پر با، جیم اور دال الخ اور ہر حرف کا ہر درجہ اپنی مخصوص قلم کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ درجہ اصغر الصغائر کے لیے قلم سوئی کے نام کے کی مقدار ہے ایسے ہی دوسری قلمیں جیسا کہ اعداد کی تحریر میں مقرر ہیں اپنی حد مخصوص پر رکھنی چاہیے قلموں کی زیادتی اور کمی سے عمل زائل ہو جاتا ہے۔

حروف کی اقسام:

تحریر کی رو سے حروف کی تقسیم بائیس (22) قسموں پر ہے۔

(1) نورانی:

چودہ حرف جو کہ قرآن مجید کی سورتوں کے آغاز میں بہ ترتیب مقطعات مرقوم ہیں: ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، س، ع، ص، ق، ر۔

(2) ظلمانی:

چودہ حروف جو ان (نورانی حروف) کے خلاف ہیں۔ ب، ج، د، و، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ۔

(3) ملفوظی:

وہ جن کا اول، آخر کے موافق نہ ہو یہ تیرہ حروف ہیں۔ الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

(4) مسروری:

جو کہ اصل میں ایک ایک حرف ہے اس کے آخر میں الف اس کی استقامت کے لیے الحاق کیا گیا ہے۔ کل بارہ حروف ہیں۔ با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا۔

(5) مکتوبی:

جن کا اول و آخر ایک ہیں۔ یہ تین حروف ہیں۔ میم، نون، واؤ۔

(6) منقوطہ:

پندرہ حروف ہیں۔ ب، ت، ث، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ي۔

(7) غیر منقوطہ

تیرہ حروف ہیں۔ ا، د، ہ، و، ح، ط، ک، ل، م، س، ع، ص، ر۔

(8) متشاکہ

وہ جو ایک دوسرے کے ہم شکل ہوا ٹھارہ حروف ہیں۔ ب ت ث۔ ج ح خ۔ د ذ۔ ر ز۔ س ش۔ ص ض۔ ط ظ۔ ع غ۔

(9) غیر متشاکہ

اس (مذکورہ بالا) کے خلاف ہیں وہ دس (10) حرف ہیں۔ ا، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ہ، ی۔

(10) متحابہ

چار حروف ہیں۔ ہ، ک، ف، د۔

(11) [illegible]

چوبیس حروف ہیں جو ان (مذکورہ متحابہ) سے مخالف ہیں۔ فقط

(12) [illegible]

پہلے حروف کو کہتے ہیں۔

(13) مائل اوتاد:

اس (اوتاد) سے متصل حرف کو کہتے ہیں۔

(14) زائل اوتاد:

اس (مائل اوتاد) سے ملحقہ حرف کو کہتے ہیں۔ چنانچہ الف، اوتاد، با مائل اوتاد اور جیم زائل اوتاد ہے۔ اور دوسری روایت کے مطابق لفظ قطب کو اوتاد اس کے پہلے کو مائل اوتاد اور اس کے آخر والے حروف کو زائل اوتاد نام رکھتے ہیں چنانچہ الف مائل اوتاد، اوتاد اور جیم زائل اوتاد ہے۔ قس علی ہذا

(15) زُبر:

حرف کا سر ہوتا ہے۔

(16) بینات:

وہ حروف جو اس زُبر کے تحت ہوتے ہیں مثلاً حرف "الف" ہیں۔ حرف الف کا سر زُبر ہے اور لام اور فا دونوں اس کے تحت میں ہیں وہ بینات ہیں۔

آتشی، بادی، آبی، خاکی، ہر ایک کے سات سات حروف ہیں۔

(17) آتشی:

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔

(18) بادی:

بادی، ب، و، ی، ن، ص، ت، ض۔

(19) آبی:

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ۔

(20) خاکی:

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ۔

(21) شمسی:

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ
ف ق ک ل م ن و ہ ی۔

(22) قمری:

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر
ش ت ث خ ذ ض ظ غ۔

حروف شمسی و ابجد شمسی اور حروف قمری کو ابجد قمری کہتے ہیں۔

اور دونوں ابجد کے حروف شمس اور قمر کے منازل کی مقدار کے مطابق ہیں۔
اور ابجد قمری کے لیے اس کی منازل کی مقدار کے موافق اٹھائیس حروف ہیں اور اٹھائیس
ابجد اس سے استخراج کرتے ہیں۔

فتفکروا یا اولی الابصار

—❁❁❁—

قرأت حروف کی دعوت

تشریح حروف کے لیے دعوت لازمی ہے بنا بریں اس سے تھوڑا سا بیان کرتا ہوں تا کہ طالبوں کو آسانی کے ساتھ گوہر مقصود ہاتھ آئے۔ جاننا چاہئے کہ قرأت حروف کی دعوت تین نوع پر ہے ایک "خذ حرفا قل الفا" کے قول کے موافق ہے یعنی ایک حرف کو ایک ہزار بار پڑھو۔ دوسری نوع خذ حرفا قل ماۃ کے برابر یعنی ایک حرف کو ایک سو بار پڑھ۔ تیسری قسم خذ حرفا قل عشرا یعنی حروف کو دس بار پڑھ۔ مجموعہ نصاب بحکم حروف تہجی تیس ہزار بار ہے اور نصف اس کا زکوۃ اور نصف اس (زکوۃ) کا عشر اور نصف اس (عشر) کا قفل اور برابر نصاب کے دور مدور۔

—❁❁❁—

شرائط دعوت

اس راہ کے طالب پر لازم ہے کہ علم دعوت ایسے عامل سے کہ جس کا سلسلہ صحیح ہو سیکھ کر اجازت حاصل کرے۔ کیونکہ بعض لوگ جو بغیر علم اور صحت سلسلہ کے اجازت دیتے ہیں تاثیر نہیں دیتے۔ بلکہ رجعت کا سبب بنتے ہیں۔ البتہ اگر عمل جزوی بجالا کر اجازت دے تو موثر کلی ہوگا۔ اور دعوت کی شرائط دو قسم پر ہیں۔ (1) عامل کی شرائط (2) دعوت کی شرائط۔

عامل کے لیے شرائط:

عامل کے لیے یہ شرائط ہیں۔ حلال کھانا۔ سچ بولنا۔ اطمینان قلب، لگاتار روزے رکھنا، کم کھانا، کم سونا، کم بولنا اور معین خادم کے ہاتھ سے کھانا، پینا اور اسی معین خادم سے بات کرنا اور اسی کے توسط سے دوسرے کو کہلوانا (اگر ضرورت ہو) ورد کے وقت دن رات کے تعین کے ساتھ عمل کرنا، آنکھوں اور ناک کو گوشت کے دیکھنے اور سونگھنے سے بچانا۔ دل کو حسد اور کینہ اور کبر سے بچانا۔ نفس کو تنبیہ اور شدت کرتے رہنا۔ مخلوق سے تنہائی اور اپنے آپ سے گوشہ نشینی اور حق تعالیٰ کے ساتھ حضوری اور مرشد کے ساتھ سچا اعتقاد اور جو پڑھے اس پر بھی سچا معتقد ہو۔ اور لباس اور جگہ پاک ہو اور حجرہ تنگ اور تاریک ہو اور صاف ستھرا ہو۔ اور کسی عامل کی اجازت بھی ہو۔ اور غیر حیوانی طعام کا استعمال کرے اور دعوت پر ہمیشگی اور ارواح کے ساتھ ملاقات کی جرأت ہو اور ثابت قدمی خرق عادات میں۔ اور نامحرم سے گریز کرنا اور دنیاوی علائق (تعلقات) میں کمی، جسم کی پاکی، باطن کا تصفیہ اور دعوت کی تعظیم اور راز پوشیدہ رکھنا اور وسعت قلبی اور بغیر

طلب کے جانور آزاد کرنا اور حیوانات جلالی اور جمالی اور محرمات احرامی کو ترک کرنا۔

جلالی:

جیسے گوشت، مچھلی، شہد، نمک، چونہ صدف کا، اور چمڑے کا رومال وغیرہ مثل جلد کتاب اور موزہ اور جوتا اور مشکیزہ کا پانی اور ڈول کا پانی اور اس کی جنس سے ہر چیز سے پرہیز اور جماع اور مشک اور چھلنی سے صاف کیا ہوا آٹا وغیرہ جلالی ہیں ان سے پرہیز کی جائے۔

جمالی:

جیسے گھی، دودھ، دہی، سرکہ، نمک شور، کھجور (خواہ خشک ہو یا تر) عنبر اور قبلہ اور لمسہ (بوس لینا اور چھونا وغیرہ)

محرمات احرامی:

جیسے سلا ہوا کپڑا پہننا، جوں اور کیک اور کھٹمل وغیرہ مارنا اور بال تراشنا اور ناخن تراشنا اور خون نکلنا (فصد کرانا)

مکروہات:

جیسے تھوم، پیاز اور مولی اور ایسی چیز جس سے ناپسندیدہ خوشبو آئے جیسے تمباکو اور ہینگ وغیرہ۔

فائدہ:

اگر عامل کی اجازت یا باقی شرائط میں سے کوئی شرط میسر نہ آئے تو اجابت میں تاخیر ہوتی ہے۔ اور تسخیرات میں دوسری شرائط میں سے کسی شرط کے ترک کرنے سے جان کا خطرہ ہے۔ اور اگر خالصتاً پڑھے تو اس حالت میں جلالی اور جمالی اشیاء کا ترک

لازم نہیں ہے اور میسر آئے تو زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ:

دعوت کی شرائط کے ایام میں جس کھانے پینے کی چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ حلال طریقہ سے حاصل کی گئی ہو اور اگر نہ ملے تو اپنی ہاتھ کی کمائی سے دستیاب کرے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو بنا بر ضرورت ہندو سے قرض لے کر کام میں لائے اور جب تلوں کا تیل کھائے تو تیل نکالنے والا اپنا ہاتھ دھو کر ایسے تلوں سے تیل نکالے جنہیں کیڑے نے نہ کھایا ہو اور چرچی برتن میں نہ ڈالیں۔

فائدہ:

شیخ ابوبکر کی شرح میں دوران دعوت اپنی حلالہ (زوجہ) کے ساتھ جماع کو جائز لکھا ہے۔ اور شیخ بندگی نے فرمایا ہے کہ یہ سخن مطلق نہیں ہے بلکہ شرائط کی ادائیگی یا تسخیرات کی دعوت میں جماع کرے تو بیشک ہلاک ہو جائے گا ورنہ کچھ ہرج نہیں اور یہ بھی اس وقت ہے کہ سالہا سال دعوت کرے اور بغیر جماع کے عاجز آجائے۔

فائدہ:

صاحب کشف الانوار کہتے ہیں کہ جس دعوت میں حیوانات جمالی کل استعمال جائزہ لیا گیا ہے اس میں روزہ بھی لازم نہیں ہے۔ کیونکہ روزہ کو امور جلالی میں شمار کیا گیا ہے۔ اور جہاں ترک جمالی ہے وہاں مسلسل روزہ رکھنا واجب ہے۔ حضرت شیخ الاولیاء پیر دستگیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب صوم بلا انفصال کے درمیان عید کے دن آجائے تو اس روز روزہ نہ رکھے کیونکہ ممنوع ایام میں روزہ رکھنا منع ہے البتہ دوسری جمیع شرائط اور ورد کو معمول رکھے۔

فائدہ:

اگر وقت کے تعین سے پہلے ورد کا آغاز کر لے تو کوئی ہرج نہیں اور اس کے برخلاف البتہ نقصان ہے اس لیے کہ پہلے دن جس وقت داعی شرائط دعوت کا آغاز کرے تو اس کے مؤکل ہر روز اسی وقت پر حاضر ہوتے ہیں اور ہزار مرتبہ اسم کے پڑھنے تک موجود رہتے ہیں۔ اور جب وقت تجاوز کر جائے اور عامل اس میں تاخیر کرے تو آنے کے بعد واپس لوٹ جاتے ہیں اور شروع کرنے کے وقت دوبارہ آتے ہیں اور اس آنے اور جانے سے وہ تکلیف اٹھاتے ہیں اس بنا پر عامل کو تشویش میں مبتلا کرتے ہیں۔ اور یہ قید ہزار مرتبہ تک ہے۔ اس کے بعد (باقی میں) مختار ہے چاہے تو اسی وقت پڑھ لے یا دوسرے کسی وقت پڑھے۔ پس مناسب یہ ہے کہ پہلے دن کے مقررہ وقت سے پہلے ہی شروع کر دے تا کہ وہ مقررہ وقت قرأت میں آئے۔ اس لئے کہ روزانہ پہلے دن کے وقت ابتداء کو پالینا اس طور پر کہ اس میں بالکل تفاوت نہ آئے اشکال سے خالی نہیں ہے۔

فائدہ:

صاحب کشف الانوار کہتے ہیں۔ کہ حضرت شیخ نے شہد کو امور جلالی میں شمار کیا ہے۔ لیکن متقدمین کے قاعدہ کلیہ کے اعتبار سے "الحیوان جلالی وما یخرج منھا جمالی ۔ یعنی حیوان جلالی ہے اور جو کچھ اس سے خارج ہو وہ جمالی ہے۔ یہ قول ان کے باپ صاحب سراج السالکین کے مختار ہے۔ اور جواب اس کا یہ ہے کہ اگر چہ یہ قول کلیہ دکھائی دیتا ہے لیکن یہ کلیہ نہیں ہے۔

فائدہ:

اگر داعی کو شرائط دعوت کے دوران کوئی مرض لاحق ہو جائے جس کے سبب پڑھنے سے عاجز آجائے تو چاہیے کہ ہر روز صحت یابی تک سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی

ایک ایک بار پڑھے اور اگر زبان سے نہ پڑھ سکے تو (دل میں) تصور کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کسی کو کہے کہ اس کے سامنے ہر روز تین تین بار پڑھے اور وہ خود اپنے کان اس پر رکھے یعنی کان توجہ سے سنے۔ اگر ایسا کرے تو سلسلہ دعوت منقطع نہ ہوگا اور صحت کے بعد جو کچھ پڑھا ہوا ہے ثابت رکھتے ہوئے باقی کو مکمل کرے ورنہ پچھلی قرأت دوسری قرأت میں شمار نہ ہوگی (اور اس کا عمل ادھورا رہ جائے گا) یا نئے سرے سے آغاز کرے۔

فائدہ:

شرائط میں نو چیزیں ضروری ہیں۔ جن کی پانچ نصاب سے دور مدور تک شرائط میں داخل ہیں۔ اور باقی کو تکمیل کے واسطے مقرر کیا گیا ہے۔ اور حضرت حاجی حمید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دور مدور تہہ تکمیل ہے۔ اور باقی متصرفین نے کہا ہے کہ ہر ہزار کے بعد دس بار یا گیارہ بار پڑھنا بھی تکمیل ہے اور صاحب کشف الانوار کہتے ہیں کہ اگر تکمیل کے واسطے ہر ہزار کے بعد تیس یا چالیس بار پڑھ تو زیادہ بہتر ہے ہذا ہر سو کے بعد تین بار موافق موالید ثلاثہ یا چار بار اربعہ عناصر کے مطابق واقع ہوگا۔ جان لو کہ جب داعی شرائط کو مع تکمیل سے ادا کیا ہو اور اس سے کوئی کبیرہ سرزد ہو جائے تو توبہ کے بعد اسم کا تصرف اسی طرح باقی رہے گا البتہ یقیناً شرائط کا نئے سرے سے محتاج ہو جائے گا۔ اگر شرائط ادا کیے بغیر دعا کرے تو ہلاکت کا خوف ہے۔

فائدہ:

بعد اتمام نصاب ''یا وکیل'' 66 بار اور بعد زکوٰۃ ''یا مجیب'' 5 بار اور بعد شرائط ''یا ولی'' 46 بار اور بعد قفل ''یا فتاح'' 489 بار اور بعد دور مدور ''یا معطی'' 139 بار اور بعد بذل ''یا وہاب'' 14 بار اور بعد ختم ''یا ہادی'' 20 بار پڑھے تا کہ بے انتہا تصرفات اور ثمرات حاصل ہوں۔

فائدہ:

اگر داعی دوران شرائط حیوانات سے کوئی چیز عمداً یا سہواً استعمال کرے تو شرائط جو ادا کر چکا ہے وہ باطل نہیں ہوتیں البتہ نقصان ہوتا ہے۔ (لہٰذا) چاہیے کہ (نقصان) کے دفعیہ کے لیے رو رجعت کے عمل میں مشغول ہو اور اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو دوسرے کو اس کام کے لیے مقرر کرے۔ اسی لیے بغیر حضور عامل کے نہیں کرنا چاہیے۔

فائدہ:

امام بونی کی شرح میں ہے کہ صاحب دعوت نے اسمائے عظام میں سے کسی اسم کی دعوت کبیرہ یا صغیرہ یا کلمات یا جزئیات ادا کی ہو تو اس ماء حسنہ سے بقیہ اسماء اور قرآنی آیات اور دعائیں اور عزیمتیں اور وہ ہندی منتر کہ جن کے تین حروف اور اس اسم کے تین حروف ایک جیسے ہوں وہ سب صاحب دعوت کے تصرف میں آجاتے ہیں جو کچھ چاہے دعوت کرے شرائط کی ضرورت نہیں ہے۔

فائدہ:

دعوت اسماء کی شرائط کے استخراج میں لفظ شئی میں اختلاف ہے۔ عاملین نے کہا ہے کہ ''ی'' اور بعض نے کہا ہے کہ ''ء'' ہے اور سراج السالکین میں کہا گیا ہے کہ حرف اصلی کے ترقیم کے لحاظ سے ''ی'' لے اور اگر حروف اصلی اور وصلی کا ارقام اختیار کرے تو ہمزہ لے اس لیے کہ اکثر کر لینا زیادہ اولیٰ ہے اقل سے۔ اور یہ اعراض زیادہ بڑا نہیں ہے کیونکہ کتاب کے متن میں مذکور ہے اور جواہر خمسہ میں بھی کلیات جزئیات کی دعوت کے درمیان دونوں ساتوں میں ہمزہ اختیار کیا ہے۔

فائدہ:

اگر سالوں اور مہینوں خلوت اختیار کی ہو تو شرائط میں سے کسی شرط کی تکمیل کے

بعد جیسے نصاب اور زکوٰۃ وغیرہ یا ایام دعوت چالیس دن مکمل کرنے کے بعد آرائش اور سجاوٹ جائز ہے۔

فائدہ:

روزانہ افطار کے وقت یاحی یا قیوم دس بار اور درود شریف دس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے اور پانی پینے کے بعد بھی یہی پڑھے۔ اور کھانا کھانے کے دوران ہر لقمہ کے ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور درود شریف اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

فائدہ:

جب شرائط دعوت کا آغاز کرے تو ہر روز شروع کے وقت درود شریف پڑھ کر پہلے اسم سے اسم مقررہ تک قرأت کر کے اس اسم مقررہ کی قرأت میں مشغول ہو اور ورد پورا کرنے کے بعد ایک بار درود شریف پڑھ کر اٹھے کہ اس میں عظیم راز ہے۔

فائدہ:

دعوت کی تعظیم میں یہ ہے کہ تکیہ (سرہانا) سے ٹیک لگا کر یا پاؤں پھیلا کر (لمبے لڑے یا چار پائی یا پلنگ کی شکل پر بیٹھ کر پڑھے اور پڑھائی کے دوران کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کسی مخلوق کے ساتھ کلام نہ کرے بلکہ اشارہ بھی نہ کرے سوائے (سخت ضرورت (پیش آنے) کے اور جتنی تعظیم زیادہ ہوگی اتنا ہی اثر بھی زیادہ ہوگا۔

فائدہ:

اسم جلالی اور اسم جمالی اور مشترک کے لیے دن کے تعین اور عروج ماہ اور نزول ماہ کے ملاحظہ کی قید دعوت کے لیے ہے نہ شرائط کے لیے۔ کیونکہ شرائط کو جس دن اور تاریخ کو شروع کرنا چاہے شروع کر لے۔

فائدہ:

مقطعات کی دعوت کے آغاز کے وقت ان کی شکل کہ اس میں اسم کو برج کواکب کے موافق کیا جاتا ہے۔ بارہ حروف کے ناموں کو حرف ندا کے ساتھ ملا کر بارہ مرتبہ پڑھے اور ان سے ہمت کی امداد طلب کرے اس طریق پر ختم کرے۔

﴿یا اسرافیل یا اسراطیل یا سطائیل یا سهراکیل یا صحمکائیل یاقهط مائیل یاصرصائیل یافیقسائیل یاعزرائیل یا سکهائیل یا سمکائیل بحق سبحانك لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ ووارثه ورازقه واحمهٗ سبحانك﴾

اور اس کے موکلات سات ستاروں کے ناموں کو بھی حرف ندا کے ساتھ ملا کر اسی طریقہ پر سات بار پڑھ کے ہمت کی امداد چاہے۔ یا ارفائیل یا بخراذ یا مهمائیل یا كليمَنَا یا اسمونا یا اسکی یا تقویل بحق سبحَانك الخ۔

فائدہ:

غسل پاک وہ ہے جو جنابت کے بغیر کیا جائے۔ اگر جنابت یا اس کا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے اور اس کے بعد دعوت کی نیت سے غسل پاک کرے۔ اور غسل پاک متقدمین کے نزدیک سرد پانی سے ہے اور متاخرین گرم پانی سے بھی جائز رکھتے ہیں۔ اور غسل سے فراغت کے بعد ہاتھ کی ہتھیلی پر پانی رکھ کر سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے سر پر ڈالے اور سات مرتبہ ایسے ہی کرے تاکہ دعوت کا حصار اور رجعت کا مانع ہو۔ جب شرائط یا دعوت میں غسل کرے اسی طریقہ پر عمل کرے اور سات شرائط میں سے کسی شرط کے آغاز کے لیے نصاب سے ختم تک غسل اور غسل کے بعد دوگانہ لازما

ہوا ایک شرط کے تمام کے بعد بھی تو دوسری شرط شروع کر لے۔ بلکہ اس وضو سے چند دوسری شرائط بھی شروع کر کے پوری کر لے غسل اور مذکورہ دوگانہ پڑھنے لازم نہیں جب تک ایک شرط کی قرأت آخر تک نہ پہنچا لے دوسری شرط شروع نہ کرے۔

پڑھے۔ اس وقت تک کہ غسل کے بعد کیا گیا وضو ٹوٹ جائے اور اگر وہ وضو باقی

فائدہ:

جب غسل کے بعد چادر جسم پر لپیٹ لے تو دس بار اول و آخر درود شریف اور دس بار ایک ہی سانس میں یہ اسم پڑھے اور پڑھنے کے دوران منہ قبلہ کی طرف ہو اور دائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اس کی شہادت کی انگلی بلند کر کے اشارہ کرے جیسا کہ اپنے گرد دائرہ کھینچتا ہے۔ اسم یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَلَاءَ نَمَانَ الرَّحْمٰنِ اَبْرِ نَمَانَ الرَّ
حِيْمِ حَيْثُمَانَ﴾

فائدہ:

دعوت شروع کرنے کے وقت اکیس بار یہ آیت پڑھے اور جب وظیفہ مرتب ہو تو اسم اور آیت مرکب کر کے ایک بار پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر مراد طلب کرے دعوت کے اختتام تک اس عمل کو مواظبت کرے آیت یہ ہے۔

﴿وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْالِيْ وَالْيُؤْمِنُوْبِيْ
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ط﴾

فائدہ:

اسم جلالی کی دعوت کے دوران اسم جمالی اور اسم جمالی کی دعوت کے وقت اسم جلالی نہ پڑھے۔

فائدہ:

حضرت پیر دستگیر نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو مطلب جمالی کے درمیان نزول ماہ کے ایام پیش آجائیں جو اس مطلب کے مخالف ہیں تو چاہئے کہ نیت کو تغیر دے کر پڑھے۔ یعنی اس مطلب کے موانع کو دفع کرنے کی نیت سے پڑھے تا مدعا حاصل ہو جائے۔

فائدہ:

قرأت کے تعین کے (تعداد مقرر کرنے) کے بعد تجاوز نہ کرے البتہ یہ قید دعوت میں ہے شرائط میں نہیں۔ اس لیے کہ اثنائے شرائط میں ایک دن پانچ ہزار بار اور دوسرے دن چھے ہزار بار پڑھنا کچھ حرج نہیں رکھتا۔ بخلاف سریع الاجابت دعوت کے اور دعائے حاجات کے کہ ان دونوں میں مقررہ تعداد کی قرأت سے تجاوز نہ کرے۔

❁❁❁

دعوت کا عمل کرنے کا طریقہ

پہلے تین دن تک روزے رکھے اگر اسم جلالی ہو تو ہفتہ اور منگل سے اور جمالی ہو تو اور بدھ سے اور اگر مشترک ہو تو اتوار والے دن سے روزہ کی ابتدا کرے۔ جب چوتھے دن کی رات ہو جائے تو مغرب کے بعد حجرہ میں آئے اور کھانا نہ کھائے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو تھوڑا سا کھائے اور وضو کرے۔ اور کونہ میں بیٹھ کر استغفار میں مشغول ہو جائے۔ اور رات کے آخری حصے میں اٹھ کر تازہ وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضور پڑھنے کے بعد کشف الارواح کی نیت سے اس طریق پر دوگانہ ادا کرے۔

﴿نویت ان اصلی اللّٰہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ کشف الارواح متوجھا﴾ (الخ)

(نیت پڑھے، اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ)

﴿وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾

پڑھے۔ سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ دعا ملکیہ پڑھے۔

جب صبح صادق ہو جائے تو نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کر کے دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ

﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ﴾

اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات بار۔

﴿قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْ .... جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ اور کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط بعد سلام سات بار وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ﴾

پڑھے اور اگر مذکورہ قرأت میں اختصار کر کے پڑھے تو بھی جائز ہے۔ اس کے بعد روح مقدس سرور انبیاء علیہ التحیۃ والثناء کے لیے دوگانہ ادا کرے اور جملہ اصحاب پیران عظام غوثیہ اور سہروردیہ کے لیے دوگانہ پڑھے۔ اس کے بعد اگر مرشد بقید حیات ہو تو اس کی سلامتی کے لیے، دوگانہ ادا کرے ورنہ اس کا ثواب اس کی روح کو بخش دے۔ سلام کے بعد سات بار درود شریف اور سات مرتبہ استغفار پڑھے۔ اور ہر عمل میں خواہ سیفی، 3 خواہ شمسی یا چہل اسماء سب میں اس طریقہ کی رعایت رکھے۔

حصار کے لیے سحر کا خاتمہ اور دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے:

جو کوئی روزانہ یہ پڑھے:

﴿عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحَ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اسًا نَاسًا لَاسًا وَ لُوْسًا رَدِّ کُلِّ دَعْوَةٍ وَ رَدِّ کُلِّ رَجْعَةٍ وَ رَدِّ کُلِّ بَلِیَّاتٍ وَ رَدِّ رِجَالِ الْغَیْبِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ـ﴾

اکیس بار پڑھے اور اگر ہر روز پڑھے تو حصار اعظم ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر اناسی بار آنکھیں بند کر کے پڑھے اور پڑھنے کے دوران زبان کو بھی حرکت نہ دے سحر کا اثر الٹا ساحر پر چلا جائے گا اور مسحور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھے۔ رد دعوت اور سحر اور مقہوری اعدا کے لیے جس قدر میسر آئے پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ مُقْمَحُوْنَ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ﴾

اور زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی تعداد تین سو ساٹھ بار معمول ہے۔

رد رجعت کے لیے:

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ﴾

فائدہ:

ناغہ شدہ وظیفہ کے تدارک کے بیان میں اگر اتفاقاً وظیفہ ناغہ ہو جائے تو یہ شعر سات سو بار پڑھے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

اَرَادُوْ وَمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدْ فَطُوْبٰی لَهُمْ مِنْ ....

اور یہ مناجات ہر نماز کے بعد دس بار پڑھے:

﴿اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَ هَوَالِیْ غَالِبٌ وَ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ اَنْ خِیْلَتِیْ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا یَا غَفُوْرُ﴾

اس کے بعد تین بار کہے "الٰہی آنچہ بد کردم بدانستم خطا کردم بہ بخش بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔"

اور جو دو چار دن بہ سبب مرض یا بوجہ ضروری کاموں کے یا متواتر سفروں کے اس سے ورد ناغہ ہو جائے تو لازم ہے کہ پہلے عشرہ میں اتوار، سوموار، بدھ، جمعرات یا جمعہ کے دن نئے سرے سے شروع کرے۔ اور رجال الغیب کی رفتار کے موافق صدقہ

دے اور معمولات کے حسب معمول کھانے پر فاتحہ پڑھے اور اس کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پیران طریقت کی ارواح کو پہنچائے۔ اور اگر وظیفہ میں ناغہ ہو جائے تو یہ دعا تین یا پانچ بار پڑھے۔ تصرف ہاتھ سے نہ جائے گا۔

«اَللّٰھُمَّ یَا اَرْ کَمَا اَشْقَا صَالُوا اَمْلَا اَجْمِلْكُ
مَکْنٍ ھُوْشٍ بَیْنَکُمْ اَلْمَخْزُوْنَ اِلَّا طَھْرُ ھَذَاھُوْشٍ
وَاشٍ طُوْطِبِیْ وَطَاشٍ اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ»

اور یہ مسطور مضمون دعوت اسمائے حسنیٰ اور اسمائے عظام اور ادعیاتِ خورد و کلاں میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز نقوش کے لیے بھی یہی ترتیب دعوت ہے کیونکہ ہر نقش اسمائے الٰہی میں سے کسی اسم سے استخراج کیا گیا ہے۔

واللہ عندہ حسن الماب۔

لمعہ اوّل

لوازماتِ نقوش کا علم ، اس کا جاننا ضروری ہے

طالع کا استخراج اور اس کے خواص

چاہیے کہ طالب کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب جمل نکال کر بارہ پر تقسیم کرے جو باقی بچے وہی طالب کا طالع ہے۔ مثلاً طالب کا نام ''زید'' اور اس کی ماں کا نام صدیقہ ہے۔ اس کے جملہ اعداد ایک سو تیس ہوئے۔ بارہ پر تقسیم کرنے سے دس باقی بچے۔ معلوم ہوا کہ اس کا طالع جدی ہے۔ بنا بریں جس کا طالع ''حمل، اسد اور قوس ہو اس کے لیے آتشی تعویذ لکھنا چاہیے۔ جس کا طالع جوزا ، میزان اور دلو ہو اس کے لیے بادی تعویذ لکھے جس کا طالع ثور، سنبلہ اور جدی ہو اسے خاکی تعویذ دینا چاہیے اور جس کا طالع سرطان، عقرب اور حوت ہو اسے تعویذ آبی دینا چاہیے تا کہ مؤثر ہو۔

جاننا چاہیے کہ محرم، جمادی الاول اور رمضان کے مہینے جو کہ آتشی ہیں، ان میں ہلاک کرنے ، بیماری لاحق کرنے اور دشمنوں کی بربادی کے لیے لکھنا چاہیے اور صفر، جمادی الثانی اور شوال میں خاکی تعویذ محبت ، عقد اللسان اور عقد النوم ، عقد الرجال ونسا، اور دلبندی اور زبان بندی کے لیے لکھنا چاہیے۔ اور ربیع الاول ، رجب اور ذیقعدہ میں تعویذ بادی برائے تفریق اور جلب القلوب اور قیدی کی رہائی کے لیے تحریر کرے۔ اور

ربیع الثانی، شعبان اور ذی الحجہ کے مہینے میں آبی تعویز مریض کی شفایابی کے لیے اور حاملہ کی خلاصی کے لیے لکھے۔

جلب القلوب (تسخیر القلوب) اور قیدی کی رہائی کے لیے لکھنا چاہیے۔ اور ہاڑ، اسوج، پوہ اور چیت کے مہینے جو کہ منقلب ہیں ان میں ہلاکت، بیماری اعدا اور دفع غم واندوہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اگر ضرورت پڑے تو کواکب کی ساعتوں کے موافق تعویذ لکھے جاتے ہیں۔
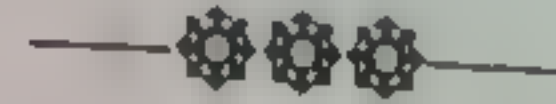
تعویز لکھنے کے لیے کواکب کے ساتھ سات دنوں کی تقسیم

جاننا چاہیے کہ ہفتہ کے دن کا عامل زحل ہے اور عداوت اور ہلاکت کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اتوار کے دن کا عامل شمس ہے اس دن محبت اور ترقی مدارج اور حصول روزگار وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ سوموار کے دن کا عامل قمر ہے۔ تعویذ مثل تسخیر اور خواب بندی تحریر کرنا چاہیے۔ منگل کے دن کا عامل مریخ ہے۔ اعداد کی بربادی اور معزولی حکام کے لیے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔ بدھ کے دن کا عامل عطارد ہے۔ زبان بندی اور فتح یابی ہر معاملہ میں مثل مقدمات وغیرہ کے لیے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔ جمعرات کے دن کا عامل مشتری ہے۔ الفت، محبت، حب زوجین کے لیے تعویذ لکھنا چاہیے۔ جمعہ کے دن کا عامل زہرہ ہے۔ الفت، محبت اور ہر کام کے لیے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

ساعتوں کی شناخت

جان لو کہ دن اور رات میں چوبیس ساعتیں ہیں۔ بارہ ساعتیں رات میں اور بارہ دن میں اور ہر ساعت اڑھائی ½2 گھڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ مثلاً خمیس کی رات پہلی ساعت شمس ہے۔ دوستی وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اس کے بعد ساعتِ زہرہ ہے، محبت الفت اور جس کام کے لیے چاہے لکھے۔ اس کے بعد ساعتِ عطارد ہے زبان بندی وغیرہ کا تعویذ تحریر کرے۔ اس کے بعد ساعتِ قمر ہے۔ تسخیر وخواب بندی وغیرہ کا تعویذ لکھے۔ اس کے بعد ساعت زحل ہے عداوت کا تعویذ پر کرے اور اس کے بعد ساعتِ مشتری ہے محبت وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہے۔ اور اس کے بعد ساتِ مریخ ہے تخریب اعداد وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہئے۔ اور اس کے بعد ساعتِ شمس ہے دوستی کا تعویذ لکھنا چاہئے۔ اور اُس کے بعد ساعت عطارد ہے اور اس کے بعد سات قمر ہے اور اس کے بعد ساعت زحل ہے۔ چاہئے کہ ہر ساعت مذکورہ طریقے کے مطابق عمل کرے اس جدول میں روزانہ کی ساعتیں دیکھنی چاہئے۔

رات اور دن کا جدول

ہفتہ کے دن:

زحل	مشتری	مریخ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل
مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

اتوار کی رات:

عطارد	قمر	زحل	مشتری
مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتری	مریخ

اتوار کے دن:

شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مریخ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل

سوموار کی رات:

مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

عطارد	قمر	زحل	مشتری
مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

سوموار کی دن:

قمر	زحل	مشتری	مریخ
شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مریخ	شمس

منگل کی رات:

زہرہ	عطارد	قمر	زحل
مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
عطارد	قمر	زحل	مشتری

منگل کے دن:

مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتری	مریخ
شمس	زہرہ	عطارد	قمر

بدھ کی رات:

زحل	مشتری	مریخ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل

مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

بُدھ کے دن:

عطارد	قمر	زحل	مشتری
مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتری	مریخ

جمعرات (خمیس) کی رات:

شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مریخ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل

جمعرات (خمیس) کا دن:

مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
عطارد	قمر	زحل	مشتری
مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

جمعہ کی رات:

قمر	زحل	مشتری	مریخ
شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مریخ	شمس

جمعہ کا دن:

زہرہ	عطارد	قمر	زحل
مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
عطارد	قمر	زحل	مشتری

ہفتہ کی رات:

مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتری	مریخ
شمس	زہرہ	عطارد	قمر

❁❁❁

مثلث کا بیان

جان لو کہ شکل مثلث یعنی تین ضرب تین، قمر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے برج اس کا سرطان اور اس کا فلک اول ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ ام البشر حضرت حوا کے نام سے استخراج کی گئی ہے جو پندرہ عدد رکھتا ہے۔ اور اگر تینوں ضلعوں کے لیے عدد پکڑے تو امیر المسلمین آدم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام اور کوکب زحل کے نام جن میں سے ہر ایک پینتالیس عدد رکھتا ہے سے مستخرج ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اسم ''وحا'' مجھے اللہ تعالیٰ کے اسماء سے ایک اسم ہے اس سے مستخرج ہے۔ اور بعض اجزطا اور بدوح سے اس کا استخراج خیال کرتے ہیں۔

البتہ رہنے قیاس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ کلمہ بطد زہج واح کہ عبرانی زبان میں ہر ایک ان میں سے اسمائے الٰہی سے ایک اسم ہے اور ہر ایک کے پندرہ پندرہ عدد ہیں۔ یہ مثلث کا تخم ہیں۔ الغرض جو کچھ مشہور ہے اس شکل کو چاروں جانب سے متوازی اضلاع کھینچ کر درمیانے خانہ سے پر کرنے کی ابتداء کریں۔ اور ہر ایک ان سے خواص علیحدہ رکھتا ہے۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی جس کی تشریح ذکر کی جا چکی ہے۔ اور اس فن کے علمائے مثلث طبعی کی شکل سے عربی زبان میں تو اسم جلالی اعداد کی رفتار کے موافق استخراج کیے ہیں۔

يَا اَللّٰهُ — يَا بَاعِثُ — يَا جَبَّارُ — يَا دَآيِمُ

يَا هَادِیُ — يَا وَارِثُ — يَا زَاكِیُ — يَا حَمِيْدُ

یاطاہرُ

چاروں کی مثال یہ ہے:

آتشی

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

بادی

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

آبی

٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢

خاکی

٤	٩	٢
٣	٥	٦
٨	١	٧

اسمائے ملائکہ:

اس کے علاوہ اسمائے ملائکہ کو بھی ہر خانہ کے لیے ایک ایک بار منادی کرے اسمائے ملائکہ یہ ہیں۔

﴿یَا الطہیال یا بطططہیال یا جطططہیال

یادطططہیال یا ہططہیال یا وططہیال یا

زططہیال یا حططہیال یا ططہیالُ﴾

دشمن کامیاب نہ ہوسکے:

اور بعض اہل تکسیر کہتے ہیں کہ شکل مثلث جلال اور جمال میں مشترک ہے۔

اور بعض نے کہا ہے کہ محض جلالی ہے۔ اور اگر اسی مثلث کو زحل کی ساعت میں یا مریخ کی ساعت میں عروج ماہ میں خانہ شرف سے دو شخصوں کے نام کے ساتھ مردہ کافر کی ہڈی پر لکھے اور اینٹوں کی بھٹی میں دفن کرے۔ تو جس وقت گرم ہوگا ان کے درمیان جدائی پیدا ہو جائے گی۔ اور اگر شرف قمر میں اساعت آفتاب میں مشک، زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ کاغذ کے ٹکڑے پر یا ہرن کی کھال پر لکھ کر چاندی کی انگشتری کے نگینے کے نیچے رکھے اور انگوٹھی اپنے پاس رکھے۔ جو دشمن بھی صاحب نقش (نقش رکھنے والے) کے ساتھ دشمنی کا ارادہ کرے اس پر کامیابی نہ پائے گا۔ تمام مخلوق اس کی مطیع ہو جائے گی۔ اور تمام مخلوق اس کا قول مقبول ہوگا۔

ظالم مہربانی سے پیش آئے:

اگر آفتاب یا مشتری کی ساعت میں شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھ کر ظالم کے سامنے جائے اسے دیکھ کر مہربان ہو جائے گا۔ اگر خون کیا ہو (پھر بھی) کچھ نہ کہے گا۔ اور اگر یا رزاق۔ یا عطوف۔ یا رحمٰن کے عدد مثلث میں پر کرے اس کے معاملے میں مہربانی اور محبت عظیم ہو جائے۔

بُری عادات کا خاتمہ:

اگر مثلث پندرہ عدد والی کو عطارد کی ساعت شرف قمر میں چاندی کی تختی پر نقش کر کے بچے کے گلے میں لٹکائے تو بری عادت اور رونا اور خواب میں ڈرنا ختم ہو جائے گا۔

قیدی کی جلد رہائی کے لیے:

اگر قیدی اسی مثلث کی زمین یا تختہ یا پتھر پر تین دن میں تین ہزار بار لکھے اور منادے تعجب نہیں کہ پہلے روز ہی نجات پا جائے اگر لکھنا نہ جانتا ہو تو دوسرے سے لکھوا کر اپنے پاس رکھے اور اس میں دیکھتا رہے جلدی آزاد ہو جائے گا۔

مرگی اور سحر کا خاتمہ:

اگر شرفِ قمر میں بروز سوموار پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو نقش کر کے غمزہ، مجنون، مرگی کا مریض اور مسحور (جسے جادو کیا گیا ہو) اپنے پاس رکھیں شفا پائیں۔

وضع حمل میں آسانی:

جب آفتاب برج قوس میں اور قمر و برج زاید النور اور ناظر بسعدین اور نحوست سے پاک ہوں۔ دو نقش مثلث کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر ایک کو لپیٹ کر دردِ زہ والی کے بائیں ران پر باندھے اور دوسرا اس کے بائیں ہاتھ میں دے تا کہ اس میں دیکھے وضع حمل آسان ہو جائے اور اگر بچہ اس کے پیٹ میں مر گیا ہو تو لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ اللہ رب العزت کے حکم سے جلدی باہر آجائے گا۔

تھکاوٹ نہ ہو:

جب قمر اول درجہ منازل مسعود میں اور نحوست سے دور ہو نقش مرغ (ز) کی کمال کے ٹکڑے پر لکھ کر دائیں ران پر باندھے جتنا بھی چلے نہیں تھکے گا۔

حافظہ مضبوط ہو جائے:

اگر عطارد کے شرف اور اس کی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی کے نگینے پر نقش کر کے ہاتھ میں رکھے اور ہر روز مصری یا کھانڈ کے شربت سے دھو کر نہار منہ پیئے حافظہ زیادہ ہو جائے اور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہو جائے۔

کھیتی اور مال کی حفاظت کے لیے:

اگر اس مثلث کو دن کے وقت اور سعد گھڑی میں آب فارسیدہ ٹھیکری کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر زراعت کے یا باغ کے چاروں کونوں پر دفن کرے چوہے اور ٹڈی سے

محفوظ ہو جائے اور اگر پیدا ہو گئے ہوں تو دفع ہو جائیں۔ اور اگر شرف نیرین میں بروز سعد لکھ کر سامان کے صندوق یا غلہ کے برتن میں ڈال دے چرائے جانے یا کیڑے کے کھانے سے اور غرق ہونے اور تباہ پھٹ جانے سے محفوظ ہو جائے۔ اور اگر ساعت مشتری میں لکھ کر گھر کے دروازے کی اوپر والی چوکھٹ پر رکھے اس گھر میں چور اور بیگانہ ہرگز نہ آئے اور اگر آئے تو گرفتار ہو جائے۔

بھاگا ہوا واپس آجائے:

اگر عطارد کی ساعت میں بروز سعد لکھ کر قلب مثلث کی جگہ بھاگے ہوئے کا نام لکھ کر لکڑی کی ڈبی میں رکھ کر اوپر سے منہ باندھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے۔ بھاگا ہوا حیران ہو کر چلنے کی راہ نہ پائے گا یا تو واپس آجائے گا یا گرفتار ہو جائے گا۔ یہ مثلث بہت زیادہ خاصیتیں رکھتی ہے اور اس مختصر میں نہیں سما سکتی۔

مثلث کی دعوت کا طریقہ:

مثلث کا عامل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ چاند کے مہینے کے پہلے اتوار طلوع آفتاب کے وقت شرائط دعوت کے ساتھ اور روزانہ غسل اور روزہ اور خلوت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی اور مکروہات اور ممنوعات سے اجتناب کے ساتھ عمل میں لائے۔ پہلے دن استغفار میں مشغول ہو دوسرے دن درود شریف تیسرے دن سورۃ اخلاص چوتھے دن نماز فجر کے بعد دو ہزار چار سو پینتالیس بار یہ پڑھے:

﴿اجب یا اسرافیل یا جبرائیل یا کلکائیل یا دردائیل یا روبائیل یا رقمائیل یا تنکفیل یا شرفائیل یا اسمائیل بطد زهج واح﴾

پھر پینتالیس مرتبہ یہ پڑھے:

﴿یا اططھیال یا بططھیال یا جططھیال یا دططھیال یاھططھیال یا وططھیال یا زططھیال یا حططھیال یا ططھیال اجیبوا واطیعُوا بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَا اَصْحَابَ الْاَزْوَاحِ﴾

اس وقت پینتالیس مثلث پر کرے اور پر کرنے کے وقت بخور سلگائے اور جب قرأت سے فارغ ہو اکثر اوقات درود شریف پڑھتا رہے یہاں تک کہ پینتالیس روز کی مدت تک یہ عمل بجالائے جب مدت پوری ہو جائے مالیدہ تیار کر کے پینتالیس غلولے باندھ کر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور میراں جی رحمۃ اللہ علیہ کی ارواح کو فاتحہ پڑھ کر نابالغ بچوں میں تقسیم کردے یہی عمل پورا کرنے کے بعد شکل مثلث کی صاحب نصاب عامل ہو جائے گا۔

دیگر در بیان مثلث:

اس طریقہ پر جس سے علماء محققین واقفیت رکھتے ہیں اور اکثر متوکلین نے اپنی تمام عمر اسی عمل کے ساتھ گزار کر اپنے مطالب میں کلیابی حاصل کی ہے۔ پہلے جاننا چاہیے کہ ہر وہ اسم جس سے ہویت ذاتی مفہوم ہو بے شک اس اسم کی صفات اعظم ہیں۔ اور مفسرین کے اجماع کے مطابق وہ اسم اعظم ہے اور سورۂ حشر کے آخر میں واقع ہے۔ اور وہ حرھا ہے جسے تین اعراب سے پڑھتے ہیں۔ ضمہ دینے سے ھو اور فتحہ سے ھا اور کسرہ سے ہی بن جاتا ہے جو کہ اس مثلث پندریہ کا مربی ہے۔ اور نصاب صغیر اس مثلث کا تیس ہزار بار ہے کیونکہ بحساب جمل پندرہ عدد ہے اور حروف مقطع اس کے دو ہیں جب دو کو پندرہ میں سے ضرب دی تیس حاصل ہوا۔ آحاد سے جب اُلوف پکڑے تو تیس ہزار حاصل ہوا۔ اتنی مقدار اسم ہی کو پڑھنا چاہیے۔ ہر ماہ (جس میں نصاب صغیر پڑھنا چاہے) کے پہلے عشرہ سے ہفتہ کے دن اس ترتیب سے شروع کرے کہ بدھ۔ جمعرات اور جمعہ

خواہ اسی ماہ سے (جس میں پڑھنا چاہتا ہے) یا ماہِ سابق سے (ہو) کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کا دن آجائے نماز چاشت کے بعد غسل کرے اور پاک اور معطر ہو کر کپڑا پہن کر تنگ و تاریک حجرہ میں جو معطر کیا گیا ہو اور دوسرا اس میں کوئی نہ ہو، داخل ہو کر ایک دوگانہ اس نیت سے ادا کرے۔

﴿نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَتْحِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ﴾

اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اذا جاء پانچ بار اور سلام کے بعد سجدہ ریز ہو کر یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ۔

ایک سو نوے بار پڑھ کر سر سجدہ سے اٹھائے اور ایک دوگانہ شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ علیہ اور ایک دوگانہ شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ کی روحوں کے لیے پڑھے۔ بعد اس کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسم ہی تین ہزار بار پڑھے اس کے بعد مثلث کو کاغذ کے سو ٹکڑوں پر یا بید لرزاں کے پتوں پر پُر کرے جب ایک پہر رات سے گزر جائے اس وقت جاری پانی میں اسے دھوئے۔ دھونے کے بعد اسم مذکور کا موکل جو کہ ہیائیل ہے قبلہ رو کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ لٹکا کر سو مرتبہ یوں پڑھے:

﴿اَجِبْ یَاھَیَائِیْلُ بِحَقِّ ھِیَ﴾

اسی طریقہ پر دس دن کرے اور ان دس دنوں میں روزہ دار رہے اور جو کی روٹی کھائے اور پہاڑی نمک سے افطار کرے۔ البتہ مذکورہ خوراک حلال طریقہ سے حاصل کی گئی ہو۔ اس مدت میں حیوانات جلالی اور جمالی سے پرہیز کرے اور حسد، کینہ، بغض، عداوت، غیبت اور فحش کلام سے بچے۔ اور لکڑی کی جوتی (کھڑاؤں) استعمال کرے۔ اور نماز با جماعت اور جمعہ حتی المقدور ترک نہ کرے۔ اور بے وضو نہ رہے۔ اور نماز صبح کے بعد وقت کی وسعت کے مقدار قرآن مجید تلاوت کرے اور نماز عشاء کے بعد مصلی

پر ہی بیٹھے ہوئے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ جب نصاب سے فارغ ہو جائے اس کے بعد کوئی شرط نہیں ہے۔ مگر یہ کہ مثلث کے مربی اسم "ہی" کو ہمیشہ اکیس بار پڑھتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بتیس طریقے:

نقش مثلث پُر کرنے کے لیے بتیس (32) طریقے ہیں۔ سولہ ان میں سے اسپ شطرنج کے طریقے پر اور آٹھ رخ کی راہ پر اور آٹھ فرزیں کی راہ پر۔ اور نصاب صغیر سے فارغ ہونے کے بعد جس حاجت کے لیے بھی پُر کرے پوری ہو۔ اور چاہیے کہ نقش مذکور لکھنے سے پہلے مثلث کے مؤکل اور اسم مربی کو سات بار اس طرح کہے اجب یا هماسل بحق هی اور نقش کی پشت پر مطلب لکھے۔ خواہ کاغذ پر لکھے خواہ ٹھیکری پر۔ اور اسے پاک جگہ پر محفوظ رکھے۔ اور جب روپیہ مطلوب ہو تو عدد سات کے خانہ سے شروع کرے اور آٹھ کے خانہ میں آئے اور اسی طریقہ پر تمام کرے اس کے بعد عدد چار کے خانہ سے فرزین کی راہ عدد پانچ کے خانہ میں آئے۔

ہر حاجت پوری ہو جائے:

اگر امراء یا حکام سے کوئی مہم درپیش ہو تو عدد سات کے خانہ سے شروع کرے عدد چار کے خانہ میں آئے اور مذکور طریقہ پر تمام کرے۔ اور دشمن کی بیماری کے واسطے عدد چھ کے خانہ سے مذکور طریقہ پر عدد نو کے خانہ میں آئے یہاں تک کہ عدد تین کے خانہ سے عدد پانچ کے خانہ میں رخ کے طریق پر پہنچے۔ اور ہلاکت دشمن کے لیے عدد چھ کے خانہ سے مذکور طریق پر عدد تین کے خانہ میں آئے یہاں تک کہ عدد نو کے خانہ سے عدد

پانچ کے خانہ میں رخ کے طریق پر پہنچے اور قیدی کی رہائی کے واسطے عدد ایک کے خانہ سے عدد دو کے خانہ میں آئے اور قیدی کی رہائی اور دشمن کی ہلاکت کے واسطے عدد ایک کے خانہ سے عدد چار اور عدد آٹھ سے عدد سات کے خانہ میں آئے۔ اور کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنے کے لیے عدد آٹھ کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے اور دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے عدد آٹھ کے خانہ سے عدد نو کے خانہ میں آئے۔ اور چوری ہوئے سامان کے لیے عدد تین کے خانہ سے عدد دو کے خانہ میں آئے اور سامان کے واپس آئے اور چور پکڑنے کے واسطے معاً (دونوں کے لیے)

عدد تین کے خانہ سے عدد چھ کے خانہ میں آئے اور سگ گزیدہ (جسے کتے نے کاٹا ہو) کے لیے عدد چار کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے اور اسے نئے برتن میں پانی میں دھو کر سگ گزیدہ کو پلائے۔ بہتر ہو جائے۔ اور مار گزیدہ (سانپ کے کاٹے ہوئے) اور کژدم گزید (بچھو کے کاٹے ہوئے) وغیرہ کے لیے عدد چار کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور پانی میں دھو کر پلائے۔ اور بانجھ عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے کے واسطے عدد چار کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے پانی میں دھو کر سات روز متواتر اس عورت کو پلائے۔ حق تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔ اور دشمن پر فتحیابی کے لیے عدد نو کے خانہ سے عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور دشمن کی جانب سے اخلاص کے لیے عدد نو کے خانہ سے عدد چھ کے خانہ میں آئے اور میاں بیوی کے درمیان اخلاص کے واسطے عدد دو کے خانہ سے عدد تین کے خانہ میں آئے اور پانی میں دھو کر مرد و زن کو پلا دے فی الحال فوراً ہی مرد و عورت کے درمیان اتحاد پیدا ہو جائے۔ اور چور سے اطمینان حفاظت کے لیے عدد دو کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور اسے اپنے سرہانے رکھے یا گھر کی چھت میں محفوظ کر کے رکھے چور سے محفوظ رہے گا۔

مصیبت و آفت کا خاتمہ:

فرزین کی چال پر آٹھ طریقوں کی تفصیل یہ ہے کہ اگر عدد پانچ کے خانہ سے

عدد چھ کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد ایک کے خانہ سے ہوکر رخ کی چال پر عدد سات کے خانہ میں آئے اور اسے سر پر باندھ لے تو سلامت رہے۔ اگر عدد سات کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور پانی سے دھوکر زراعت کے قطعہ میں ڈال دے تو اس قطعہ میں برکت پیدا ہو اور جب عدد پانچ کے خانہ سے عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد ایک کے خانہ سے ہوکر عدد تین کے خانہ میں آئے اور اسے بلند درخت پر ٹڈی ظاہر ہونے کے ایام میں لٹکائے تو اس نواح میں ٹڈی نہ آئے۔ اور اگر آئے گی تو استقامت نہ پا سکے گی۔ اور اگر عدد تین کے خانہ سے ہوکر عدد ایک کے خانہ میں آئے اور کاغذ کے چار ٹکڑوں پر ایسے ہی چار نقش پر کر کے ہر ایک کو شہر کے چاروں اطراف میں یا گاؤں کے چاروں اطراف میں درختوں پر لٹکا دے تو وہاں وباء کی آفت نہ آئے اور اگر آئی ہوئی ہو تو دور ہو جائے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد چار کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد چھ کے خانہ میں ہوکر عدد نو کے خانہ میں آئے اور کاغذ کے چار ٹکڑوں پر چار نقش لکھ کر ہر ایک کو شہر یا اس مقام میں جہاں اکثر آگ لگ جاتی ہو، زمین میں دفن کرے تو آگ کی آفت اس جگہ وہاں سے اٹھ جائے۔ اور اگر کبھی آ پڑے تو بھی جلدی خاتمہ ہو جائے اور نہ بھڑکے اور اگر عدد نو کے خانہ سے ہوکر عدد سات کے خانہ میں آئے اور اس کے پیچھے جو کھنا چاہے لکھ دے اور وزن کے نیچے رکھے جلدی پہنچے۔ اور اگر عدد سات کے خانہ میں ہوکر عدد دو کے خانہ میں آئے اور پیچھے اس کے پہننے کے جس کپڑے کی ضرورت ہو لکھے اور پتھر کے نیچے رکھے جلد پہنچے۔

ہر مراد پوری ہو:

رخ کی چال پر ان طریقوں کی تفصیل یہ ہے کہ اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد آٹھ کے خانہ میں ہوکر عدد چھ کے خانہ میں پہنچے۔ جو مراد بھی رکھتا ہو حاصل ہو جائے۔ اور ظالم کا خوف دور ہو جائے۔ اور اگر اس طریقہ پر لکھ کر پتھر کے نیچے رکھے تو دشمن ذلیل ہو جائے گا اور جب عدد ایک کے

خانہ سے عدد چھ کے خانہ سے ہوکر عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور پیچھے اس کے لکھے کہ "فلاں جبار بیاید" تو جلدی آئے اور وہ لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے تو جلدی حاضر ہو۔ اور اگر چاہے کہ اسے راہ سے لوٹا دے تو اس کاغذ کو اوندھا کر دے راہ سے لوٹ جائے گا۔ اور اگر پھر بلانا چاہے تو سیدھا کر دے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد تین کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد چار کے خانہ میں سے ہوکر عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور اسے خنازیر کے مریض کے گلے میں باندھ دے تو بہتر ہو جائے۔ اور اگر عدد آٹھ کے خانہ سے عدد چار کے خانہ میں آئے اور اسے مرگی والے کے گلے میں باندھ دے بہتر ہو جائے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد نو کے خانہ میں آئے وہاں عدد دو کے راہ پر ہوکر عدد چار کے خانہ میں آئے اور اسے پانی میں دھوکر اس بچے کو جو پڑھائی کی طرف میلان نہ رکھتا ہو سات دن تک پلائے تو ہرگز نہ بھاگے اور اگر کبھی بھاگ بھی جائے تو جلدی لوٹ کر آ جائے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے وہاں سے عدد چھ کی راہ ہوکر عدد دو کے خانہ میں آئے۔ اسے پانی میں دھوکر پی لے اور ظالم بیوقوف کی مجلس آئے عزت وآبرو سے باہر آئے۔ اگر عدد دو کے خانہ سے ہوکر عدد چھ کے خانہ میں آئے۔ اسے پانی میں دھوکر پی لے اور مذاکرہ کی مجلس میں داخل ہو ہرگز مغلوب نہ ہوگا بلکہ ہر قسم سے غالب ہو جائے گا۔

اس مثلث کا نصاب کبیر:

دو لاکھ بیس ہزار بار اسم مذکور کا پڑھنا اور دو ہزار بار اس مثلث کا پُر کرنا ہے۔ البتہ مدت کا تعین شرط نہیں۔ مگر مذکورہ شرائط کا دھیان رکھے اور فراغ کے بعد کوئی شرط نہیں سوائے وظیفہ مذکورہ اور اس مثلث کا نصاب اکبر چار لاکھ پچاس ہزار بار پڑھنا ہے۔

اور ایک۔ لاکھ چار ہزار مرتبہ اس مثلث کو پُر کرنا ہے۔ اس میں مدت کی تعیین شرط نہیں البتہ مذکورہ شروط کا اعتبار کیا جائے۔ اس کے ہر نصاب میں فرق یہ ہے کہ اگر

نصاب صغیر کا عامل اگر اسم مذکور کا وظیفہ ایک دن ترک کر دے تو کوئی اثر نہ دے یہاں تک کہ از سرِ نو اس کا نصاب پورا کرے اور نصاب کبیر والا اگر ایک ہفتہ ترک کر دے تو اثر نہ رہے اور صاحب اکبر اگر کئی سال تک چھوڑ دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

دیگر مثلث معدل الاعداد کے بیان میں:

جو خاصیت میں مثلث پندرہ عدد والی کے مثل ہے۔ اس کا موبی اسم یا ھو یا وھاب یا بدوح ہے۔ اور اس مثلث کے مؤکل دو رائیل رفتمائیل جبرائیل ہیں۔ اور اس مثلث کا نصاب دو لاکھ چالیس ہزار بار پڑھنا ہے۔ مذکورہ اسماء مؤکل سمیت مع شرائط ذکر ہوئے مگر مدت کی تعین شرط نہیں۔ جتنی مقدار مقرر کرے روزانہ اتنا پڑھے اور روزانہ یہ مثلث کاغذ کے نوے ٹکڑوں پر یا بید لرزاں کے پتوں پر طلوع آفتاب کے وقت لکھے۔ اور اس مثلث کو پر کرنے کا طریقہ مثلث پانزدگانہ کے موافق ہے۔ اور اس کے بعد جس مطلب کے لیے پر کرے اس کی پشت پر مطلب لکھے اور پاک جگہ پر محفوظ رکھے اسی دن مطلب پالے گا۔

مثلث یہ ہے۔

۱۸	۲۱	۶
۳	۱۵	۲۷
۲۴	۹	۱۲

مثلث پُر کرنے کا ایک اور طریقہ:

دیگر طریقہ مثلث پر کرنے کا یہ ہے کہ جمل کے بارہ اعداد کم کر کے باقی کو تین پر تقسیم کرے اور تیسرے حصے سے مثلث پر کرنا شروع کرے اور کسر ایک بچے تو ساتویں خانہ میں ایک بڑھا دے اور اگر کسر دو ہو تو چوتھے خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے مثلاً اسم ہی کے عدد پندرہ ہیں۔ بارہ کم کیے تو تین باقی بچے۔ (تین کے تیسرے حصے) عدد ایک

سے شروع کی جائے گی تاکہ مثلث درست آئے۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر قاعدہ مثلث کا دو نوع پر ہے۔ پہلی نوع وہ جو اعداد کے نقش میں ہے ان سے پندرہ جو کہ عدد طبع ہے کم کرے اور باقی کا تہائی حصہ لے اور تہائی میں قانون کا ایک عدد بڑھائے اور اس سے شروع کرے ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے حتیٰ کہ مکمل کرے۔ اور اگر اعداد کے نقش میں کسر ایک عدد واقع ہو تو ساتویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے پھر طبعی طریقے پر مکمل کرے۔ اور اگر کسر دو عدد ہو تو چوتھے خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرے پھر طبعی طریقے پر تمام کرے۔ نقش اعداد کی مثال اکیس ہے اس سے پندرہ عدد کم کیے تو چھ باقی بچا اس کا تہائی دو ہوا قانون کا ایک عدد ہم نے زیادہ کیا تو تین ہوئے اور تین سے ہم نے شروع کیا تاکہ شکل درست آئے۔ اس طرح:

۸	۹	۴
۳	۷	۱۱
۱۰	۵	۶

دیگر:

اعداد وقف کو تین حصے کرے اور تیسرے حصہ سے چار کم کرے جو کچھ باقی بچے اس سے ابتدا کر کے ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کر کے نہایت کو پہنچائے۔ چنانچہ اعداد نوے ہیں تین حصے کیے تیس برآمد ہوا۔ اس سے چار کم کیے تو چھبیس باقی بچا اس سے شروع

کر کے ہر خانہ میں ایک عدد بڑھا کر مکمل کیا ہے۔ تو بھی شکل مثلث صحیح آئی۔ اس طرح

۳۱	۳۲	۲۷
۲۶	۳۰	۳۴
۳۳	۲۸	۲۹

پس جب کسی اچھے یا رے کام کی طلب درپیش آئے تو چاہئے کہ اپنا مطلب لکھ کر ابجد کے موافق وقف اعداد نکالے اور اس قاعدہ سے مثلث پر کرے اور دریا سے پاک ریت نکال کر تختہ پر رکھ کر چالیس نقش لکھے اور ایک کاغذ پر نگ مطلوب پر یا کوری ٹھیکری پر لکھے اور جب وہ نقش لکھے تو ہر نقش کے بعد دعائے برہستی جو کہ مثلث پانزدہ گانہ کی شرح میں مذکور ہے پڑھے۔

مثلث پانزدہ گانہ کا بیان:

وہ دو قسم پر ہے۔ اول اس طریقہ پر جو مخصوص ہے۔ دوم بطرز دو پایہ۔ اعمال محبت کے واسطے چاہئے کہ ذوجسد بن کے شہود کے وقت ابتدائے ماہ سے۔ شرائط دعوت کے ساتھ حیوانات جلالی و جمالی کا ترک کرتے ہوئے خلوت وعزلت میں تین ماہ تیرہ دن تک دعائے برہستی کی دعوت کرے۔ اور دعائے برہستی پڑھنے کی مقدار مثلث دو پایہ پر کرے اور تعویذ کو دریا کے جاری پانی میں اپنے ہاتھ سے ڈالے اور دل مضبوط رکھے کہ آخر میں پانی پر ایک ڈراونی شکل کا شخص ظاہر ہوگا۔ اس کے کہے پر عمل نہ کرے۔

اللہ تمہیں ہدایت دے جان لو کہ دعا برہستی وہ دعا ہے کہ اس کا عمل کیے بغیر دعوت وتکسیر سے کوئی عمل درست نہیں آتا۔ اور عاملوں کو پہلے اس کا عمل کرنا چاہیے تا کہ ان کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو خصوصاً عمل مثلث کہ اس کے بغیر ہرگز پورا نہیں

ہوتا۔ لہٰذا اکثر لوگ اسے شکل مثلث کی عزیمت جانتے ہیں۔ اور اس کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ۔ شرائط مذکورہ کے ساتھ تین دن تک تین بار۔ پانچ دن تک پانچ پانچ بار۔ نو دن تک نو بار روزانہ۔ پندرہ دن تک پندرہ بار روزانہ۔ تیس دن تک تیس بار روزانہ۔ چالیس دن تک چالیس بار روزانہ پڑھے۔ اور اتنی تعداد میں مشکل مثلث پر کرے۔ پس آیۃ الکرسی کے حروف علیحدہ علیحدہ ایک ایک حرف لکھ کر چادر کے گردی کر اوپر لپیٹے اور پڑھائی کے وقت مصلّٰی پر بیٹھے تا کہ موکلات کے فرو سے محفوظ رہے۔ اور دعوت سے فراغت کے بعد نزول قمر کے وقت دائرہ لکھے اور دائرہ کے درمیان ملائکہ مقربین کے نام یعنی جبرائیل اور میکائیل اور اسرائیل اور عزرائیل لکھ کر اس دائرہ کے چاروں طرف شکل مثلث دو پایہ لکھے اور جب کوئی مشکل پیش آئے تو شکل مثلث دو پایہ لکھ کر درمیانی خانہ کو خالی رکھیں (خالی القلب) اور دائرہ کے درمیان رکھ کر ان کے نیچے رکھ کر دعائے برہستی ایک بار رسمیت موکلات کے پڑھے۔ فوراً مطلب بر آئے۔

یا دردائیل
یا رفتمائیل
یا تنکفیل
یا حررزائیل
یا سراکیطائیل
یا اسمائیل

اور پڑھنے کے بعد دونوں باہم مادے اور مثلث دو پایہ یہ ہے۔

۱	۱۰	۳
۷	۵	۲
۶		۹

اور دعائی برہتی کو اتمام دعوت کے بعد ہمیشہ روزانہ چالیس بار پڑھ کر اور اس کے بعد چالیس عدد مثلث دو پایہ پر کرے تا کہ تصرف ہاتھ میں رہے۔

دعائے برہتی:

برہتی مذکور یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿بَرْ هَلِيَّةٍ بَرْ هَتِيَةٍ كَرِيْرٍ تَعْلِيَةٍ تَقْرِبْةٍ طَوْرَانٍ فَزْجَلٍ بَزْجَلٍ مَزْجَلٍ تَرْقَبٍ بَدْهَشٍ غَلْشَرٍ فَوْطِيرٍ قَلْنَهُوْزٍ بَرْشَانٍ بَمُوْشَلَخٍ بَدْ هَيُوْلاً هَيُوْلاً هَتِيْرٍ لَبْتَلِيْلَخٍ فَزْحَيْجٍ بَزْحِجٍ قَدْ مَزٍ الْغُلِ لِيطٍ قِيْرَاطٍ غَيَا هَا كَيْدَ هُوْلٍ شَمْخَا هِيرِ شَمْخَا هِيْرٍ بِحَقِّ العهدِ الْمَلْحُوذِ عَلَيْكُمُ الاِنْقِيَادِ فِيْمَآ اَمَرْكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُعْتَزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّهٖ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقِضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِ هَا قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلاً يَا خُدَّامُ بِحَقِّ

هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ بِحَقِّ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اُحْضِرُوْا اُحْضِرُوْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ كُوْنُوْا عَوْنِىْ عَلٰى مَآ اُرِيْدُهٗ وَتَوَكَّلُوْا كَذَا وَكَذَا فِىْ جَلْبِ جَمِيْعِ الْمُنَافِعِ وَالرِّزْقِ وَالْوَظِيْفَةِ وَالْخَيْرِ وَدَفْعِ جَمِيْعِ الْمُضَارِ عَنِّىْ وَ عَنْهَا وَ عَنْ مَا يَحُوْتَهٗ شَفَقَتِىْ وَبِحَقِّ الْاَسْمَآءِ اَوَّلِ الِ وَ اٰخِرَةُ الِ شُلُخْ يُوْعَزِ يُوْوِ بَيْهِ بَيْنَهُمْ بِتَكِفٍ بِتَكْفَالٍ عَلَيْكُمْ اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ بِعَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِىِّ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ مِهْرِ اَقَشٍ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَحَلاً وَ بِحَقِّ بُدُّوْحٍ اَجْهَزْطٍ وَبِحَقِّ اِهْيًا اِشَرَاهِيًا اَذُوْنِىْ اَصْبَاوُتْ الِ شَدَاىَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمِيطَطَرُوْنَ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا • وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط﴾

دیگر مثلث دوپایہ کے بیان میں:

جب مثلث دوپایہ لکھنا چاہے تو جب پہلے خانہ میں لکھے ایک مرتبہ "آباجرابہ" کہے اور دوسرا خانہ پر کرے تو دو مرتبہ: "بقتویال" کہے اور جب تیسرے خانہ میں عدد رکھے تو تین مرتبہ کہے: "جریال" کہے اور جب تیسرے خانہ میں عدد رکھے تو تین مرتبہ کہے: "جربال" اور جب خانہ چہارم میں عدد لکھے تو چار مرتبہ "دسیال" کہے۔ اور جب خانہ پنجم میں عدد لکھے تو پانچ بار "ھا ھوو" کہے۔ جب چھٹے خانہ کو پر کرے تو چھ مرتبہ "ودیال" پڑھے اور جب ساتویں خانہ میں عدد لکھے تو آٹھ مرتبہ "خططمش" کہے اور جب خانہ نہم میں عدد لکھے تو نو مرتبہ "طفیال" پڑھے۔ ان اسماء کو پڑھنے کے بعد نو بار اُنْصَرَ هُوْا بِحَقِّ مِنْ جِنْتُمْ مِنْ اَجِلِهٖ بَالِ ضُرُوْرٍ لَا اَطْوَارٍ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ پڑھے۔

اور اس کے بعد فاتحہ، آیۃ الکرسی اور معوذ تین پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے تا کہ رجعت سے محفوظ رہے۔ اور جب قمر تربیع یا مقابلہ میں ہو تو اس مثلث کو بے آباد (پرانی) مسجد میں قبلہ کی طرف منہ کرے سر برہنہ مردہ کافر کی ہڈی پر لکھے اور سات سو ساٹھ مرتبہ اسمائے مذکورہ پڑھے۔ اور خانہ خالی کے درمیان بدخواہ کا نام معہ اس کی والدہ کے لکھے ایک قبر میں ڈال دے اور ایک اس کی راہ گذر میں دفن کرے۔ بامر اللہ مقہور ہوگا۔ اور جب قمر برج ثور سے تیسرے درجے پر ہو اور تحت الشعاع نہ ہو اور سعود کی طرف ناظر اور نحوس سے ساقط ہو تو یہ شکل ہرن کی کھال پر لکھے۔

قیدی کی جلد رہائی اور دشمن کی بربادی:

جو مسافر زانو پر باندھے وہ راہ چلنے سے نہ تھکے اور اگر مسحور و محبوس اور مقصود الشہوت باندھے تو خلاصی پائے۔ اور اگر جیل میں دفن کرے تو سب رہائی پائیں۔ اور اگر برج قوس میں لکھیں جب قمر ساتویں درجے میں زاید النور اور سعود کی طرف ناظر اور نحوس سے ساقط ہو تو جو قیدی بھی اپنے پاس رکھے بلاشبہ رہائی پائے۔ اور اگر اس سے

پہلے کہ قیدی کو قید خانہ میں لے جائیں، اس شکل مثلث کو جیل کے دروازہ کے اندر دفن کریں تین روز نہ گذریں گے کہ قیدی رہائی پالے گا۔ اور اگر دو کوری ٹھیکریوں پر لکھیں اور دردِ زہ والی کھڑی ہو کر یا بیٹھ کر دونوں پاؤں تلووں کے نیچے رکھے تو جلدی خلاص ہو۔ البتہ نہ چاہئے کہ یہ شکل اپنے ساتھ رکھے کہ انجام کار تفریق کرے آوارگی اور خرابی خانہ دشمن کے واسطے وقت ناخوش (نحس) میں جیسے ماہ مع راس و ذنب اور زحل اور مریخ عداوت کی طرف نازل ہوتے ہیں۔ برج نحس میں، نحس ساعت میں قلم شکستہ کے ساتھ مردہ کافر کے کفن پر سرکہ اور اشخار کے ساتھ لکھے اور اس دشمن کے گھر دفن کردے۔ نزاع اور تفریق پیدا ہو جائے گی۔ اور اس کا گھر برباد ہو جائے گا۔ جب تک یہ شکل گھر میں رہے گی آباد نہ ہوگا۔

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹		۶

دیگر مثلث "یاباسط" کے بیان میں:

یہ دو طرح پر لکھی جاتی ہے۔

مثلث سالم اور مثلث دوپایہ۔ سالم اس طرح کہ جب چاہے کہ مثلث کی دعوت بجالائے تو چاہئے کہ جاری پانی کے کنارے حجرہ بنائے کہ اس جگہ کتے اور گدھے کی آواز میں نہ پڑے اور انسانوں کا چہرہ نہ دیکھے اور ایسی جگہ سے پاک مٹی لے جہاں جو پائے کا سم نہ پہنچا ہو۔ اسے کوٹ کر ملائم بنا کر خریطہ میں بھر لے اور آم کی لکڑی کے ایک بڑا تختہ بنائے اور اس پر وہ مٹی ڈال دے اور انار کی لکڑی سے قلم تیار کرے اور اس تختہ پر شکل مثلث روزانہ دو ہزار چھ سو بائیس مرتبہ لکھے اور مٹا دے اور لکھنے کے بعد اسم یاباسط بارہ ہزار بار پڑھے اور یہ عمل اکتالیس دن تک بجالائے۔ اور جب یہ نقش زمین پر لکھے

ہفتر مرتبہ مع ضم موکل پڑھے اور ایک پہر کے بعد ایک عدد روپیہ حاصل ہوگا۔اسی دن خرچ کردے جمع نہ کرے تاکہ تصرف ہاتھ میں رہے۔اور اس نقش کا وظیفہ بارہ ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔

۲۱	۲۶	۲۵
۲۸	۲۴	۲۰
۲۳	۲۲	۲۷

فراخی رزق کے لیے:

مثلث دو پایہ یا باسط وسعت رزق اور فراخی امور میں مثل نہیں رکھتی اور اس کا بیان چار انواع پر ہے۔

نوع اول:

جب سالک چاہے کہ مثلث دو پایہ اسم یا باسط کو عمل و تصرف میں لائے اور موکل علوی اور سفلی اس سے مسخر و مقید ہو جائیں۔

تو جاری پانی کے کنارے حجرہ بنائے اور اس میں خلوت کرے حیوانات جلالی اور جمالی کو ترک کرے اور لباس اور جگہ پاک اور ہمیشہ غسل اور روزہ لازم اور افطار جو کی روٹی سے اور سبزی سے جو پاک جگہ ہو مونگ کی دال یا پہاڑی نمک کے ساتھ کرے۔اور عطریات لگانا اور بخور سلگانا اپنے آپ پر واجب جانے اور کسی کے ساتھ بات نہ کرے۔اگر ضروری ہو تو کاغذ پر لکھ کر دے اور انسان کا چہرہ نہ دیکھے اور آم کی لکڑی کے تختہ پر پاک مٹی ڈالے اور انار کی لکڑی کی قلم کے ساتھ ہر روز دو ہزار چھ سو بائیس نقش پر کر کے مٹا دے اور اتنی تعداد روزانہ اکتالیس دن تک قرأت کرے۔

﴿ اَجِبْ یَا جِبْرَآئِیْلُ یَآ اِسْرَافِیْلُ یَاھَمْوَاکِیْلُ

یَآ اِسْمَآئِیْلُ بِحَقِّ یَا بَاسِطُ ﴾

اتمام دعوت کے بعد بکری کی قربانی کرے اور چاول پکا کر بزرگوں کی ارواح کو فاتحہ پڑھے اور ایصال ثواب کرے۔اور اس کے بعد روزانہ بہتر نقش پر کرے اور سات سو بار اسم مع ضم موکلاں پڑھے۔اور تمام عمر یہ مقدار وظیفہ رکھے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔اور اگر کبھی کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن دوگنا لکھے اور پڑھے۔اور تمام اعداد اس دعوت کے ایک لاکھ چار ہزار آٹھ سو اٹھتر ہیں۔اس کے بعد جس حاجت کے لیے نقش پر کرے بہتر مرتبہ اسم معہ موکل پڑھے اور ایک پہر میں وہ چیز مہیا ہو جائے گی۔نقش مبارک یہ ہے۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

نوع دوم:

یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کرے اس کے بعد دس مرتبہ درود پڑھے پھر باون مرتبہ اجب یا جبرائیل پڑھے۔پھر بہتر مرتبہ اسم یا باسط ورد کرے پھر قلم ہاتھ میں لے کر دو ہزار شکل مثلث دو پایہ "یا باسط" لکھ کر قینچی سے جدا جدا کاٹ کر گندم کے گوندھے ہوئے خمیر آٹا میں غلولہ باندھ کر دریا کے جاری پانی میں ڈال کر گھر کی راہ اختیار کرے اور پیچھے نہ دیکھے اور ابتداء جمعرات کے دن عروج ماہ سے کرے۔پھر جس نیت سے پُر کرے۔حاضر ہو۔مثلث دو پایہ ہے۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

نوع سوم:

اول ماہ ثابت میں بہتر روز تک خلوت اختیار کرے اور ہر روز پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۂ واللیل اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح سات سات بار پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد دوبارہ سورۂ فاتحہ مع تسمیہ پڑھ کر اسم ''یاباسط'' پانچ ہزار ایک سو اکاسی مرتبہ پڑھ کر اس کے بعد سورۃ اذا جاء پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف سو بار پڑھ کر اسم ''یاباقی'' ایک سو تیرہ مرتبہ کہے اس کے بعد آیت:

﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ستر مرتبہ پڑھے پھر یَابَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴾

ایک سو تیرہ مرتبہ کہے۔ اس کے بعد بہتر نقش پر کرے اور یہ عمل بہتر دن تک بجا لائے یہاں تک کہ دعوت تمام ہو جائے۔ اس کے بعد روزانہ بارہ نقش پُر کرے اور اسم کو بہتر مرتبہ مع ضم موکلاں پڑھے تا کہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور ہر روز صبح نماز کے بعد مثلث کو کر زانو کے نیچے رکھے اور اسم مع موکلاں بہتر مرتبہ پڑھے روزانہ فتوح پہنچیں چاہیے کہ خرچ کر دے جمع نہ کرے اور وظیفہ ناغہ نہ کرے تا کہ تصرف ہمیشہ رہے۔
مثلث دو پایہ یہ ہے۔

٣	۴٨	٢١
۴٢	٢۴	٦
٢٧		۴۵

نوع چہارم:

سلسلہ عالیہ جلیلہ کا معمول جو کہ اشرف و اسہل ترین انواع ہے۔ اول چار رکعت صلوٰۃ الحاجۃ کی نیت سے پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ واللیل اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح سات سات بار پڑھے اور سلام کے بعد مثلث دو پایہ لکھ کر مثلث کے اوپر ''اجب یا جبرائیل'' دائیں ہاتھ پہ ''یااسرافیل'' پائنتی یاھمواکیل اور بائیں ہاتھ یا اسمائیل اور خالی خانہ میں اجب یاجبرائیل بحق یا باسط اور دیگر ہر مطلب جو رکھتا ہو لکھ کر زانو کے نیچے رکھے اور دو سو بار درود شریف اور دس مرتبہ سورۂ فاتحہ سمیت تسمیہ کے پڑھے اور اسم یا باسط چار ہزار نو سو پینسٹھ مرتبہ اور سورہ اذا جآء پینسٹھ مرتبہ، درود شریف سو بار اور اسم ''یاباقی'' ایک سو تیرہ مرتبہ اور یہ آیت سات مرتبہ پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴾

اور اسم ''یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب'' سات بار پڑھے اور ایسے ہی چار دن تک شرائط دعوت کے ساتھ خلوت و عزلت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی اور زہد و تقویٰ تمام عمل میں لائے، مالک اور متصرف ہو جائے گا۔ اور روزانہ نماز فجر کے بعد ایک نقش لکھ کر زانو کے نیچے رکھ کر بہتر مرتبہ اسم ''یا باسط''

صرف اور بہتر مرتبہ اسم مذکور مع ضم موکلاں پڑھے..... فتوحات کا اجراء ہوگا۔ اور اسے پڑھنا اور لکھنا ناغہ نہ کرے تا کہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور یہ نقش لکھا ہوا ہر روز جاری پانی میں ڈالے۔ البتہ اسم "یا باسط" کے تمام عمل ماہ ثابت میں عروج ماہ کے ایام میں بجالائے۔ ورنہ ان اعمال کا حاصل رجعت پر انجام پذیر ہوگا۔

دیگر:

اسم "یا باسط" سات ہزار سات سو بہتر مرتبہ معہ اول وآخر درود شریف سو سو مرتبہ اور بہتر نقش پر کرے بہتر دن تک معہ ترک جلالی و جمالی کرے اسم مذکور اس طرح پڑھے جیسے لکھا گیا ہے ہمیشہ بلا ناغہ سات ہزار دو سو مرتبہ اسم "یا باسط" معہ اول وآخر درود شریف سو سو مرتبہ پڑھے اور دو نقش لکھے اور اسم یوں پڑھے۔

﴿یَا جِبْرَآئِیلُ یَآ اِسْرَافِیلُ یَا ھَمْوَاکِیلُ یَا اِسْمَآئِیلُ اُحْضُرُوْنِیْ قُلُوبَ الْمَخْلُوقَاتِ مَعَ الْفُتُوْحَاتِ بِحَقِّ یَا بَاسِطُ﴾

دیگر:

مثلث دو پایہ اسم "یا قابض" کے بیان میں۔ جان لو اللہ تعالیٰ تجھے علم عطا کرے کہ اسلاف کی دعوت دشکیر کی کتابوں میں مسطور ہے کہ مثلث "قابض" کو تحت الشعاع کے وقت لکھے اور مچھلی کے منہ میں رکھ کر کافروں کے قبرستان میں دفن کرے۔ امور اعداء کے انقباض کے لئے کارآمد ہے۔ لیکن کسر کے باعث وقف اعداد درست نہیں آتا۔ بموجب ایماء بعض دوستوں کے اس مثلث دو پایہ کے درست وقف اعداد بیان کیے۔ اکثر اس کے فوائد سے حصہ ملا اور انہوں نے اس کے نتائج وثمرات جیسے کہ چاہئے تھا ملاحظہ کئے۔ البتہ چاہئے کہ ماہ منقلب میں عمل میں لائے ورنہ رجعت لائے گا۔ نقش مثلث یہ ہے۔

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۴
۳۰۲	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	قابض بحق شاہ	۳۰۰

دیگر:

مثلث دو پایہ "یا فتاح" جب چاہے کہ اس مثلث کی دعوت لائے اول جمعرات کے دن جو ابتداء عروج ماہ میں آئے دعوت کی شرائط کے ساتھ نماز فجر کے بعد اول اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور چار ہزار آٹھ سو نوے مرتبہ اَجِبْ یا شرحما کیلُ یَا فَتَّاحُ پڑھے اور سورۃ اذا جاء پچاس مرتبہ اور سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ اور اس کے بعد چار سو نواسی مرتبہ شکل پر کرے اور یہی مقدار اکتالیس دن تک عمل میں لائے۔ فتوحات کے ابواب مفتوح ہوجائیں گے۔ اس کے بعد ہر روز اکتالیس شکل پر کرے تا کہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور ہر روز نماز فجر کے بعد قرأت مذکور کرے۔ شکل مثلث دو پایہ یہ ہے۔

۱۲۳	۳۲۶	۱ ۴
۸۲	۱۶۳	۲ ۴۴
۲۸۵		۲۰ ۴

دیگر:

مثلث دو پایہ "یا قاضی الحاجات" کے بیان میں چاہیے کہ عروج ماہ سے دعوت شروع کرے ایام سعد میں سعید گھڑی میں کاغذ کے پانچ ٹکڑوں پر شکل مثلث پر کرے اور خالی خانہ میں مقصود لکھے چار ٹکڑوں کو گھر کے چاروں کونوں میں لٹکائے اور اس کے نیچے انگیٹھی رکھ کے بخور جمالی سلگائے اور روزانہ **اجب یا عطرائیل بحق یا**

قاضی الحاجات تیرہ ہزار چھ سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔اور پڑھنے کے وقت نظر اس نقش پر رکھے جو انار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکایا ہے اور بخور اس طرح سلگائے کہ تمام دھواں اس نقش مذکور کو پہنچے۔پندرہ یا تیس یا چالیس روز کی مدت میں حاجت بر آئے گی۔لیکن جو نیت خیر ہو وہ اس مشکل سے تعلق رکھتی ہے کیونکہ یہ اسم جامی ہے۔شکل یہ ہے۔

۱۳۹	۱۰۱ ۶	۱۱۳
۱۳۶	۳۵۲	۶۷۸
۱۰۹۱		۵۷۵

دیگر:

مثلث خالی القلب کے بیان میں اور وہ نو قسم پر ہے۔اول چار اسماء۔

﴿یَا مَلِکُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَاوَارِثُ﴾

ہے۔اور یہ شکل معزول کو عمل پر واپس پہنچانے اور مسافر کو سفر سے اور مال مسروقہ کی تلاش میں سریع الاجابت ہے۔پس اس دعوت کی ابتداء ماہ ثابت میں غرۂ ماہ نو سے کرنی چاہئے کہ غرہ سے پندرہ تاریخ تک دعوت تمام ہو جائے۔چاہئے کہ شرائط دعوت کے ساتھ یعنی غسل و روزہ اور خلوت و عزلت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی اور معین بخور اور مقررہ وقت پر عمل میں لائے روزانہ سات سو ستانوے شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر لکھے اور مٹا دے۔اشکال کی تمام کتابت کے بعد چاروں اسماء کی قرأت میں مشغول ہو۔اول اس مثلث کو کوری ٹھیکری پر پُر کر کے مصلی کے سامنے دفن کرے اور اس کے اوپر آگ رکھے اور اس میں بخور سلگائے اور روزانہ اسمائے مذکورہ کی قرأت سات ہزار نو سو ستر مرتبہ کرے۔حتی کہ پندرہ دن تک مکمل ہو جائے۔وظیفہ اسماء کی سات سو ستانوے مرتبہ ہے۔روزانہ حاجت کی نیت سے سات عدد شکل لکھے۔قیدی رہا ہو جائے گا۔مریض صحت پائے گا۔مسافر اپنے گھر آئے گا۔مال مسروقہ واپس ہاتھ آئے گا اور

معزول بحال ہو جائے گا۔مثلث خالی القلب یہ ہے۔

رزاق ۳۰۸	۲۰ ۴	ملک ۹۰
۶۹		۳۸۷
وارث ۷۰۷	۲۱	فتاح ۴۸۹

دلی مراد پوری ہو:

"یابدیع العجائب" کے بیان میں چاہیے کہ شرائط دعوت کے ساتھ بارہ دن تک نصاب کی نیت سے بارہ ہزار مرتبہ یابدیع العجائب پڑھے۔بخور سلگائے اور اسم مذکور پڑھنے کے بعد روزانہ ایک ہزار دو سو شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر لکھے اور مٹا دے۔مالک و متصرف ہو جائے گا۔اور ان اسماء کا وظیفہ ایک ہزار دو سو چالیس مرتبہ کرے۔اور دو سو میں نقش لکھے ورنہ بارہ نقش پر کرتا رہے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔اس کے بعد خیر دوسرے جو بھی احتیاج ہو مراد رکھتا ہو اس شکل کو ایام کی موافقت اور ساعت اور کواکب کی نظر کی موافقت سے کوری ٹھیکری پر پُر کرے اور خالی خانہ میں مقصود لکھے اور حجرہ میں مصلی کے سامنے دفن کر کے اس کے اوپر آگ رکھ کر اسم کی قرأت بارہ دن تک بارہ ہزار مرتبہ کرے البتہ جب حاجت جمالی ہو تو یابدیع العجائب بالخیر بلطفہ کہے اور پانی سے بھرا ہوا کاسہ اپنے سامنے رکھ کر جمالی بخور سلگائے اور اگر مراد جلالی ہو تو یابدیع العجائب بالطراق بقھرہ پڑھے اور بخور جلالی سلگائے اور ننگے سر ہو اور آہنی چھری نقش کے قریب کھڑی کر کے پڑھے اور ان بارہ دنوں میں حجرہ سے باہر نہ آئے اور کسی کا چہرہ نہ دیکھے اور روزانہ غسل کرے اور روزہ رکھے اور عطر سے معطر ہو یقیناً جو مراد بھی جلالی یا جمالی اپنے خیال میں رکھتا ہو حاصل ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

قاضی الحاجات تیرہ ہزار چھ سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھنے کے وقت نظر اس
نقش پر رکھے جو انار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکایا ہے اور بخور اس طرح سلگائے کہ تمام دھواں
اس نقش مذکور کو پہنچے۔ پندرہ یا تیس یا چالیس روز کی مدت میں حاجت بر آئے گی۔ لیکن جو
نیت خیر ہو وہ اس مشکل سے تعلق رکھتی ہے کیونکہ یہ اسم جامی ہے۔ شکل یہ ہے۔

۱۱۳	۱۰۱۶	۱۳۹
۲۷۸	۳۵۲	۱۳۶
۵۷۵		۱۰۹۱

دیگر:

مثلث خالی القلب کے بیان میں اور وہ نو قسم پر ہے۔ اول چار اسماء۔

﴿يَا مَلِكُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَاوَارِثُ﴾

سے ہے۔ اور یہ شکل معزول کو عمل پر واپس پہنچانے اور مسافر کو سفر سے اور
فال مسروقہ کی تلاش میں سریع الاجابت ہے۔ پس اس دعوت کی ابتداء ماہِ ثابت میں غرۂ
ماہِ نو سے کرنی چاہئے کہ غرہ سے پندرہ تاریخ تک دعوت تمام ہو جائے۔ چاہئے کہ شرائطِ
دعوت کے ساتھ یعنی غسل و روزہ اور خلوت و عزلت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی اور
معین بخور اور مقررہ وقت پر عمل میں لائے روزانہ سات سو ستانوے شکل مٹی ڈالے
ہوئے تختہ پر لکھے اور مٹا دے۔ اشکال کی تمام کتابت کے بعد چاروں اسماء کی قرأت میں
مشغول ہو۔ اولاً اس مثلث کو کوری ٹھیکری پر پُر کر کے مصلی کے سامنے دفن کرے اور اس
کے اوپر آگ رکھے اور اس میں بخور سلگائے اور روزانہ اسمائے مذکورہ کی قرأت سات
ہزار نو سو ستر مرتبہ کرے۔ حتیٰ کہ پندرہ دن تک مکمل ہو جائے۔ وظیفہ اسماء کی سات سو
ستانوے مرتبہ ہے۔ روزانہ حاجت کی نیت سے سات عدد شکل لکھے۔ قیدی رہا ہو جائے
گا۔ مریض صحت پائے گا۔ مسافر اپنے گھر آئے گا۔ مال مسروقہ واپس ہاتھ آئے گا اور

معزول بحال ہو جائے گا۔ مثلث خالی القلب یہ ہے۔

ملك ۹۰	۲۰ ۴	رزاق ۳۰۸
۳۸۷		۷۹
فتاح ۴۸۹	۲۱	وارث ۷۰۷

دلی مراد پوری ہو:

"یابدیع العجائب" کے بیان میں چاہیے کہ شرائطِ دعوت کے ساتھ
بارہ دن تک نصاب کی نیت سے بارہ ہزار مرتبہ یابدیع العجائب پڑھے۔ بخور
سلگائے اور اسم مذکور پڑھنے کے بعد روزانہ ایک ہزار دو سو شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر
لکھے اور مٹا دے۔ مالک و متصرف ہو جائے گا۔ اور ان اسماء کا وظیفہ ایک ہزار دو سو
چالیس مرتبہ کرے۔ اور دو سو بیس نقش لکھے ورنہ بارہ نقش پر کرتا رہے تاکہ تصرف ہاتھ
سے نہ جائے۔ اس کے بعد خیر و شر سے جو بھی احتیاج ہو مراد رکھتا ہو اس شکل کو ایام کی
موافقت اور ساعت اور کواکب کی نظر کی موافقت سے کوری ٹھیکری پر پُر کرے اور خالی
خانہ میں مقصود لکھے اور حجرہ میں مصلی کے سامنے دفن کر کے اس کے اوپر آگ رکھ کر اسم
کی قرأت بارہ دن تک بارہ ہزار مرتبہ کرے البتہ جب حاجت جمالی ہو تو یابدیع
العجائب بالخیر بلطفہ کہے اور پانی سے بھرا ہوا کاسہ اپنے سامنے رکھ کر جمالی بخور
سلگائے اور اگر مراد جلالی ہو تو یابدیع العجائب بالطراق بقھرہ پڑھے اور بخور
جلالی سلگائے اور ننگے سر ہو اور آہنی چھری نقش کے قریب کھڑی کر کے پڑھے اور ان بارہ
دنوں میں حجرہ سے باہر نہ آئے اور کسی کا چہرہ نہ دیکھے اور روزانہ غسل کرے اور روزہ
رکھے اور عطر سے معطر ہو یقیناً جو مراد بھی جلالی یا جمالی اپنے خیال میں رکھتا ہو حاصل
ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

۷۱	۴۰	۱۲۱
۹۴		۴۲
۸۲	۲۹	۱۳۲

حاکم مطیع ہوجائے:

اگر تو چاہے کہ حکام اور امراء روزگار سے کسی کو اپنے حکم کے تصرف میں لائے۔ تو چاہیے کہ عروج ماہ میں پیر کے دن یا جمعرات یا جمعہ کے دن سے ابتداء کر اور چاندی کے ورق پر مشک وزعفران سے ایک مثلث لکھ اور ایک عدد مثلث کوری ٹھیکری پر لکھ اور درمیان کے خالی خانہ میں قلب فلاں بن فلاں لکھو اور چاندی کے ورق پر مشک وزعفران سے ایک مثلث لکھ اور ایک عدد مثلث کوری ٹھیکری پر لکھو اور درمیان کے خالی خانہ میں قلب فلاں بن فلاں لکھو۔ اور چاندی کے ورق والی شکل کو انار کی لکڑی کی یا توت یا چنار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکا اور ٹھیکری والی شکل کو تپائی کے نیچے رکھ۔ اور جلتی ہوئی آگ اس پر رکھ اور آیات کریمہ کی قرأت میں مشغول ہو۔ اور بخور عود، اگر، صندل اور نبات سلگا کر جب تک ان آیات کی قرأت ہو جلائی جائے۔ اور رکھ اور دھواں نیچے نہ گرنے دے۔ اور ہر رات ایک ہزار ایک سو سینتیس مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھنے کے وقت اس شخص کی صورت تصور میں لائے۔ سات راتوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرے۔ وہ شخص مطیع و منقاد ہو جائے گا آیت یہ ہے:

﴿وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ وَالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ط وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ﴾

شکل مثلث یہ ہے۔

۲۹۸۰	۲۴۶۴	۴۵۳۴
۱۸۱۲		۹۵۸
۳۴۲۲	۳۰۲۲	۳۹۷۶

وسعت رزق اور جاہ ومنصب کا حصول:

دلوں میں محبت ڈالنے اور رزق کی وسعت اور جاہ ومنصب کی طلب اور مرتبہ درجہ کی بلندی اور بادشاہوں کی محبت اور سلاطین کی اور امراء وزراء کی زبان بندی کے لیے عروج ماہ میں سات دن اور سات ساعت میں یہ دونوں شکلیں پر کر کے۔ دونوں شکلیں کوری ٹھیکری پر لکھے اور دونوں شکلیں سونے یا چاندی کے ورق پر لکھے۔ طلائی شکل انار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکا کے اور ٹھیکری والی کو اس کے نیچے رکھے اور ریشمی برقع سے چھپا دے اور آیت کریمہ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور بخت سلگائے حتی کہ قرأت تمام ہو جائے اور راکھ نیچے نہ گرے۔ اکتالیس دنوں میں جو کچھ حاجت ہے پوری ہوگی۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بعبادہ یرزق من یشآء وھو القوی العزیز دونوں شکلیں یہ ہیں۔

۳۲۸	۳۹۴	۳۸۵
۲۵۶		۱۹۹
۵۷۳	۱۲۰	۶۳۰

مہم میں کامیابی اور مشکل کا حل:

مثلث خالی القلب حروف مقطعات کے لیے چاہیے کہ اس مثلث کو کاغذ کے چار ٹکڑے کر سعد روز و سعد گھڑی میں عروج ماہ میں مشک اور زعفران کے ساتھ لکھے اور گھر کی چاروں دیواروں پر چپکا دے۔ اور ایک مثلث ٹھیکری پر لکھ کر جائے سجادہ کے سامنے دفن کرے اور اس پر انگیٹھی رکھے اور اس کے اوپر انار یا چنار یا توت کی لکڑی کی تپائی نصب کرے اور ایک عدد مثلث چاندی کے ورق پر لکھ کر اس تپائی پر لٹکائے اور اس انگیٹھی میں بخور سلگائے اس طرح کہ تمام دھواں اس شکل کو پہنچے اور دو ہزار پچاس بار پڑھے:

﴿ یامُقَدِّمُ یَا هُوَ یَا حَقُّ یاسَمِیْعُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ ﴾

اور شکل میں خالی خانہ میں مقصود کا نام لکھے۔ دس دن تک عمل بجا لائے اور اگر مہم بڑی ہو تو چالیس روز تک مداومت کرے جو ارادہ رکھے گا پورا ہوگا۔ (ان شاء اللہ)
مشکل مثلث یہ ہے۔

مقدم هو ١٩٥	١٥٣	کهیعص ١٩٥
١٣٥		١٣٥
حمعسق ٢٨٨	٦٠	حق سمیع ٢٨٨

عہدے پر بحالی کے لیے:

اگر کوئی حاکم حکومت سے اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو ان پانچ اسماء کی دعوت میں مشغول ہو، حکومت و ریاست دوبارہ ضرور پائے گا۔ اس دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ عروج قمر میں ماہ ثابت میں روز سعد میں ایسے وقت کہ طالع وقت کے مناسب یہ کاغذ

کے چار ٹکڑوں پر شکل مثلث اور ایک کوری ٹھیکری پر اور ایک سونے یا چاندی کے ورق پر مشک و زعفران سے لکھے اور کاغذ والی اشکال کو حجرہ کی چاروں دیواروں پر چسپاں کرے اور ٹھیکری والی شکل کو سجادہ (مصلٰی) کے سامنے دفن کرے اور سونے یا چاندی کے ورق والی شکل کو انار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکائے اور ٹھیکری والی شکل کے اوپر انگیٹھی رکھ کر بخور جلالی سلگائے اور دھواں اس سونے کے ورق والی شکل کو پہنچے۔ اور قبلہ رخ بیٹھ کر نو سو نوے مرتبہ

﴿ یَا وَارِثُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذُوالْجَلٰلِ وَالْعَدْلِ یَا وَهَّابُ ﴾

پڑھے پھر منہ شمال کی طرف کر کے اتنی مقدار میں پڑھے پھر منہ مشرق اور پھر جنوب کی طرف کر کے اور پھر زمین کی طرف اور پھر آسمان کی طرف منہ اٹھا کر اتنا ہی (ہر بار) پڑھے اٹھائیس دن تک عمل کرے معزول اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا کھوئی ہوئی میراث پھر ہاتھ آئے گی۔ مشکل مثلث یہ ہے۔

وارث ٧٠٧	٣٤٠	ذوالجلال ٨٠١
٣٨٩		٣٠٤
مالک الملک ٧١٨	٣٠٣	عدل وهاب ٦٣٣

غربت و افلاس کا خاتمہ:

چاہیے کہ جمعرات کے دن سے جو مہینے کے پہلے ہفتہ میں آئے، دعوت شروع کرے۔ روزہ کے ساتھ خلوت اور حیوانات جلالی کے ترک کے ساتھ روزانہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ والشمس پڑھے۔ اس کے بعد **اجب یا شحائیل بحق یا رزاق** تین ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھے۔ اور سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ اور سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد کے تختے پر مٹی ڈال کر نقش پر کرے۔ البتہ پہلے کوری ٹھیکری پر شکل پر کرے اور اپنے سامنے دفن کرے اور اس کے اوپر انگیٹھی رکھے اور

پڑھنے کے وقت بخور سلگائے اور اکتالیس دن تک دعوت پوری کرے۔ وظیفہ کے بعد اکتالیس نقش روزانہ پُر کرے۔ اور ہر فرض عار کے بعد اسم کو تین سو آٹھ مرتبہ پڑھے تاکہ شکل کا تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اتنی دولت آئے گی کہ کسی کی محتاجی نہ رہے گی اور جب کوئی چیز درکار ہو ٹھیکری کی شکل پر کر کے درمیان کے خالی خانہ میں مقصد لکھے اور پاک زمین پر رکھ کر بخور سلگائے اور اسم کو تین ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

۱۰۵	۸۴	۱۲۶
۱۱۹		۹۸
۱۸۲	۷	۲۰۳

کھانے کی کمی نہ ہو:

کہ مہینے کی شروع والی پہلی جمعرات سے شروع ہو روزانہ تختہ پر جس پر پاک مٹی ڈالی گئی ہو انار کی قلم سے تین سو پانچ عدد نقش پُر کرے اور مٹا دے۔ اور تین ہزار تین سو چالیس مرتبہ پڑھے۔ قرأت کے ابتداء اور آخر میں بخور سلگائے۔ گیارہ دن کی مدت تک عمل کرے اس کے بعد روزانہ پینتالیس نقش وظیفہ کرے اور حاجت کے وقت یہ شکل کوری ٹھیکری پر پُر کرے اور خالی خانہ میں طعام کا نام لکھے اور انار کی لکڑی پر رکھ کر بخور سلگائے اور تین ہزار تین سو بیالیس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ وہی کھانا کسی جگہ سے بھیج دے گا۔

وظیفہ اور نقش یہ ہے۔

یَابَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

۲۳۰۱	۶۱۲	۱۰۰۶
۵۲۶		۷۲۴
۱۳۳۶	۱۴۷۷	۱۱۱

ہر کوئی تابعداری کرے:

اس مقصد کے لیے چاہیے کہ دامن کوہ میں جہاں انسانوں کا گزر نہ ہو اور گدھے اور کتے کی آواز کان میں نہ آئے سوائے جو کی روٹی پہاڑی نمک کے ساتھ اور کوئی چیز نہ کھائے۔ اور اس نقش کو انار کی لکڑی کی قلم سے تختہ پر مٹی ڈال کر پُر کرے اور مٹا دے۔ اور اتنی مقدار اسم بدوح سمیت مؤکلات اربعہ کے پڑھے:

اَجِبْ یَا جِبْرَآئِیْلُ یَا دَرْدَآئِیْلُ یَا رَفْتَمَآئِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ ۔

اس شکل کا مالک اور متصرف ہو جائے گا۔ پھر جس نیت سے پُر کرے گا آنکھ جھپکنے میں مہیا ہو جائے گا اور عرش سے فرش تک تمام روحانی علوی اور سفلی راز جو اسم اعظم کے حکم میں ہیں منکشف ہو جائیں گے۔ اور تمام موجودات اس اسم کے قاری کے حکم کے تابع ہو جائیں گے۔ مثلث یہ ہے۔

لمعہ دوم

مربع کے بیان میں

اول:

اور وہ دو قسم پر ہے۔ ایک اہل تکسیر کی طرز پر اور ایک اہل حکمت کی طرز پر اللہ تجھے علم دے کہ اسماء الحسنیٰ وہاب اور ودود کے چونتیس اعداد کا مربع چار در چار یعنی سولہ خانوں میں پر کرتے ہیں اور ہر خانہ پر کرنے میں ایک علیحدہ خاصیت رکھتا ہے۔ چنانچہ پہلے خانہ سے عزت و حرمت کے لیے اور دوسرے خانہ سے صحت کے لیے اور تیسرے خانہ سے عداوت کے لیے اور چوتھے خانہ سے تپ کے لیے اور پانچویں خانہ سے دردِ سر دفع کرنے کے لیے اور چھٹے خانہ سے دشمنوں کے غرق کرنے کے لیے اور ساتویں خانہ سے میاں بیوی کے درمیان محبت و الفت کے لیے اور آٹھویں خانہ سے دشمن کو گھر سے بھگانے کے لیے اور نویں خانہ سے فتح و نصرت کے لیے اور دسویں خانہ سے علم و فہم و عقل زیادہ کرنے کے لیے اور گیارہویں خانہ سے دوستوں کے درمیان محبت و شفقت کے واسطے اور بارہویں خانہ سے سانپ اور بچھو دفع کرنے کے لیے اور تیرہویں خانہ سے چوہے اور ٹڈی کو دفع کرنے کے لیے اور کھیتی سے کیڑے بھگانے کے لیے اور چودہویں خانہ سے مویشی کے دودھ اور زراعت میں برکت کے لیے اور پندرہویں خانہ سے عشق کی زیادتی کے لیے اور معشوق کو مطیع کرنے کے لیے اور سولہویں خانہ سے ظالم کی ہلاکت کے لیے اور گھر سے دشمن کو آوارہ کرنے کے لیے لکھے نقش شانزدہ گانہ یہ ہیں۔

عزت ومرتبہ کیلئے				صحت کیلئے				عداوت کا خاتمہ				بخار سے نجات			
۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱
۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲
۶	۹	۱۶	۳	۵	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵

دردِ سر دور ہو				غرق ہونے سے بچاؤ				میاں بیوی میں محبت				دشمن ناکام ہو			
۱۴	۷	۹	۴	۴	۱۲	۱۳	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۴	۹	۷	۱۴
۱	۱۲	۶	۱۵	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱
۸	۱۳	۳	۱۰	۷	۱۵	۱۰	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۰	۳	۱۳	۸
۱۱	۱۰	۱۶	۵	۹	۳	۶	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	۲	۱۱

دشمنوں پر فتح کیلئے				علم وفہم میں اضافہ				چشم خلائق میں مقبول				حشرات الارض کو بھگانا			
۱۱	۲	۱۶	۵	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	[illegible]	۱۱
۸	۱۳	۳	۱۰	۷	۱۵	۱۰	۲	۲	۱۰	۱۵	۷	۱۰	۳	۱۳	۸
۱	۱۲	۶	۱۵	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱
۱۴	۷	۹	۴	۴	۱۲	۱۳	۵	۵	۱۳	۱۲	۴	۴	۹	۷	۱۴

چوہے اور کیڑے سے کھیتی سے دور				مویشی کا دودھ بڑھانے اور زراعت میں اضافہ				محبوب کو مطیع کرنا				ظالم کی بربادی کیلئے			
۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۲	۷	۲	۱۳	[illegible]	۱۳	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲
۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۱	۱۱	۱۴	۱

طریقہ دعوت:

جو کوئی چاہے کہ ان سولہ خواص پر اس کے احکام جاری ہوں اور وہ مالک اور متصرف ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اس مربع کی دعوت میں مشغول ہو۔ طریق دعوت یہ ہے۔ عروج ماہ میں سعد دن میں ساعت سعید میں پہلے تین دن روزہ رکھے اور حیوانات داری اور جمی ترک کرے بغیر جو کی روٹی کے کوئی چیز نہ کھائے۔ پہلے سو مرتبہ استغفار اس کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر اسم خَیَّا وَاحِ ایک لاکھ دو ہزار مرتبہ اس کے بعد یاواجد یاهادی ایک لاکھ دو ہزار مرتبہ اس کے بعد "یاوهاب یا ودود" ایک لاکھ دو ہزار مرتبہ ورد کرے اور تینوں اسماء کی قرأت کے موافق اسم "اجل" پڑھے اس کے بعد عزیمت چونتیس مرتبہ پڑھ کر چونتیس مراج پر روز لکھے اور دریا کے جاری پانی میں ڈالے اس کے بعد قدرے شیرینی لے کر اس کے پیران عظام کی فاتحہ دے کر چھوٹے بچوں میں تقسیم کرے اور ہمیشہ ایسے ہی کرے کہ از غرہ ہر ماہ میں چودہ تاریخ تک چونتیس نقش روزانہ لکھ کر گندم کے آٹے میں غولہ بندھ کر دریا میں پھینکے اور پندرہ تاریخ میں انیس تک روزانہ عزیمت چونتیس مرتبہ پڑھے اور روزانہ چار نقش لکھے۔ ہمیشہ معمول رکھے اور اسمائے حسنیٰ سے اور ہر اسم پڑھنے کے وقت اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے۔ عزیمت یہ ہے۔

«بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ اَجِبْ يَا كَلْكَائِيْلُ اَجِبْ يَا طَاطَائِيْلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اُحْضُرُوْا لِلْمُسَخَّرَاتِ مِنْ كُلِّ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنَ الذُّكُوْرِ وَالنِّسَايَاتِ وَوُسْعَتِ الرِّزْقِ وَدَآئِمَ الْفُتُوْحِ بِحَقِّ اَجَلُّ يَابُدُّوْحُ يَاوَهَّابُ يَا خُدَّامِكَ بِحَقِّ الْبَارِيْ لِلدُّوْلَتِ الْوَهَّابِ الْحَيِّ

الْبُدُّوْحِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِحَقِّ اَجَلُّ يَابُدُّوْحُ يَاوَهَّابُ اور یہ شکل لکھنے کے وقت يَارَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمْ يَا رَحْمٰنُ»

پڑھے۔ چھ ماہ تک عمل کرے اور ان ایام میں جماع نہ کرے اور جہ جلالی کھائے اور مربع کے ساتھ صورت جوزا لکھے صاحب نصاب ہو جائے گا۔ پھر جس مقصد کے لیے بھی پر کرے گا انشاءاللہ سریع الاجابت ہوگا۔ اور اس مربع کے خواص جو ساعت علم نجوم سے تعلق رکھتے ہیں" یہ ہیں: جس وقت قمر اتصال مسعود رکھتا ہو اس مربع کو لکھے اور اپنے پاس رکھے دشمن پر فتح پالے گا اور مباحثہ میں غالب آئے گا اور اگر اس مربع کو اس ساعت میں جب قمر زہرہ کے ساتھ اتصال مسعود رکھتا ہو اور زہرہ گیارہوں درجہ میں میزان یا ثور یا حوت میں ہو تو انگوٹھی یا سونے کی تختی یا چاندی کی تختی پر نقش بنا کر اپنے پاس رکھے تو مخلوق کے نزدیک محبوب و مرغوب ہو جائے گا۔ اور اگر اس مربع کو سونے کے ورق پر زہرہ کے عطارد کے ساتھ ملنے کے وقت آفتاب کی ساعت میں جب آفتاب طالع میں یا برج قوس یا حوت یا ثور یا میزان یا اسد میں ہو پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا حاصل لوگوں کے نزدیک رفیع القدر ہو جائے گا۔ اور تمام منکروں مکائید سے امن میں رہے گا۔ اور اگر سیسے کی تختی پر اس وقت جب زحل اپنے شرف میں ہو اور قمر جدی میں ہو نقش کرے تو اس کا حامل ہو پائے اور عالم میں حکام کے نزدیک مرغوب و محبوب ہو جائے۔ اور اگر وقت مذکور میں سیاہ پتھر پر نقش کر کے عمارت کی بنیاد میں رکھے تو اس عمارت کو پانے والا اور اس میں رہنے والا ہمیشہ عیش و نشاط میں رہیں۔ اور اگر اس مذکور پتھر میں چھری گھونپ دیں تو پانی کثیر جاری ہو اور جب قمر آفتاب کے ساتھ نظر تثلیث رکھے اس مربع کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اس عادل بادشاہوں کی نظر میں محرم دکھائی دے۔ البتہ ارباب علم و اہل قلم و اہل دیوان اور مرزار حکماء و شعر کی نزدیکی کے لیے تثلیث قمر یا عطارد کے وقت لکھے اور حاملہ کی سلامتی اور بچے کی صحت کے لیے قمر شرف ہیں اور

نحوست سے ساقط ہو۔ اور غلبہ اور دشمنوں پر فتح کے لیے قمر تثلیث یا تسدیس میں ہونا
چاہیے۔ اگر شرف طالعہ میں اسد جوزائد النور ہوتا ہے اس میں آہنی پنجہ علم پر نصب کرے
تو ناظر سعد بن اور ساقط اور تحسین طالع عاشر سے اثر اس کا فتح ونصرت کے باب میں قوی
ہوگا۔ اور جب نیرین شرف میں ہوں اور اسے انگینہ پر ور کرے تو چوروں ڈاکوؤں سے
پر امن رہے۔ اگر اسی وقت میں کاغذ پر لکھ کر سامان کے صندوق میں رکھے تو چوری سے
محفوظ رہے۔ اور جب آفتاب شرف میں ہو اور ماہ جوزہ یا سنبلہ میں، صندوق کے تختہ پر یا
تانبے کی تختی یا ملستی کے کاغذ پر نقش کرے جو کچھ اس میں رکھے گا کیڑوں سے محفوظ رہے
گا۔ اور اس وقت اس شکل کا سونے یا چاندی کی تختی پر لکھنا جاہ وقدر کو رفیع کرے۔ اور
اگر مذکور وقت میں سونے یا چاندی کی تختی پر یا سنگِ سفید پر لکھیں اور پانی یا شربت کے
ساتھ دھو کر مریض کو پلائیں تو تمام دردوں سے امان پائے۔ خصوصاً چیچک، قولنج، یرقان
اور بخار میں لکھے شفا پائے۔ اور جب ماہ، مریخ کے ساتھ دوستی کی نظر سے متصل ہو اور
نحوسات سے پاک ہو، سونے یا چاندی یا تانبے کی تختی پر یہ نقش لکھے تو قوت قلوب اور مصلح
بین الزوجین کے لیے موافق آئے۔

مربع پر کرنے کا قاعدہ:

پانچ طریقہ پر ہے۔

پہلا طریقہ:

جو کچھ وقف اعداد میں ہو اس سے تیس عدد کم کریں اور باقی کو چار حصے کر کے
چوتھے حصے کے عدد سے پر کرنا شروع کرے اور ایک ایک (ہر خانہ میں) بڑھائے اگر
(چار پر تقسیم کرنے سے) "ایک" کسر پڑے تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد کا (مزید)
اضافہ کرے اور وہاں سے پہلے کی طرح (ایک ایک بڑھا کر) پر کرے اور اگر کسر
دو پڑے تو نویں خانہ میں ایک عدد کا مزید اضافہ کر کے باقی کو پر کرے اور اگر کسر تین

آئے تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا مزید اضافہ کرے اور مذکورہ طریق سے باقی پر کرتا
جائے تا وقف درست آئے۔

دوسرا طریقہ:

وقف اعداد جو کچھ آئے (حاصل ہو) اس سے چونتیس کم کر کے باقی کو
چار حصہ کر کے چوتھے حصہ پر ہر ایک عدد کا اضافہ کر کے اس سے پر کرنا شروع
کرے اور (مذکورہ طریقے کے مطابق) ہر خانہ میں ایک ایک بڑھائے یہاں تک
کہ نقش مکمل کرے۔

تیسرا طریقہ:

جو کچھ وقف اعداد حاصل ہو اس سے اکیس عدد دور کر کے باقی کو نگاہ رکھے اور
بارہ خانوں کو طبعی طریقے پر پُر کرے اور تیرہویں خانہ سے اس باقی کو چار خانوں
میں ایک ایک بڑھاتے ہوئے پُر کرے حتیٰ کہ نقش مکمل کرے۔

چوتھا طریقہ:

وقف اعداد کو نصف کر کے نصف سے آٹھ عدد کم کر کے باقی کو آگاہ رکھے۔
اس کے بعد پہلے آٹھ خانوں کو طبعی طریق پر پُر کرے نویں خانہ سے عدد محفوظ کو پر کرنا
شروع کرے اور ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے اور نقش پورا کرے۔

پانچواں طریقہ:

وقف کے اعداد کو نصف کر کے نصف سے ایک عدد کم کرے اور باقی کو نگاہ
رکھے۔ آٹھ خانوں کو رسم طبعی پر پُر کرے۔ بس خانہ اول سے ابتداء کر کے ہر خانہ سے ایک
عدد کم کر کے تمام کرے۔

مثال نوع اول اسم رحمٰن — مثال دوم — مثال سوم

۶۷	۸۰	۷۷	۷۴	۶۷	۸۰	۷۷	۷۴	۱	۱۲۷۸	۱۱	۸
۷۸	۷۳	۶۸	۷۹	۷۸	۷۳	۶۸	۷۹	۱۲	۷	۲	۲۷۷
۷۲	۷۵	۸۲	۶۹	۷۲	۷۵	۸۲	۷۹	۶	۹	۲۸۰	۳
۸۱	۷۰	۷۱	۷۶	۸۱	۷۰	۷۱	۷۶	۲۷۹	۴	۵	۱۰

۱	۱۴۶	۱۴۳	۸	۱۴۷	۴	۷	۱۴۰
۱۴۴	۷	۲	۱۴۵	۶	۱۴۱	۱۴۶	۵
۶	۱۴۱	۱۴۸	۳	۱۴۲	۹	۲	۱۴۵
۱۴۷	۴	۵	۱۴۲	۳	۱۴۴	۱۴۳	۸

یہ پانچوں قاعدوں کی پانچ مثالیں ہیں جو بیان کی گئی ہیں۔

خواص غیر طبعی:

اگر عدد زوج الزوج ہو قمر کے شرف یا اپنے گلے میں ہونے کے وقت کاغذ یا چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اس کا حامل تمام مکروں سے امن میں رہے گا۔ اگر اس وقت میں فرد الفرد ہو تو اسے قمر کے زحل کے ساتھ اتصال کے وقت عالت استقبال میں قمر کے وبال میں ہونے تک موجب عق ہے۔ اس لیے کہ جب اپنے پاس رکھے اوقات غیر طبعی سے جب اس کی وضع اس مربع میں متفارق ہے کیونکہ وہ 132 ہے۔ اور 184 جو کہ عدد مستحابہ سے ہے مناسب اوقات میں لکھا ہوا مربع 320 جو کہ بصورت کثرات اور 384 جبکہ خلاف طالب ہے مطلوب تک پہنچائے۔ جب دونوں کو لکھ کر پانی یا شربت سے دھو کر پلائے محبت والفت بڑھائے۔ اور جب نیرین

دونوں شرف میں ہوں مشک اور زعفران سے لکھ کر مرگی والے کے پاؤں کے نیچے باندھے ہوش میں آئے۔ اور اگر اس ساعت میں گھر کی دیوار کے ساتھ نقش کرے تو حشرات گھر سے بھاگ جائیں اور چور اس گھر میں نہ آئے اور اگر آئے تو گرفتار ہو جائے۔ اور جب ماہ کا اتصال زہرہ کے ساتھ ہو اور زہرہ پندرہ درجے میزان یا سرطان یا ثور یا اٹھائیس درجے حوت میں ہو، چاندی کی انگوٹھی پر نقش کریں جو کوئی اپنے پاس رکھے وہ مخلوق کے سامنے محبوب و مرغوب ہو۔

تسخیر خلائق کے لیے:

مقلب القلوب والابصار کی شرح کے بیان میں جو کہ تسخیر خلائق اور محبت کے واسطے کام آتا ہے۔ اس ترتیب پر کہ اول حروف اسم طالب و مطلوب کو اسمائے حروف کے ساتھ ملا کر بسط لکھیں اور ابجد کے حساب سے جملہ حروف کے عدد نکال کر طریقہ اول کے قاعدہ پر مربع خانہ دوم سے پر کرے اور اس نقش کو حسب طبع مطلوب عمل میں لائے۔ اگر مطلوب کی طبیعت آتشی ہو تو لکھ کر دیگدان کے نیچے دفن کرے گا جس پر آگ جلائی جائے اور اگر طبع مطلوب بادی ہو تو لکھ کر میٹھے پھل دار درخت کے ساتھ لٹکائے اور اگر طبع مطلوب آبی ہو تو جاری پانی کے نیچے دفن کرے کہ پانی اس کے اوپر جاری ہو۔ اور اگر مطلوب کی طبع خاکی ہو تو طالب اس نقش کو سرہانے کے نیچے دفن کرے اور خودرات کو اسم پڑھنے میں مشغول ہو اور بخور سلگائے اور عمل مشتری اور زہری کی ساعت میں شروع کرے اور رجال الغیب کو پس پشت کر کے نقش لکھے اور خود چند روز جلالی اشیاء کھانے سے پرہیز کرے حروف آتشی یہ ہیں اَهُطُمُفُشُذُ اور حروف بادی بَوَیَنَصَتَضَ اور حروف آبی جِزِ کِسِقِثِظِ اور حروف خاکی دُحُلُعُرُخُغُ اور ان حروف سے مطلوب کی طبع کو پہچانے اور اسم مذکور تین سو ستر مرتبہ ہر روز رات کے وقت پڑھے اس طرح

﴿یَا قَدْ بَنَا یِلُ بِحَقِّ یَا مَقْبَهُوْشٍ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ خَلَا نَا سَخِّرْلِیْ﴾

ان شاء اللہ تعالیٰ چار دنوں میں ہی مطلوب طالب بن جائے گا۔

دیگر:

اسم ”یاودود“ کی شرح کے بیان ہیں۔ محبت کے واسطے کام آتا ہے پہلے تو اسم کے حروف کو طالب و مطلوب کے حروف کے ساتھ ملفوظی لکھ کر زمام کرے از روے بسط کیدور مؤخر کرے۔ تاکہ اصل دفاع حاصل ہو۔ پس زمانے کی اس سطر ثانی کو مطلوب کی چار طبیعتوں کے موافق بدستور فصل دوم عمل کرے اور اس عمل کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں بجالائے۔ اور اسم مذکور کے عدد کی مقدار پڑھے اس ترتیب سے

﴿ یَاوَدُوْدَائِیْلِ بِحَقِّ جَھْبُوْشٍ یَا وُدُوْد فُلَانًا سَخِّرْلِیْ ﴾

اور بخور سلگائے۔ اور چند روز پرہیز جلالی کرے گا کہ مطلب کو پائے اور رجال و نصیب کو پشت کرکے یہ سب عمل کرے۔

دیگر:

مربع رک اور رفد کے خواص کے بیان میں کہ طرف خاصیت رکھتے ہیں۔ اگر کوئی ان دونوں مربع کو اس وقت میں جب طالع برج سعد ہو اور اوتار و منحوس نہ ہو اور قمر صاحب طالع کی طرف بنظر دوستی دیکھے اور ساعت بھی سعد ہو اور رات اور تحت الشعاع اور مقابلہ نہ ہو رک لکھ کر ایک کو دے اور رفد لکھ کر دوسرے کو اور کہے کہ اپنے پاس رکھیں اور استنجا اور قضاء حاجت کے وقت الگ کرکے احتیاط سے پاک جگہ پر محفوظ رکھیں۔ چند دن میں ”رفد“ کا حامل رک کے حامل کی مطیع ہو جائے گا۔ خواہ دونوں مرد ہوں یا دونوں عورتیں، خواہ ایک مرد ہو اور دوسری عورت۔ حد یکہ ایک جماعتی پر عمل کرے۔ چنانچہ ایک شخص ان دونوں مربعوں کو وقت معین میں شرط مذکور کے مطابق لکھ کر دو ایسے شخصوں کو دے جو ایک دوسرے کے مخالف لشکروں سے ہوں تو اکثر لشکری

رفد سے رک والے لشکر میں لوٹ آئیں اور اس کا امتحان کبوتر خانہ پر کرے۔ ان دونوں مربعوں کو دو کبوتر خانوں میں گزاریں۔ ”روز“ والے کبوتر خانہ کے کبوتر ”رک“ والے کبوتر خانہ میں آجائیں گے۔ عشق کے باب میں مجرب ہے۔ دونوں مربع مذکور لکھے گئے یہ ہیں۔

مربع رکس

۵۴	۵۸	۶۱	۴۷
۶۰	۴۸	۵۳	۵۹
۴۹	۶۳	۵۶	۵۲
۵۷	۵۱	۵۰	۶۲

مربع رفد

۷۰	۷۴	۷۷	۶۳
۷۶	۶۴	۶۹	۷۵
۶۵	۷۹	۷۲	۶۸
۷۳	۶۷	۶۶	۷۸

اور اگر دو اشخاص کو دنیا مقصود ہو تو شرائط مذکور سے یکجا لکھ کر ایک شخص کو دے۔ فوائد کلی حاصل ہوں گے۔

مثال یکجا لکھنے دونوں مربعوں کے یہ ہے۔

۲۲۱	۹۴	۱۰۸	۲۸۳
۱۰۷	رضد	رک	۹۵
۲۸۵	علی	محمد	۲۱۹
۹۳	۲۱۸	۲۸۶	۱۰۹

دیگر:

مربع اسم اعظم یا حیطیقورش کے بیان میں۔ جو حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام کے صحائف سے منقول ہے جو تسخیر خلاق اور ورود فتوحات میں نظیر نہیں رکھتا۔

چاہیے کہ مادہ ذو جسدین میں عروج قمر میں سوموار کے دن یا جمعرات یا جمعہ یا بدھ یا اتوار کے دن شرائط دعوت کے ساتھ وادی یا پہاڑ میں یا جاری پانی کے کنارے حجرۂ اعتکاف میں بیٹھے اور دو تختیاں مربع ساعت سعد میں پُر کرے ایک چاندی کی تختی پر اور دوسرا ریشم کے ٹکڑے پر اور جو ریشم کے ٹکڑے پر ہوا سے اپنے سر پر رکھے اور جو چاندی کا ہوا سے اتار کی لکڑی کی تپائی پر اپنے سامنے لٹکائے۔ پھر تین لاکھ تین ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ کو ایام اعتکاف پر مساوی تقسیم کرکے پڑھے اور اپنی نظر چاندی کے نقش والی تختی پر رکھے۔ مقصود کونین حاصل ہوگا۔ خلق مسخر ہوگی اور ورود فتوحات ہوگا۔ اور اس اسم کا وظیفہ تین ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ پڑھے تاکہ تصرف ہاتھ میں رہے۔ اور اگر تین ہزار تین سو ساٹھ نقش مربع اسم اعظم تختہ پر مٹی ڈال کر پُر کرکے مٹائے۔ تو سریع الاجابت ہے اور کثیر الاثر ہے۔ مربع مذکور یہ ہے۔

یاحیطقورش

۱۶۰	۱۶۳	۱۶۷	۱۵۳
۱۶۶	۱۵۴	۱۵۹	۱۶۴
۱۵۵	۱۶۹	۱۶۱	۱۵۸
۱۶۲	۱۵۷	۱۵۶	۱۶۸

مربع اسم اعظم:

"یا شفاعطوشا" کے بیان میں کہ اسمائے زبوری سے ہے برائے ورود فتوحات اور تسخیر الناس۔ شرائط وحدت کے ساتھ عروجِ ماہ سے جو پہلی جمعرات آئے، اعتکاف میں بیٹھے اور سعد گھڑی میں دو مربع پُر کرے ایک چاندی کی تختی پر اور دوسرا حریر کے کاغذ پر۔ کاغذ کے مربع کو اپنے سر پر رکھے اور چاندی کی تختی والے مربع کو اتار کی

لکڑی کی تپائی پر کعبہ کی طرف لٹکائے۔ اور تختہ پر مٹی ڈال کر روزانہ پانچ سو مربع پر کرے اور مٹائے اور دس ہزار مرتبہ اسم مذکور پڑھے اور ہر دس دن میں سات ہزار چھ سو ستر نقش اور ایک لاکھ اسی ہزار مرتبہ اسماد کی قرأت مکمل کرے او. وہ مٹی جو تختہ سے بچ حاصل ہو رہے شیشہ میں محفوظ رکھے۔ اور جس دردمند کو دے شفا پائے۔ اور اس مربع اور اسم اعظم یاحیطیقورش کے مربع میں فرق نہیں ہے مگر یہی کہ اس مربع کو دو غیر طبعی طریقہ پر پُر کیا جائے گا کہ بعضے جگہ دو اضافہ کیے گئے ہیں اور بعض جگہ ایک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور بعض میں تین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مربع یہ ہے:

یاشفا عطوشا

۱۹۱	۱۹۷	۳۰۳	۱۸۶
۳۰۱	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۹
۱۸۰	۳۰۷	۱۹۳	۱۸۷
۱۹۵	۱۸۵	۱۸۳	۳۰۵

نقش یاشفاعطوشا پُر کرنے کا طریقہ (چال):

۷	۱۰	۱۳	۴
۱۲	۶	۱۶	۱۱
۱	۱۵	۸	۵
۹	۳	۲	۱۴

فراخی رزق کے لئے:

مربع چہار اسمائے جمالی کی دعوت کے بیان میں۔

اس شکل کو جمعرات کے دن عروج ماہ میں ساعت سعید میں سونے کے ورق یا چاندی کے ورق پر یا سونے یا چاندی کے پانی سے کاغذ پر لکھے اور انار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکا کر مٹی کے برتن میں رکھ کے اس کے نیچے بخور سلگائے اس طرح کہ تمام دھواں اس نقش کو پہنچے اور خود ہر نماز فجر کے بعد اسماء کی قرآت میں مشغول ہو۔ پہلے استغفار پندرہ بار اور درود شریف گیارہ مرتبہ اور سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور سورۃ مزمل گیارہ مرتبہ اور اسم

﴿ ''يَا غَنِيُّ الْمُغْنِيُ الْمُنْعِمُ مُعْطِي الرِّزْقِ لِمَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا غَنِيُّ ﴾

۲۳۸۹ دو ہزار چار سو نواسی مرتبہ اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ اور درود شریف گیارہ مرتبہ پچاس روز تک پڑھے۔ رزق اور ورود فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ اسی وقت اس نقش کو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی یا دستار میں رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد اسماء کا وظیفہ سینتالیس مرتبہ جاری رکھے تاکہ شکل سے تصرف تجاوز نہ کرے۔

مربع یہ ہے۔

۱۰۶۱	۲۰۲	۱۲۷	۱۰۹۹
۱۲۶	مغنی ۱۱۰۰	غنی ۱۰۶۰	۲۰۳
۱۱۰۰	معطی ۱۲۹	منعم ۲۰۰	۱۰۵۹
۲۰۱	۱۰۵۸	۱۱۰۲	۱۲۸

دشمنوں کے مابین عداوت کے لیے:

اگر چند دشمن کسی بھی طرح دشمنی کرنے سے باز نہ آئے ہوں تو ان کے اتحاد

کے خاتمہ اور ان کی آپس میں عداوت ڈالنے کی غرض سے کے وقت ماہ منقلب میں جب ایام قمر قریب محاق ہوں منگل کے دن یا ہفتہ کے دن ساعت منحوس میں درخت بید کے پتے پر دو شخصوں کے ناموں کے ساتھ مع ان کی ماؤں کے ناموں کے اس مربع کو لکھے اور گھر سے باہر آگ میں جلادے اور اگر اپنے گھر میں جلائے تو رنج لائے اسی طرح تین دن تک کرے قدرت الٰہی سے عداوت پیدا ہو۔

مربع یہ ہے:

۹۵۷	۹۶۱	۹۶۴	۹۵۰
۹۶۳	۹۵۱	۹۵۶	۹۲۲
۹۵۲		۹۵۹	۹۵۵
۹۶۰	۹۵۴	۹۵۳	۹۶۵

مال و دولت خوب آئے:

اس مقصد کے لیے چاہیے کہ جب آفتاب برج جدی میں آئے پہلے شرائط دعوت کے ساتھ تین ہزار آٹھ سو مربعے پر کرے اس وقت جب تمام لکھ لے تو مؤکلات کے ساتھ

﴿ أَجِبْ يَا أَمْوَاكِيلُ يَا شَرْ فَائِيلُ يَا إِسْرَافِيلُ يَا عَطْرَائِيلُ بِحَقِّ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا غَنِيُّ يَا وَهَّابُ ﴾

کہے اور پھر روزانہ سولہ شکلیں پر کرے اور تین ہزار آٹھ سو مرتبہ وظیفہ ''یا رزاق'' کہے حتی کہ آفتاب پلٹ کر سرطان میں آجائے۔ چھ ماہ میں عمل تمام ہوگا اور اتنی روزی آئے گی کہ رکھنے کی جگہ نہ رہے گی اور چاندی اور ملبوسات، مال اور غلہ مویشی بے اندازہ ہوگا۔ اسم کا وظیفہ تین سو آٹھ مرتبہ نماز فجر کے فرضوں کے بعد محفوظ رکھے تاکہ اسم کا

تصرف دائمی رہے اور مربع اسم یارزاق یہ ہے۔

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

دیگر:

مربع اسم یاباسط کے بیان میں بہتر دن تک روزانہ شرائط دعوت کے ساتھ بہتر نقش (روزانہ) پُر کرے اور بارہ ہزار مرتبہ "یاباسط" کہے اس کے بعد ایک لاکھ مرتبہ معہ چاروں مؤکلوں کے پڑھے۔قابض ومتصرف ہوجائے گا۔اور خالی خانہ میں مقصود لکھے۔

مربع یہ ہے:

صاحب فطرت باسط

خالی	۳۸	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۲	۳۶
۱۰	۱۶	۴۲	۴
۴۰	۶	۸	۱۸

غیب سے کھانا پہنچے:

اس مقصد کے لیے چاہیے کہ عروج ماہ میں جمعرات یا سوموار یا جمعہ کے دن دعوت شروع کرے اور آیہ مبارکہ:

﴿اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ط﴾

اکیس ہزار ایک سو بہتر مرتبہ اور اعداد شکل مذکور پانچ ہزار دو سو ترانوے مرتبہ کو ایام اعتکاف پر تقسیم کر کے عمل میں لانے اور تختہ پر مٹی ڈال کر انار کی لکڑی کی قلم سے نقش پُر کرے اور محو کر دے اس کے بعد قرأتِ آیت میں مشغول ہو مالک ومتصرف ہو جائے گا۔اس وقت اس کا وظیفہ روزانہ سترہ شکل پُر کرے اور محو کرے اور نماز فجر کے بعد آیت کا بہتر مرتبہ پڑھنا لازم کرے۔اور وقت ضرورت مربع مذکور کوری ٹھیکری پر پُر کرے اور پس پشت (اس ٹھیکری کے) لکھے "اسی بحرمت محمد مصطفیٰ طعام نفیس از خزانہ غیب برسد (اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقہ نفیس کھانا غیب کے خزانہ سے پہنچے) اور بہتر مرتبہ آیت پڑھے اور نقش کو الٹا رکھیتا کہ حروف زمین کی جانب ہوں۔ایک پہر کے بعد نفیس کھانا پہنچے۔مربع یہ ہے:

۱۳۲۲	۱۳۲۶	۱۳۲۵	۱۳۱۵
۱۳۲۸	۱۳۱۶	۱۳۲۲	۱۳۲۷
۱۳۱۷	۱۳۳۱	۱۳۲۳	۱۳۲۰

زیارت رسول کریم ﷺ کے لیے:

شاہ سراج الدین بناری رحمۃ اللہ علیہ کے اعمال سے منقول ہے۔پہلے بسم اللہ

لکھے اس کے بعد ستر اسم یا زا علیحدہ علیحدہ منسوب کہ ایک دوسرے کے ساتھ متصل نہ ہو
سر کے نیچے ساتھ اس نقش کے رکھ کر اور سر قبلہ کی طرف یا شمال کی طرف کر کے پڑھے۔
اور توجہ حضرت رسالت مآب کی طرف لائے۔ حسب اشتیاق جلدی زیارت سے مشرف
ہوگا۔ البتہ یہ عمل تازہ غسل کے ساتھ نماز عشاء پڑھ کر کرے۔ مربع مذکور یہ ہے:

۳۳۲	۳۳۵	۳۳۷	۳۲۵
۳۲۷	۳۲۶	۳۳۱	۳۳۹
۳۲۷	۳۳۰	۳۳۳	۳۲۰
۳۳۴	۳۳۹	۳۲۸	۳۳۹

دل کا خوف دور کرنا:

دل کا خوف دور کرنے کے واسطے اس مربع کو جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے
پہلے حبس دم کے ساتھ لکھے اور مریض کے گلے میں لٹکائے۔ محض لٹکانے سے ہی اس کے
دل کا خوف دور ہو جائے گا۔ مربع یہ ہے:

۲۲۲۹	۲۲۴۲	۲۲۳۵	۲۲۳۱
۲۲۴۴	۲۲۲۲	۲۲۲۸	۲۲۴۳
۲۲۲۳	۲۲۳۷	۲۲۳۰	۲۲۲۷
۲۲۳۱	۲۲۴۶	۲۲۲۴	۲۲۳۶

کوئی ہتھیار اثر نہ کرے:

مربع اعداد سورۂ حدید: سورہ حدید کے مع تسمیہ اعداد ایک لاکھ ترانوے ہزار
چار سو اڑسٹھ ہیں۔ اس سے ساٹھ اعداد کم کر کے باقی (کو چار پر تقسیم کرے اس) کا چوتھا

حصہ عدد لے کر (پُر کرنا شروع کرے) اور ہر خانہ میں زائد کرتا جائے روش طبعی پر پہلے
خانہ سے شروع کر کے ہرن کی کھال پر مشک اور زعفران سے شب قدر میں لکھے اور اس کو
لپیٹ کر چاندی کی انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے۔ جب تک انگوٹھی مذکور ہاتھ میں رہے
گی کوئی لوہے کا اسلحہ اثر نہ کرے گا۔ نقشہ مربع یہ ہے:

۴۸۳۶۵	۴۸۳۷۲	۴۸۳۶۲	۴۸۳۵۲
۴۸۳۷۶	۴۸۳۵۴	۴۸۳۶۳	۴۸۳۷۳
۴۸۳۵۶	۴۸۳۸۲	۴۸۳۶۸	۴۸۳۶۲
۴۸۳۷۰	۴۸۳۸۰	۴۸۳۵۸	۴۸۳۸۰

بچوں کی نیک بختی کے لئے:

مربع اعداد سورۃ فتح۔ فتح و نصرت کے لیے اور لڑکیوں اور لڑکوں کی بیدار بختی
کے لیے اور دکان کا سامان فروخت کرنے کے لیے اور دل کی صفائی کے لیے۔ اوقات
سعد میں مشک اور زعفران کے ساتھ لکھ کر دستار یا ٹوپی میں باندھے یا لڑکیوں یا
لڑکوں کے بازوں میں باندھے۔ یا دکان میں نصب کرے۔ تو یہی خواص حاصل ہوں۔
نقش یہ ہے:

۸۸۱۱	۸۸۱۴	۸۸۱۷	۸۸۰۳
۸۸۱۶	۸۸۰۴	۸۸۸۱۰	۸۸۱۵
۸۸۰۵	۸۸۱۹	۸۸۱۳	۸۸۰۹
۸۸۱۳	۸۸۰۸	۸۸۰۶	۸۸۱۸

جن وشیاطین سے حفاظت:

جن اور شیاطین سے حفاظت کے لیے۔
مربع وقف اعداد سورۃ جن۔ آسیب جن اور شیاطین سے حفاظت کے لیے۔ بدھ کی رات نیک ساعت میں مشک وزعفران کے ساتھ لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے۔ جنوں اور شیاطین اور ساحروں اور جادوگروں اور نظرِ بد اور جنون اور مالیخولیا سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت وامان میں رہے گا۔

نقش یہ ہے

۸۸۵۱	۸۸۶۴	۸۸۶۱	۸۸۵۸
۸۸۶۲	۸۸۵۷	۸۸۵۲	۸۸۶۳
۸۸۵۶	۸۸۵۹	۸۸۶۶	۸۸۵۳
۸۸۶۵	۸۸۵۴	۸۸۵۵	۸۸۶۰

یابدیع العجائب کی دعوت کی طریقہ:

اے میرے عزیز! اکثر اکابر سلف رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے اسم ''یابدیع العجائب'' کی دعوت دی ہے اور اس کی برکت سے مقصد اعلیٰ اعظم تک پہنچے ہیں۔ شرائط دعوت یہ ہیں کہ بدھ، جمعرات کے دن روزہ رکھے اور عروج ماہ کے وقت جمعرات کے دن سے ابتدا کرے اور خیر کے واسطے کلمہ خیر اور شر کے واسطے کلمہ شر ملا کر پڑھے۔ البتہ شر کے واسطے نزول ماہ میں شروع کرے۔ چاہیے کہ پہلے غسل کر کے عطر لگا کر دوگانہ ادا کر کے پڑھے۔ اور پڑھنے کے بعد پھر تین بار سورۃ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر ختم کرے اور پہلے دوگانہ روحِ اطہر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں ''انا انزلناہ'' پڑھے اور سلام کے بعد روحِ اطہر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود شریف اس طرح پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِیْبِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَصَلِّ عَلَیْھِمْ﴾

اور ایک دوگانہ جمیع مشائخ کی ارواح کے لیے اور ایک دوگانہ اپنے شیخ کی روح کے لیے اگر بقید حیات ہو تو واسطے مدد طلب کرنے کے اور اگر وفات پا چکا ہو تو ثواب پہنچائے۔ ہر دوگانہ کے بعد ان کی روح کو فاتحہ پڑھ کر مدد چاہے اس کے بعد ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ سورۃ اذا جاء اور ستر مرتبہ ''یا غیاث المستغیثین اغثنی'' پڑھے اور سورۃ فاتحہ تسمیہ (میں الرحیم) کی میم کو ''الحمد'' کے لام کے ساتھ ملا کر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لوہے کی چھری پر دم کر کے اپنے گرداگرد خط کھینچ کر چھری کو اپنے سامنے کھڑا کرے اور اس کے بعد دعوت پڑھنے میں شروع ہو جائے۔ اور خیر کے واسطے جمعہ کے دن سے شروع کرے اور شر کے واسطے ہفتہ کے دن سے پڑھے۔ اور اگر تاخیر دیکھے مؤکلات ضم کر کے پڑھے۔ اور پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے اور اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھے اور اس اسم کی شرائط کا استخراج کلمہ دلالت سے ہے۔ یہ ہے کہ حروف اصل دوصل بہ نیت نصاب اور حروف اصل بہ نیت زکوٰۃ اور اعراب بہ نیت عشر اور نقط بہ نیت قفل اور جمیع شرائط بہ نیت دور مدور۔ پس ہر حرف اور اعراب کے عدد کے موافق سو مرتبہ لے کر پڑھے مگر بذل اور ختم عشرات اور حاجت (برآری) کی نیت سے عدد حروف کے مطابق جو کہ پندرہ ہے پس ہر حرف کو سو مرتبہ جان کر کے پڑھے۔ اور تمام ایام کی مدت میں اسم مذکر کے تمام حروف کی قرأت مکمل کر لے تو مقرونِ اجابت ہو جائے گا۔ استخراج شرائط کا بیان یہ ہے۔ نصاب ۱۳۵۵۔ زکوٰۃ ۴۴۵۔ عشر ۳۸۵۵۔ قفل ۳۵۵۔ دور مدور ۲۵۵۔ اس طریقہ پر قرأت آخر تک پہنچائے اور اگر کوئی اس اسم پر ہمیشگی کرے انتہا عجائب وغرائب دیکھے۔

حاجت روائی کے لیے:

ہمارے پیران طریقت سے منقول ہے کہ جسے کوئی بڑی مہم پیش آئے اور وہ

اس کا علاج نہ جانتا ہو اور چاہے جلدی نجات بر آئے پائے تو اسے چاہئے کہ دعوت عجائب میں مشغول ہو تا کہ عجائب دیکھے۔ اس طرح کہ جمعرات کے دن غسل کرے اور روزہ رکھے اور جب رات آئے کسی ایسی حلال شے سے افطار کرے جو حیوانی نہ ہو اور عطریات ملے اور بخور سلگائے اور اپنے اوپر حصار کر کے ایک ہی جلسہ اور ایک ہی وضو میں بارہ ہزار مرتبہ اس اسم کی قرأت پوری کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت جلدی پوری کرے گا۔ اور اس کے فوائد اعراب پر موقوف ہیں۔ جب محبت الٰہی کے لیے پڑھے تو حرف ''ر'' کی ضمہ کے ساتھ یعنی مرفوع پڑھے اور مخلوق کی محبت کے واسطے ''ر'' فتحہ کے ساتھ پڑھے اور مقہوری اعداء کے لیے ''ر'' کے کسرہ کے ساتھ اور کلمہ ''بالشر'' یہ ''بالطراق'' ملا کر پڑھے۔ اور ایک بزرگ سے روایت ہے کہ جسے کوئی مہم درپیش آئی ہو اسے چاہئے کہ ایک ہزار دو سو مرتبہ اسم مذکور پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم ہو جائے گی اور ہمارے بزرگوں نے حاجت برآری کے لیے فرمایا ہے کہ جو مہم بھی درپیش ہو اور دشوار معلوم ہو تو چاہئے کہ جمعہ کی شب کو حاجت کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ''اذا زلزلت الارض'' دس مرتبہ اور سورۃ ''الکٰفرون'' چار مرتبہ اور سورۃ ''اخلاص'' گیارہ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور بارہ سو مرتبہ پڑھے اگر حاجت پوری نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ یہ عمل کرے ضرور حاجت پوری ہو گی۔ چاہئے کہ اول و آخر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چاہیے کہ دوگانہ کے بعد۔

بیماری سے نجات کے لیے:

شیخ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد میں شفائے مریض کے واسطے فرمایا ہے کہ سات دن تک دو رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام کے بعد مصلّی پر بیٹھے ہوئے ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور ان کلمات کے ساتھ ختم کرے

﴿ اُعِیْذُ برحمتك الی یوم الدین ﴾

اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اسم

﴿ یاحی حین لاحی فی دیمومة ملکه و بقانه یا حی ﴾

اور تین سو ساٹھ مرتبہ اسم

﴿ یا مبدئ البرایا ومعید ها بعد فناء ها بقدرته یا مبدئ ﴾

پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ تری جان بخشی کرے اور نیز اولیائے مخصوص میں سے شیخ صدر الدین ابوالفضل نے مقہوری اعداء کے واسطے یہ نماز پڑھنے کا کہنا ہے۔ اور شیخ عبدالرحمٰن صوفی سے منقول ہے کہ سو مرتبہ یہ اسم اور سو مرتبہ سورۃ فاتحہ معہ تسمیہ بعد از نماز عشاء کلمہ ''بالخیر وصلاح'' کے ساتھ ملا کر پڑھے اور کسی کے ساتھ بات نہ کرے اور باوضو سو رہے۔ دشمن مقہور ہو گا۔ اگر کوئی اسم مذکور پانچ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھے سب اس کے مطیع ہو جائیں گے۔ اور اگر کوئی چالیس یا اکیس مرتبہ اسم مذکور احد تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور اپنے چہرے پر دم کرے پس وہ جہاں بھی جائے سرخ رو ہو۔ اور شیخ برخوردار سے منقول ہے کہ اگر اس اسم کے پڑھنے میں اپنے مطلب کے پورا ہونے میں تاخیر دیکھے تو موکلات استخراجی ملا کر شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھ کے پڑھے تاکہ مطلب جلدی حاصل ہو۔ شکلیں یہ ہیں:

۲۶۱	۲۶۴	۲۶۷	۳۰۴
۲۶۶	۳۰۵	۲۶۰	۴۶۵
۲۰۸	۳۷۰	۲۶۲	۳۰۹
۴۶۳	۲۰۶	۲۳۷	۲۶۹

شکل خیر

۱۳۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹
۱۴۱	۱۳۰	۱۳۵	۱۴۰
۱۳۱	۱۳۵	۱۳۷	۱۳۴
۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۴۳

شکل شر

❁❁❁

دوسرا طریقہ حکماء کی طرز پر

اے عزیز حکماء محققین کے نزدیک مربعات پُر کرنے میں اعداد کا اعتبار نہیں بلکہ اصل الاصول تاثیر ہے۔ اور وہ مربعات دس قسم پر ہیں قسم اول محبت کے بیان میں اور وہ چھ قسم پر ہے۔

محبت میں بے قرار کرنا:

اگر تو چاہے کہ کسی کو اپنی محبت سے بیقرار کرے اتنا کہ ایک لحظہ تیرے سوا نہ رہ سکے تو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام اور اپنے اور اپنی ماں کے نام (کے اعداد) جمل کے حساب سے جمع کر کے ایک ہزار پچاس عدد اس پر اضافہ کر کے اتوار کے دن ساعت اول سے ساعت ہشتم (پہلی سے آٹھویں گھڑی تک) جب آفتاب قمر کے ساتھ تسدیس ہیں وہ ضابطہ کے موافق مربع میں درج کرے اور کتابت (لکھنے) کے وقت عود کی دھونی سلگائے اور اسی ساعت میں موم میں جو کہ اس موم بتی سے لیا گیا ہو۔ جو مجلس عشرت میں جلائی گئی ہو، لپیٹ کر مرد اپنے دائیں بازو پر اور عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ البتہ اس کا لکھنا زرد کاغذ پر زیادہ بہتر ہے۔ مربع یہ ہے:

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

قسم سوم:

اسماء کے اعداد بحساب جمل لے کر چار ہزار پچیس عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن ساعت آفتاب میں جب قمر زہرہ کے ساتھ تثلیث میں ہو اور اگر قمر قوس میں ہو تو بہتر ہے، ہرن کی کھال پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر لکھنے کے وقت عود، اگر سلگائی ہو، بشرط مذکور محفوظ رکھے۔ مقصود بر آئے گا مربع یہ ہے:

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

چہارم:

اسمائے کے اعداد پر ایک ہزار چار سو عدد کا اضافہ کر کے اس دن جب سرطانی بطین میں ہو طلوع سرطان کے وقت لکھ کر اپنے گھر میں ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا اسے ہلاتی رہے اور قدرے مقل بخور سلگائے۔ اس کا آرام و قرار باقی نہ رہے گا۔

یہ لوح غائیت نادر الوجود ہے اور حکماء مند نے اس مربع کو تالیف القلوب کہا ہے۔

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۶	۲	۳	۱۳

پنجم:

اسماء (ناموں) کے اعداد پر چھ سو چونسٹھ عدد کا اضافہ کر کے اتوار کے دن اس وقت جب تسدیس آفتاب میں ہو اور سرطان بنظر تسدیس اس کی طرف ناظر ہو، لکھے اور لکھنے کے وقت صندل اور مجمر کی دھونی سلگائے اور لکھ کر بطریق مذکور محفوظ رکھے۔ (محبوب) دل وجان سے مہربان ہو جائے گا۔ اس طرح کہ ایک ساعت تیرے بغیر صبر نہ کر سکے گا۔ مربع یہ ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

ششم:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار اڑتالیس عدد کا اضافہ کرے اور جب تسدیس سعدین کی طرف ناظر اور نحسین سے ساقط ہو، مربع لکھے اور بخور عود کی سلگائے۔ اور شرط مذکور کے مطابق محفوظ رکھے۔ اور اگر اس وقت جب سرطان کی نظر آفتاب میں ہو مطلوب کے نام کے ساتھ تین ہزار چھ سو عدد دیگر نقش لکھ کر اضافہ کر کے انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے اور انگوٹھی کو پاکیزگی کی شرط پر ہاتھ میں محفوظ طور پہ رکھے۔ تو مقصود جلدی حاصل ہوگا۔ مربع یہ ہے:

۴	۱۵	۱۴	۱
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۱۶	۳	۲	۱۳

ہفتم:

ناموں کے اعداد پر چار سو عدد کا اضافہ کر کے بروز قمر مشک اور زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھ کر شرط مذکور کے مطابق اپنے پاس رکھے مقصود حاصل ہو۔ نقش مربع یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۷
۱۳	۲	۶	۱۲

❁❁❁

دشمن کی زبان بندی کے لیے

اول:

اگر کسی کا دشمن طاقتور ہو جس سے وہ خوف زدہ ہو تو ناموں کے اعداد پر چار سو اٹھانوے عدد کا اضافہ کر کے بروز آفتاب طلوع سنبلہ کے وقت ہرن کی کھال پر مربع لکھ کر موم میں لپیٹ کر مطلوب (دشمن) کے گھر میں دفن کر دے دشمن مطیع ہوگا۔

مربع یہ ہے:

۷	۱۲	۹	۶
۱۴	۱	۴	۱۵
۲	۱۳	۱۶	۳
۱۱	۸	۵	۱۰

دوم:

عقد اللسان (زبان بندی) کے واسطے ناموں کے اعداد پر چار سو چھیانوے عدد کا اضافہ کر کے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر کمر پر باندھے تو اس (شخص مطلوب) کی زبان بند ہوگی۔

۱۰	۸	۵	۱۴
۱۵	۱	۴	۱۱
۳	۱۳	۱۶	۲
۶	۱۲	۹	۷

سوم:

ناموں کے اعداد پر بارہ ہزار دس عدد اضافہ کر کے اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ عطارد کی ساعت میں جب قمر برج ثور یا اسد میں ہو اور مشتری اور زہرہ کے ساتھ نظر سعد پر متصل ہو (ایسے وقت) دشمن کو دفع کرنے دشمن کو بھگانے کی نیت سے ہرن کی کھال کے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ مربع یہ ہے:

۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

چہارم:

ناموں کے اعداد پر چھ سو نو عدد اضافہ کر کے زحل کی ساعت میں جب قمر سنبلہ میں مشتری کو ناظر ہو، پاک کاغذ پر مہرہ زندہ لکھے اور رال اور گوگل میں لپیٹ کر چوہے کے بل میں دفن کرے تو عجائب دیکھے گا۔

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

پنجم:

ناموں کے اعداد پر دو سو سترہ عدد بڑھا کر پاک کاغذ پر لکھے اور بھاری پتھر کے نیچے لکھے تو وہ شخص گونگا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

۱۵	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸

نیند کا باندھنا:

عقد النوم کے بیان میں۔ اور وہ دو قسم پر ہے۔

اول:

ناموں کے اعداد پر چار سو تیس عدد کا اضافہ کر کے عطارد کی ساعت میں جب آفتاب قمر اور عطارد کے ساتھ متصل ہو، بدھ کے دن شیر کی کھال پر یہ لوح تحریر کر کے اپنے سر کے نیچے رکھے تو اس کی نیند بندھ جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۵
۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۱۶	۹	۳

دوم:

ناموں کے اعداد پر دو ہزار چھ سو عدد اضافہ کر کے جمعہ کے دن عطارد کی

ساعت میں پاک کاغذ پر مہرہ زدہ لکھے اور لکھنے کے وقت کہے میں نے فلانہ بنت فلاں کی نیند فلاں بن فلاں کے عشق و محبت میں باندھی'' اور لکھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور لکھا ہوا اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اس کی نیند بندھ جائے گی یہ ہے۔

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

نظر کو باندھنا:

عقد نظر کے بیان میں۔ اگر تو چاہے کہ کسی کی نظر کو باندھے کہ بغیر تیرے کسی دوسرے کو نہ دیکھے تو چاہیے کہ نظروں اور ساعتوں کا دھیان رکھے جو اس عمل کے ساتھ مناسبت تام رکھتی ہیں وہ پانچ قسم پر ہیں۔

اول:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار نو عدد اضافہ کر کے، منگل کے دن پاک کاغذ پر لکھ کر جس موم سے پہلے کوئی کام نہ لیا گیا ہو اس میں لپیٹ کر دیگدان کے نیچے دفن کرے اور کہے کہ میں نے ''فلانہ بنت فلان کی نظر فلاں بن فلاں پر باندھی مجرب ہے۔

۲	۱۳	۱۶	۳
۷	۱۲	۹	۶
۱۱	۸	۵	۱۰
۱۴	۱	۴	۱۵

دوم:

ناموں کے اعداد لے کر چار ہزار ایک سو نوے عدد اس پر بڑھا کر بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں گدھے کی کھال پر لکھ کر اس شخص کے گھر کی دہلیز یا اس کی رہگذر میں دفن کرے تو وہ اپنی نظر کو تیرے بغیر ہر ایک سے مستور رکھے۔ مجرب ہے:

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

سوم:

ناموں کے اعداد پر چار سو چار عدد اضافہ کر کے سوموار کے دن بھیڑیے کی کھال پر لکھ کر رہگذر یا دیگدان کے نیچے دفن کرے تا کہ اسے گرمی پہنچے۔ عقد النظر میں نظیر میں رکھتا۔ ترتیب یہ ہے:

۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱

چہارم:

ناموں کے اعداد پر ایک سو نوے عدد اضافہ کر کے لومڑی کے چمڑے کی کھال پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ مربع یہ ہے۔

۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷
۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴

پنجم:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار ایک سو عدد اضافہ کر کے ہفتہ کی رات کو عطارد کی ساعت میں پاک کاغذ پر مہرہ زدہ لکھ کر تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر کافروں کے قبرستان میں دفن کرے۔ مجرب ہے۔ مربع یہ ہے۔

۲	۱۳	۱۶	۳
۷	۱۲	۹	۶
۱۱	۸	۵	۱۰
۱۴	۱	۴	۱۵

راہ باندھنے کے بیان میں اس کی چار اقسام ہیں:

اگر تو چاہے کہ کسی کو سفر پر جانے سے باز رکھے تو چاہیے کہ دن اور ساعتیں جو اس کام کے مناسب ہیں انہیں یاد رکھے۔ ہفتہ تیسری، اتوار ساتویں اور دسویں تاریخ اور سوموار پہلی اور بدھ بارہویں تاریخ یا دوسری اور جمعرات مناسب نہیں اور جمعہ کے دن اور ہفتہ کی رات اور اتوار کی رات پانچویں اور رات ہمیشہ نیک ہے۔ پہلے تو ناموں کے اعداد پر دو سو تیس عدد کا اضافہ کرے ہفتہ کے دن کفتار کی کھال پر مربع پُر کر کے کافروں کے قبرستان میں دفن کرے تو اسے کسی صورت بھی سفر ممکن نہ ہوگا۔ مربع یہ ہے۔

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

دوم:

ناموں کے اعداد پر چار سو عدد کا اضافہ کر کے اتوار کے دن ساتویں تاریخ کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے۔ تو وہ شخص کسی طرح بھی سفر پر نہ جا سکے گا اور ترتیب مربع یہ ہے:

۵	۱۰	۱۱	۸
۱۶	۳	۲	۱۳
۴	۱۵	۱۴	۱
۹	۶	۷	۱۲

سوم:

ناموں کے اعداد پر چار سو اعداد کا اضافہ کر کے بدھ کے دن لکھے (لکھتے وقت) اور مادہ گدھی کی لید کی دھونی سلگائے اور اس شخص کے گھر کی دہلیز میں دفن کرے تو اس شخص کی راہ بند ہو جائے گی لہٰذا وہ کسی صورت نہ جا سکے گا۔ ترتیب نقش یہ ہے:

۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵
۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶

چہارم:

ناموں کے اعداد پر نو سو پچاس عدد کا اضافہ کر کے ہفتہ کی رات میں ہرن کی کھال پر لکھے اور لکھنے کے وقت بخورات عود اور سندروس اور مقل ازرق سلگائے اور غیر مستعمل موم لے کر قدرے عنبر اور مقل ازرق اور تانت کا ٹکڑا لے کر اس پر لپیٹ کر دیسی نئے کپڑے کے ٹکڑے میں رکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے یا کسی پتھر پر باندھ کر پرانے کنویں میں ڈال دے۔ مربع یہ ہے:

۳	۱۴	۱۳	۲
۱۰	۵	۸	۱۱
۶	۹	۱۲	۷
۱۵	۴	۱	۱۶

بندش کھولنے کے لیے:

کشائش امور (کام کھولنے) کے بیان میں اور وہ دو نوع ہے۔ جو کوئی چاہے کہ بند کام کھل جائے اور برکت اور جمعیت حاصل ہو تو چاہیے کہ شرائط بجا لا کر مسعود سیاروں کی نظر اور مسعد دنوں اور ساعتوں سے واقفیت حاصل کرے۔ قمر برج حمل میں نہ ہونا چاہیے۔ ثور نصف اخیر نیک ہے۔ جوزا و سرطان نیک ہیں۔ اسد اور سنبلہ بھی نہ ہونے چاہئیں۔ میزان نصف اول نیک ہے۔ عقرب نہ چاہیے۔ قوس نیک ہے اور دلو نا مناسب ہے۔ حوت بہت نیک (مناسب) ہے۔

اول:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار چون عدد بڑھا کر اتوار کے دن تیسری یا دسویں تاریخ کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے اور لکھنے کے وقت بخور عود سلگائے۔ اپنے پاس رکھے تو

بند کاموں میں فراخی ظاہر ہو۔ مربع یہ ہے۔-

۷	۹	۱۲	۶
۱۴	۴	۱	۱۵
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۱	۵	۸	۱۰

دوم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے ایک ہزار ایک عدد اس پر اضافہ کر کے جمعرات کے دن ریشمی کپڑے پر لکھ کر اور موم کے ساتھ مصطگی ملا کر اس میں لپیٹ کر دائیں بازوؤں پر باندھے جو مہم بھی رکھتا ہو جلدی سر ہو۔ اور رزق باذن اللہ تعالیٰ جلدی کشادہ ہو۔ مربع یہ ہے:

۶	۹	۱۲	۷
۱۵	۴	۱	۱۴
۳	۱۶	۱۳	۲
۱۰	۵	۸	۱۱

سوم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے چار سو آٹھ عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن مشتری کی ساعت میں ہرن کی کھال پر لکھے اور لکھتے وقت عود سلگائے اور تازہ مصفا موم میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ کاموں کے کھولنے اور رزق کی وسعت میں اور حصول مہمات میں نظیر نہیں رکھتا مربع یہ ہے۔-

چہارم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے دو سو پندرہ عدد اس پر اضافہ کر کے جمعہ کے دن پاک کاغذ پر لکھ کر دکان کے دروازے یا مکان کے دروازے پر چپکائے یا دفن کرے تو اس مکان میں اور اس گھر کے مکین پر رزق کا دروازہ کھل جائے گا۔ مربع یہ ہے:

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

پنجم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے ایک ہزار نو سو پچاس عدد اس پر اضافہ کر کے بدھ کے دن پاک کاغذ پر لکھ کر موم میں لپیٹ کر پانی میں ڈالے اور اس پانی سے اپنا چہرہ دھوئے حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ کاموں کی فراخی، فتح و ظفر بر دشمن اور حاجات بر آری اور کفایت مہمات میں نظیر نہیں رکھتا۔ مربع یہ ہے:

۵	۱۰	۱۵	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۴
۱۶	۳	۶	۹

ششم:

ناموں کے اعداد پر چھ ہزار اکتالیس عدد اضافہ کر کے مربع لکھے۔ گوگل کا

ٹکڑا اور قدرے موم تازہ مصفا لے کر اور اگر ہر ایک پر اکتالیس بار "الحمد" بغیر بسم اللہ
کے پڑھ کر تینوں کو کوٹ کر گولی بنا لے۔ اس گولی کو اس تعویذ میں لپیٹ کر دائیں بازو پر
باندھے تو رزق میں فراخی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ مربع یہ ہے:

۹	۳	۶	۱۶
۱۴	۸	۱	۱۱
۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵

هفتم:

ناموں کے اعداد لے کر سات ہزار چار سو تین عدد اس پر اضافہ کر کے ہفتہ کی
رات میں کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے اور لکھتے وقت بخور عود سلگائے۔ کشائش امور، حصول
مرادات دشمن پر فتح اور دفع بلیات میں نظیر نہیں رکھتا۔ مربع یہ ہے:

۱۰	۵	۸	۱۱
۱۵	۴	۱	۱۴
۳	۱۶	۱۳	۲
۶	۹	۱۲	۷

ہشتم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے سات ہزار چون عدد اس پر اضافہ کر کے ہفتہ کی
رات میں سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دینی و دنیوی جو مقصد بھی رکھتا ہو اللہ
عزوجل کے فرمان سے حاصل ہوگا۔ مربع یہ ہے:

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

نہم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے چار ہزار نو سو چار عدد اس پر اضافہ کر کے بدھ کی
رات میں ہرن کی کھال پر لکھے اور لکھنے کے وقت بخور عنبر سلگائے خداتعالیٰ کے حکم سے فتح
وظفر اس پر کشادہ ہو۔ مربع یہ ہے:

۱۱	۵	۸	۱۰
۱۴	۴۶	۱	۱۵
۲	۱۶	۱۳	۳
۷	۹	۱۲	۶

دہم:

ناموں کے اعداد نکال کر چار سو پچانوے عدد اس پر بڑھا کر بدھ کے دن سفید
ریشم پر لکھے۔ اور اکتالیس دانے سیاہ مرچ اور ایک دانہ خندق لے کر ہر ایک پر ایک سو
ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور تازہ مصفا موم کا ٹکڑا لے کر اس پر اکتالیس بار
قل اعوذ برب الفلق پڑھے۔ اور قدرے مقل ازرق لے کر اکتالیس بار قل ہو اللہ احد
پڑھے۔ اس کے بعد مرچ، خندق اور مقل کوٹ کر دم پگھلا کر اس میں ملائے اور گولیاں
باندھ لے اور لکھنے کے وقت ان گولیوں سے بخور سلگائے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو
عجائب دیکھے گا۔ مربع یہ ہے:

۷	۹	۱۲	۶
۱۴	۴	۱	۱۵
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۱	۵	۸	۱۰

میاں بیوی کے مابین محبت کے لیے:

یہ چھ نوع پر ہے:

اول:

ناموں کے اعداد پر چار سو ستر عدد بڑھا کر منگل کے دن ہرن کی کھال کے ٹکڑے پر لکھ کر مرد کے واسطے دائیں بازو پر اور عورت کے واسطے بائیں بازو پر باندھیں یہ ایسے ہے کہ تعریف میں پورا نہیں آتا۔ مربع یہ ہے:

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

دوم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے پانچ ہزار دو سو چھپن عدد اضافہ کر کے بدھ کے دن سفید ریشم (کے کپڑے) پر لکھ کر مرد دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ دونوں ایک دوسرے کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ مربع یہ ہے:

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵
۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

سوم:

ناموں کے اعداد لے کر نو سو پینتیس عدد کا اضافہ کر کے جمعرات کے دن پاک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر روغن چنبیلی میں ڈالے اور تین دن بعد قدرے روغن اس سے لے کر اپنے چہرے پر ملے اور مطلوب کے سامنے جائے وہ گرویدہ و بیقرار ہو جائے گا ایسا کہ ایک لمحہ بغیر اس کے نہ رہ سکے۔ مربع یہ ہے:

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵
۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

چہارم:

ناموں کے اعداد لے کر ایک ہزار نو عدد اس پر بڑھا کر ہرن کی کھال پر لکھ کر روغن بادام میں ڈالے اور سات دن بعد قدرے روغن اس سے اپنے چہرے پر ملے اور اپنا آپ محبوب کو دکھائے تو وہ بے صبر ہو جائے گا۔ مربع یہ ہے:

۱۱	۵	۸	۱۰
۲	۱۶	۱۳	۳

۱۴	۴	۱	۱۵
۷	۹	۱۲	۶

پنجم:

ناموں کے اعداد لے کر چھ ہزار چھالیس عدد اس پر اضافہ کر کے ہفتہ کی رات میں لکھ کر روغن زیتون میں ڈال کر محفوظ رکھے اور منڈیر پر رکھے اور مرغ کے بانگ دینے کے وقت اس روغن سے قدرے لے کر اپنے چہرے پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے۔ مطلوب عشق میں بیقرار ہو جائے گا۔ حکما اس لوح کو تالیف القلوب کہتے ہیں۔ لوح یہ ہے:

۶	۹	۱۲	۷
۳	۱۶	۱۳	۲
۱۵	۴	۱	۱۴
۱۰	۵	۸	۱۱

ششم:

ناموں کے اعداد پر نوسو چھ زائد کر کے سفید ریشم کے ٹکڑے پر لکھ کر قدرے مرچ سیاہ اور مقل ارزق کو کوٹ کر موم تازہ مصفا میں ملا کر لکھے ہوئے کو موم میں لپیٹ کر مرد دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ مقصود حاصل ہو۔ مربع یہ ہے:

۱۰	۵	۸	۱۱
۳	۱۶	۱۳	۲
۱۵	۴	۱	۱۴
۶	۹	۱۲	۷

حصول دولت کے لیے عمل شجرۃ الزر

از حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ' جو ہمارے پیران طریقت سے ہیں۔ حصول دولت اور نعمت کی زیادتی کے واسطے اور فتوح متواترہ کے لیے یہ مربع نیک ساعت میں تانبے کے چہار گوشہ چراغ میں (چاروں کونوں پر) کندہ کرے اور روزانہ چار عدد مربع کاغذ پر لکھ کر چار فتیلے بنا کر نئی روئی میں لپیٹ کر چراغ مذکور میں دو حصہ روغن اور ایک حصہ شہد ملا کر ڈالیں اس میں فتیلے چاروں کونوں میں) روشن کریں اور فتیلہ جلانے کے وقت

﴿ اَجِبْ یَا غَفْصَدِیْلُ بِحَقِّ یَا غَنِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا صَمَدُ یَادَآہِمُ ﴾

ایک ہزار ایک سو چورانوے مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ عزیمت ایک ہزار ایک سو چورانوے بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو ایک سو چودہ بار "جامع" کے عدد کے موافق پڑھے جب تک فتیلے روشن ہوں۔ عزیمت یہ ہے۔

﴿ یا کلکائیل ... یَاجَیُوْشُ یَاعَلْزَوَائِیْلُ اَجِیْبُوْا دُعَآیٔ یَاعَزِیْزُ یَا مَلِیْكُ ﴾

چالیس راتوں تک عمل کرے۔ دونوں اسموں (یعنی عزیمتوں) کے پڑھنے کے دوران فتیلوں کو اتنی آگ لگائیں کہ فتیلے جلنے سے باقی نہ بچیں۔ اور روغن شہد جو باقی رہ جائے اسے مکمل احتیاط سے رکھے۔ (اس روغن سے) صبح آٹے کی روٹی پکا کر صالح محتاج کو

دے۔عمل مذکور کے دوران (ایام میں) ترکِ جلالی کرے اور ترکِ جمالی کی حاجت نہیں اور روزہ ہو۔پان اور تمباکو کھانے میں مضایقہ نہیں۔مگر اسی چونہ نہ ہو اگر سنگ مرمر کا چونہ ہو تو کھالے۔حقہ کا بھی حرج نہیں۔

لیکن حقہ خاص ہو دوسرا حقہ نہ پینا چاہئے۔اور تمباکو قند سیاہ میں ملا کر گھر میں تیار کرنا چاہئے شیرہ تمباکو اگر اس میں داخل نہ ہو۔پانی اور کھانے میں ظاہری احتیاط البتہ ضروری ہے۔اور عمل شروع کرنے کے وقت بعد از مغرب تجدید وضو کر کے مقرر (پکا) رکھنا چاہئے اور حتی الامکان جس قدر اجتناب اور احتیاط کھانے پینے اور کپڑے وغیرہ میں ممکن ہو لازم اور واجب جانے کیونکہ عمل جلالی ہے اور چاہیے کہ دن کو فتیلہ لکھنے کے وقت وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کر کے پھر دوگانہ نفل ہدیہ کو روح حضرت غوث گوالیاری اور اپنے مرشد کو کرے اگر مرشد فوت ہو گئے ہوں ورنہ صرف تصور مرشد کافی ہے۔اس کے بعد فتیلہ لکھے لیکن سردار حروف کو لجوف لکھے مثلاً و، ف، م، ھ اور عین جو کلمہ کے درمیان آتا ہے اسے مجوف لکھے اس لیے کہ عاملین اس کو فتیلہ میں لازم اور موثر جانتے ہیں۔اور پڑھنے کے وقت ورد شروع کرنے سے پہلے دوگانہ تحیۃ الوضوء اور دوگانہ ہدیۃ الروح پڑھ کر دائیں آنکھ سے لفظ رحمٰن اور بائیں آنکھ سے لفظ ''رحیم'' کا تصور کرے۔ اس شکل پر جیسا کہ تحریر میں آتا ہے۔اور برزخ مرشد کو خیال میں رکھے۔ابتدا اسی تصور پر شروع کرے۔اور فراغت کے بعد پھر دوگانہ نفل پڑھ کر صاحب اسم کی روح اور اپنے مرشد کو ایصال ثواب کر کے ہاتھ اٹھا کر

﴿ یَا قَاضِی الحاجات یَا کَافِی المهمات یَا دافع البلیات یَا شَافِی الامراض ﴾

اور ہر اسم کے بعد گیارہ بار ''یارحیم'' اے رحیم میری حاجت پوری کر اور فتوح و رحمت کے دروازے مجھ پر کھول احمد اور آل احمد کے طفیل۔'' اور دعوت سے فراغت کے بعد دونوں اسماء کو ہر ماہ تین رات میں حسب معمول عمل کے وقت پڑھا جاتا ہے ہمیشہ پڑھنا لازم

نہیں اور شیخ پیر محمد سلونی بیسویں رات سے بائیسویں رات تک ہر ماہ میں پڑھتے ہیں۔ اور یہی تاریخیں ہمارے خاندان عالیہ میں معمول ہیں۔اور اگر کسی سبب قومی یا مانع شدید کی وجہ سے معمول مذکور ناغہ ہو جائے تو عمل میں نقصان نہیں آئے گا دوسری تاریخوں میں پڑھ لینا چاہئے لیکن آئندہ پھر معمول کے موافق پڑھے جائیں۔نقش یہ ہے:

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

اور اس عمل کو شجرۃ الزر (یعنی سونے کا درخت) کہتے ہیں۔دعوت کے بعد حکم ہے کہ ورد بطور دائمی اجب یا غقصدیل الخ ایک سو گیارہ مرتبہ اور یا کلکائیل ایک سو چودہ مرتبہ پڑھے کہ یہ خاص معمولات سے ہے۔

عمل فتوح

جو لاہور کی طرف پیدل سفر کے وقت اپنے مرشد کی عنایت خاص سے عطا ہوا تمہیں تعلیم کرتا ہوں۔ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اسم "یا منعم" چار ہزار چار سو مرتبہ کہ زکوٰۃ و نصاب وغیرہ سب ادا ہو جائے پڑھ کر اس کے بعد طلوع آفتاب کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے ایک نقش پر کر کے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر شہادت کی اور درمیانی انگلی کے ساتھ پکڑ کر دو سو بار یا منعم پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد سر میں باندھ لے اور علی الصباح پہلے والے نقش کو دھو کر پی لے اور دوسرا نقش حسب مذکورہ طریق پر عمل کر کے خالی خانہ میں "دونکہ ایک سال تک" لکھے اور اس کے بعد ایک سال تک دو روپیہ اور اس کے بعد دو اشرفی حتی کہ نہایت سال دو سو روپیہ روزانہ اگر روزانہ پہنچے تو دوسرے ان بطریق نذر ڈبل پہنچے گا۔ نقش یہ ہے

۴۲	۶۰	۹۸	دونکہ برسد
۹۲	۲	۳۶	۶۶
۱۲	۱۱۰	۴۸	۳۰
۵۴	۲۴	۱۸	۱۰۴

حاکم کے شر سے محفوظ رہے:

لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ نقش یہ ہے

۲۱	۲۳	۲۷	۱۳
۲۶	۱۴	۲۰	۲۵
۱۵	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۶	۲۸

منصب پر بحالی:

جو کسی منصب سے معزول ہوا ہو یا کوئی منصب طلب کرے وہ آیت "قل اللھم سے بغیر حساب" تک عدد نکال کر اس کے نام کے عدد اس میں اضافہ کر کے ساعتِ قمر میں مربع پر کرے اور لکھنے کے وقت بخور سلگائے اور سات دن تک روزانہ جو وقت بھی دن یا رات سے میسر آئے سو بار پڑھے۔ منصب دوبارہ اسے واپس مل جائے گا۔ اور وہ تو نکر ہو جائے گا۔ احد اگر ہر نماز کے بعد پڑھے تو فتح اور جمعیت حاصل ہو گی نقش یہ ہے:

۴۳۰۲	۴۳۰۶	۴۳۰۹	۴۲۹۵
۴۳۰۸	۴۲۹۶	۴۳۰۱	۴۳۰۷
۴۲۹۷	۴۳۱۱	۴۳۰۴	۴۳۰۰
۴۳۰۵	۴۲۹۹	۴۲۹۸	۴۳۱۰

دیگر:

اسم یا عزیز کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو مربع شکل میں کندہ کرا کے ہر ماہ میں جب شرف قمر ہوتا ہے اس میں تیار کر کے عطر کے ساتھ معطر کر کے مکمل احتیاط سے اپنے پاس رکھے اور جس وقت دربار میں اہل حکومت کے سامنے جانا منظور ہو تو دائیں چھنگلی میں پہن کر جائے اور ایسے ہی جب عدالت میں بیٹھے۔ مجرب ہے:

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

حروف مستحابہ کا بیان

حروف مستحابہ امراء کے سامنے عزت واحترام کے واسطے اور حکما ارسطو وافلاطون نے انیس مقناطیس القلوب قرار دیا ہے۔ اور یہ دونوں پر ہیں۔

نوع اول:

زائدہ ہے۔ اس کے عدد دو سو بیس ہیں اور اس کے حروف ''رک'' نوع دوم ناقصہ ہے اس کے عدد دو سو چوراسی ہیں اس کے حروف رفد ہیں۔ جس کو حکام وقت کے ساتھ کوئی حاجت پیش آئے اور حکام اور امراء کی مہربانی کی ضرورت آ پڑے تو طالب کو چاہیے کہ اپنے نام کے عدد میں اعدادِ ''رک'' زائد کر کے سات عدد اس سے کم کر کے باقی کو نصف کر کے جدا لکھے پھر مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اعدادِ ناقصہ ''رفد'' بڑھا کر سات عدد کم کر کے باقی کو نصف کر کے الگ لکھے اس کے بعد زہرہ کی ساعت میں مشک و زعفران کے ساتھ اتوار کے دن نقش مربع کھینچ کر اس کے پہلے آٹھ قانون کو مربع کی طرز پر اسم طالب کے اعداد سے پر کرے اور اس کے بعد باقی آٹھ خانوں کو مطلوب کے نام کے اعداد سے پر کرے اگر طالب کے اعداد کی تنصیف میں کسر پڑے تو پانچویں خانہ میں زیادہ کرے اور اگر مطلوب کے نام کے اعداد کی تنصیف میں کسر آئے تو تیرہویں خانہ میں زیادہ کرے تاکہ ہر جانب برابر ہو جائے۔ اور لکھنے کے

وقت منہ میں شیرینی رکھنا اور صندل سرخ و سفید اور اکفور سلگانا ضروری ہے اور نقش کے نیچے لکھے ''اے بحرمت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس نقش کے رکھنے والے کو فلاں بن فلاں کی نظر میں مقبول للقول بنا دے۔'' اور تعویذ سبز کپڑے میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھے اور ہمیشہ اتوار کے دن تعویذ کو مذکورہ بخور دے اور اگر کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو مہینے میں ایک بار کافی ہے۔ اور دیگر اشخاص جو حکام کی قسم سے نہ ہوں ان کا جذب قلوب خصوصاً زوجین کی صحبت منظور ہو تو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں حسب معمول لکھے۔

نوٹ: یہ خانہ نمبر 1 ہے یہاں سے طالب کے اعداد میں سے لئے ہوئے نصف سے پر کرنا شروع کریں۔

نوٹ یہ خانہ نمبر 9 ہے یہاں سے مطلوب کے اعداد کے لیے ہوئے نصف سے پر کرنا شروع کریں۔

۸	۱۱	۱۴	خانہ عدد طالب
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	خانہ عدد مطلوب	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

حُب کے لیے:

مربع عمل حب میں مجرب ہے۔ بائیں جانب سے لپیٹ کر روئی میں رکھ کر نئے چراغ میں روغن کنجد یا روغن یاسمین ڈال کر روشن کرے۔ اور عدد ایک کی جانب روشنائی لگائے۔ اتوار کے دن سات نقش لکھ کر روزانہ سات دن تک روشن کرے۔ نقش یہ ہے:

یاشکسائیل　　　　یاشجائیل

<table>
<tr><td>٨</td><td>١١</td><td colspan="2">١٤</td><td>١</td></tr>
<tr><td>١٣</td><td>٢</td><td rowspan="2">احد
فلاں بن فلاں ہی حب
فلاں بن فلانہ بحق یدعوش</td><td>٧</td><td>١٢</td></tr>
<tr><td>٣</td><td>١٦</td><td>٩</td><td>٦</td></tr>
<tr><td>١٠</td><td>٥</td><td colspan="2">٤</td><td>١٥</td></tr>
</table>

یاحائیل　　　　یاشکائیل　　　　یاشجائیل

مطلوب بے قرار ہو:

سورۃ الم نشرح کے اعداد کو جمع کر کے مربع کے اس طریقے پر جس مقسوم الیہ کو خانہ نہم سے شروع کرے پُر کرے اور مطلوب کے کپڑے پر لکھ کر تین دن تک محبوب سرہانے رکھے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ طریقہ یہ ہے اعداد ١٢۴١٦ نصف ٦٢٠٨ طرح۔ اباقی ٦٢٠٧ قانون کے اعدد ے کم کیے اور باقی کو مربع میں پُر کر دیا گیا مربع یہ ہے۔

٨	٦٢٠٢	٦٢٠٥	١
٦٢٠٤	٢	٧	٦٢٠٣
٣	٦٢٠٧	٦٢٠٠	٦
٦٢٠١	٥	٤	٦٢٠٦

دیگر:

اس نقش کو گیارہ عدد لکھ کر فتیلہ بنا کر طالب کے گھر میں فتیلہ کے منہ کو مطلوب کے گھر کی طرف کر کے روغن یاسمین میں روشن کریں۔ نقش یہ ہے۔

<table>
<tr><td>٤٣١٨٤٩</td><td>١٠٠٤</td><td>٧٥٤٨٢</td><td>١</td></tr>
<tr><td>٧٥٤٨٥</td><td>٢</td><td>٤٣١٨٤٨</td><td>١٠٠٥</td></tr>
<tr><td>٣</td><td>٧٥٤٨٨</td><td>١٠٠٢</td><td>٤٣١٨٤٧</td></tr>
<tr><td>١٠٠٣</td><td>٤٣١٨٤٦</td><td>٤</td><td>٧٥٤٨٧</td></tr>
</table>

الحب
فلاں بن فلاں
کی حب فلاں بنت فلانہ
بحق ہذا السورۃ بحق الودود والبدوح
حرق لحریق حریق انار انار النار
ساعۃ ساعۃ ساعۃ
العجل العجل

مطلوب تابع ہو جائے:

اس مقصد کے لیے نقش "والقیت" پُر کرنا: طالب اور مطلوب کے اعداد نکال کر بیس عدد اس پر اضافہ کر کے مجموعہ سے ساٹھ کم کر کے پھر چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت سے مربع پُر کرنا شروع کرے اور ہر خانہ میں دو عدد کا اضافہ کرتا جائے۔ اگر تقسیم میں تین باقی بچیں تو پانچویں خانہ میں رفتار کے علاوہ ایک عدد بڑھائے اور اگر دو باقی رہیں تو علاوہ رفتار کے خانہ نہم میں ایک عدد اضافہ کرے اور اگر اباقی بچے تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرے۔ مگر خانہ کا شمار (ابتداء) رفتار مربع سے ہوگا۔ نقش کو اپنے بازو پر باندھے اور نام مطلوب کے موافق عزیمت پڑھے۔ تاکہ مطلب حاصل ہو نقش یہ ہے:

۱۵	۲۱	۲۷	۱
۲۵	۳	۱۳	۲۳
۵	۳۱	۱۷	۱۱
۱۹	۹	۷	۲۹

دیگر:

نقش "قل اللھم" کو پڑ کر کے اپنے سامنے رکھ کر آیت "قل اللھم" سے یعنی حساب تک ایک سو بار ہر مشکل کے لیے پڑھے۔ مفید ہوگا بفضل اللہ عزوجل اور آیت قل اللّٰھم کا مربع میں پر کیا ہوا نقش یہ ہے۔

۳۲۱۲	۳۲۱۶	۳۲۱۹	۳۲۰۵
۳۲۱۸	۳۲۰۶	۳۲۱۱	۳۲۱۷
۳۲۰۷	۳۲۲۱	۳۲۱۴	۳۲۱۰
۳۲۱۵	۳۲۰۹	۳۲۰۸	۳۲۲۰

بانجھ پن کا علاج:

نقش سورۃ مزمل۔ جملہ اعداد "اناسی ہزار آٹھ سو چورانوے" ہیں۔ نقش کی ترکیب یہ ہے۔ اگر عورت بانجھ ہو اس سورۃ کو باوضو ایک بار پڑھ کر ایک چلہ تک بدستور استعمال رکھے۔ پہلے دن چھوہارے پر پڑھ کر عورت کو کھلائے۔ چاہیے کہ نقش کو لکھ کر موم میں رکھ کر دائیں بازو سے باندھے۔ جس وقت بچہ پیدا ہو نقش مذکورہ کو کنوئیں میں ڈال

دے۔ اور دوسرے یہ کہ تمام امراض کے واسطے اس نقش کو موم میں لپیٹ کر دائیں بازو سے باندھے۔ اللہ کے فضل سے درست ہوگا۔ مگر مرض زائل ہونے کے بعد پاؤ چاول پکا کر اس کے بعد چاولوں پر بالائی ڈال کر محتاج کو کھلائے تمام امراض میں مفید ہے۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۱۷۴۶۶	۱۷۴۷۷	۱۷۴۷۱	۱۷۴۸
۱۷۴۷۹	۱۷۴۷۲	۱۷۴۷۴	۱۷۴۶۹
۱۷۴۷۶	۱۷۴۶۷	۱۷۴۸۱	۱۷۴۷۰
۱۷۴۷۳	۱۷۴۷۸	۱۷۶۸	۱۷۴۷۵

دردگردہ سے بچاؤ کے لیے:

سورہ مزمل کے نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو امراء و حکام کے سامنے معزز ہوگا۔ اگر ماہ رجب کی ساتویں تاریخ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس نقش کا رکھنے والا دردِ گردہ سے محفوظ رہے گا۔ اور راہ سفر میں دشمنوں کے خوف سے اور مختلف انواع کی تکالیف سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ چاہیے کہ ماہ رجب کی ساتویں تاریخ سے ہی چند نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تاکہ دوسرے لوگوں کے کام آئیں۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۱۲۱۹۲	۱۲۱۹۵	۱۲۱۹۸	۱۲۱۸۵
۱۲۱۹۷	۱۲۱۸۶	۱۲۱۹۱	۱۲۱۹۶
۱۲۱۸۷	۱۲۲۰۰	۱۲۱۹۳	۱۲۱۹۰
۱۲۱۹۴	۱۲۱۸۹	۱۲۱۸۸	۱۲۱۹۹

۞۞۞

اسم اعظم استخراج کرنے کا طریقہ

مثال محمد الیاس عادل

28|299 1

اعداد = 299 28

19

اعداد 299 / 19

منزل قمری

اسم اعظم = مقسط مُلک

اعداد 209 مقسط

28|299 1

28

19

لہذا حاصل 299 / 19

محمد الیاس عادل کے لیے اسم اعظم یامقسط یامُلک ہوا روزانہ 299 مرتبہ ورد کریں یا 800 مرتبہ یا 3125 مرتبہ یا 8000 ہزار مرتبہ۔

نوٹ۔ اگر زیادہ تعداد میں یا مؤکل ورد کریں تو شیخ کامل یا اُستاد کامل سے اجازت لے کر پڑھیں ورنہ نقصان عظیم کا اندیشہ ہے۔

باموکل پڑھنے کا طریقہ

299
41-
258

ح ن ر حفرآئیل

دوسرا طریقہ:

سرحرف م ہے لہذام کا موکل لیا پڑھنے کا طریقہ اجب یا رویائیل بحق یامقسط یا مُلک روزانہ 299 مرتبہ یا 800 مرتبہ پڑھیں۔

اسم اعظم کا نقش بنانے کا طریقہ:

اسم اعظم = یا مقسط یا ملک

اعداد = 299

قانون کے = - 30

67 4√269

24

29
28
1

1 بچے لہذا خانہ 13 میں ایک کا اضافہ کریں گے۔

۷۸۶

۷۴	۷۷	۸۱	۶۷
۸۰	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۳	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۲

اجب یا حزائیل محمد الیاس عادل کے لیے بے حساب مال وزر لاؤ بحق اسم اعظم یا مقسط یا ملک العجل الساعۃ الوحا۔

❁❁❁

تکسیر برائے حُب محمد الیاس عادل ودُود احمد

م	ح	م	د	ا	ل	ی	ا	س	ع	ا	د	ل	و	د	و	د	ا	ح	م	د
د	م	م	ح	ح	م	ا	د	د	ا	و	ل	د	ی	و	ا	ل	س	د	ع	ا
ا	د	ع	م	د	م	س	ح	ل	ح	ا	م	د	ا	ی	و	د	د	ل	ا	و
د	ا	ا	د	ل	ع	د	م	د	د	د	م	ی	س	ا	ح	د	ل	م	ح	ا
ا	د	ح	ا	م	ا	ل	د	د	ل	ح	ع	ا	د	س	م	ی	د	م	د	د
د	ا	د	و	م	ح	د	ا	ی	م	م	ا	س	ل	د	د	د	د	ح	ل	ح
ح	د	ل	ا	ع	د	د	د	ا	م	د	ح	د	د	ل	ا	س	ی	ا	م	م

حروف گوشہ = م د ح م = عدد = 92 = حروف = ب س = موکل = بصائیل

قلب تکسیر = د = عدد = 4 حروف = د = اعوان = دیوش

میزان = ______ = 96 حروف = و س = ملک = و مکائیل

اعداد اول سطر = 272 =

اعداد کل تکسیر = 272 × 7 = 1904 کا نقش بنے گا۔

حلقہ دن = 272 ÷ 7 = باقی 6 رہے دن جمع ہوا

طبع نقش = غالب عنصر ہے جو کہ خاکی ہے اس لئے نقش خاکی ہے۔

خاکی کے لیے منہ شمال کی طرف ہوگا طالع وقت سرطان۔ عقرب حوت ہوگا اور ساعت ستارہ کی لی جائے گی جس کا طالع وقت ہوگا۔

تکسیر جفری

۴۶۸	۴۸۲	۴۷۹	۴۷۵
۴۸۰	۴۷۴	۴۶۹	۴۸۱
۴۷۳	۴۷۷	۴۸۴	۴۷۰
۴۸۳	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۸

عزمت علیکم واقسمت علیکم مکل ھذہ التکسیر یا بصائیل ویا اکلوان العمل یا دیوش وجاکم علیکم یا وصائیل سخر قلب والروح وجمیع جوارح البدن احمد علی حب محمد الیک عادل بحق اسم اعظم یاوددد یاوددد یاوددد العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحاء الوحا الوحا۔

❁❁❁
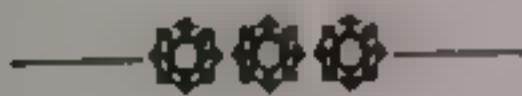
مثال استخراج قاعدہ عطوف

حکام اور خواص وعام کی تسخیر اور محبت کے لیے:

طالب کا نام جو (مثلاً) ''محمد'' ہے اور لفظ ''تسخیر'' اور کلمہ ''عطوف'' اور مطلوب کا نام (مثلاً) بشیر ہے۔ حروف کی ترتیب سے چار سطریں مفرد لکھ کر کلمہ اوپر نیچے سے بنالیں کلمہ کے پہلے ہر حرف کی ابتداء میں مؤکل لفظ ''اجب'' کے ساتھ ملا کر سات روز تک یہ عزیمت مطلوب کے اعداد کے موافق چراغ کی روشنی میں پڑھے۔

مُ	خ	مُ	ذ	-
ث	سِ	خ	ی	ز
غ	طُ	وَ	ف	-
تَ	شُ	یَ	زُ	-

﴿اجب یا رویانیل بحق مُتَعَبَ اَجِبْ یَا تَنْکَفِیلُ بِحَقِ حِسِطُشُ وَ مُخْوَیَ اجب یا دَرْدَائِیلُ بِحَقِ دِیَفُرِ اَغِثْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ بِحَقِ یَا مُحَمَّدْ﴾

حروف اصلی کے اعداد چاروں سطر کے نکال کر مربع کے قاعدہ سے نقش پُر کرے اور نقش کے نیچے طلسم کے خط سے عزیمت لکھے۔ خط طلسم کا نقش مع عزیمت یہ ہے۔

ایک اپنے پاس رکھے اور ایک میٹھے پھل والے درخت پر لٹکائے اور ایک زمین میں دفن کرے اور ایک تراش کے جاری پانی میں ڈال دے اور ایک فتیلہ بنا کر چراغ میں روغن یاسمین پر جلائے اور اس کی روشنی میں عزیمت پڑھے اور بخورش صندل سفید جلائے۔

۴۷۷	۴۹۱	۴۸۷	۴۸۳
۴۸۸	۴۸۳	۴۷۸	۴۹۰
۴۸۲	۴۸۵	۴۹۳	۴۷۰
۴۹۲	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۶

۴۴ ء ۲۲۸۱۶۱۲۶۴۳۹۶۸۳

نقشہ ابجد قمری

برائے استخراج اسمائے مؤکلات واعراب حروف

	آتشی مضموم	بادی مفتوح	آبی مکسور	خاکی ساکن	میزان الحروف
نام حروف عدد	أ ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ابجد
نام مؤکل	اسرائیل	جبرائیل	کاکائیل	دردائیل	
حرف عدد	ہ ۵	وَ ۶	ز ۷	ح ۸	ھوز ح
مؤکل	دورائیل	رفتمائیل	اژفائیل	تنکفیل	
حرف عدد	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	طیکل

مؤکل	اسمائیل	سراکیطائیل	حروزائیل	طاطائیل	
حروف عدد	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰	سعفص
مؤکل	دویائیل	حولائیل	ہموائیل	لومائیل	
حروف عدد	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	قرشت
مؤکل	سرحمائیل	اہجمائیل	عطرائیل	اسوائیل	
حرف عدد	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ثخذ
مؤکل	ہموائیل	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	
حرف عدد	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰	ضظغ
مؤکل	اہراطیل	عطکائیل	لوزائیل	لوخائیل	

طریق ابجد بخط طلسم یہ ہے۔

احاد منفصل آمد عشرات متصل آمد ماءت منجری آمد الوف کج۔

مثال یہ ہے۔

یاغفور
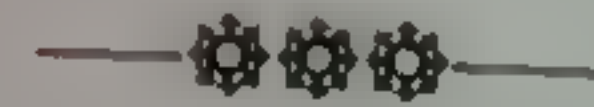
نقشہ ابجد شمسی معہ توابعات

جدول حروف منسوبات	مزاج عناصر	مؤکلات	بروج	ستارہ	ساعت	ماہ ہندی	اقسام	خواص
ا	آتشی	اسرائیل	حمل	مریخ	۰۳	چیت	منقلب	ہلاک دشمن
ب	بادی	جبرئیل	سنبلہ	عطارد	۲	بھادوں	ذوجسد	محبت وغیرہ
ت	بادی	عزرائیل	عقرب	مریخ	۲	کاتک	ثابت	ترقی عزت
ث	آبی	میکائیل	جدی	زحل	۵	پوس	منقلب	ہلاکی دشمن
ج	آبی	کلکائیل	ثور	زہرہ	۴	بیساکھ	ثابت	ترقی عزت
ح	خاکی	تنکفیل	اسد	شمس	۲	ساون	ثابت	ترقی عزت
خ	خاکی	مہکائیل	سنبلہ	عطارد	۲	بھادوں	ذوجید	محبت وغیرہ
د	خاکی	دردائیل	حوت	مشتری	۳	پھاگن	ذوجید	محبت وغیرہ
ذ	آتشی	اہداطیل	جدی	ـ	۵	پوس	منقلب	ہلاکی دشمن
ر	خاکی	اسوائیل	سرطان	قمر	۲	اساڑھ	منقلب	ہلاکی دشمن
ز	آبی	شرفائیل	ثور	زہرہ	۴	بیساکھ	ثابت	ترقی عزت

س	آبی	سموائیل	سرطان	قمر	۲	اساڑھ	منقلب	بلا کی دشمن
ش	آتشی	اہرائیل	قوس	مشتری	۶	اگھن	ذوجسد	محبت وغیرہ
ص	بادی	ابجائیل	جوزا	عطارد	۵	جیٹھ	ذوجسد	محبت وغیرہ
ض	بادی	صدکائیل	دلو	زحل	۴	ماگھ	ثابت	بلا کی دشمن
ط	آتشی	اسمائیل	میزان	زہرہ	۲	کنوار	منقلب	ترقی عزت
ظ	آبی	نورائیل	اسد	شمس	۱	بھادوں	ثابت	بلا کی دشمن
ع	خاکی	روحائیل	حمل	مریخ	۳	چیت	منقلب	بلا کی دشمن
غ	خاکی	لوشائیل	میزان	زہرہ	۲	نور	منقلب	محبت وغیرہ
ف	آتشی	دمائیل	قوس	مشتری	۲	مس	ذوجسد	محبت وغیرہ
ق	آبی	عطائیل	حوت	عطارد	۵	جیٹھ	ذوجسد	محبت وغیرہ
ک	آبی	دردائیل	دلو	زحل	۴	ماگھ	ثابت	ترقی عزت
ل	خاکی	طاطائیل	سرطان	قمر	۱	اساڑھ	منقلب	بلا کی دشمن
م	آتشی	روبائیل	ثور	زہرہ	۴	بیساکھ	ثابت	ترقی عزت
ن	بادی	نورائیل	عقرب	مریخ	۲	کاتک	ثابت	ترقی عزت
و	بادی	رفتائیل	حوت	مشتری	۳	پھاگن	ذوجسد	محبت
ہ	آتشی	دردائیل	حمل	مریخ	۳	چیت	منقلب	بلا کی دشمن
ی	بادی	مرامیلائیل	جوزا	عطارد	۵	جیٹھ	ذوجسد	محبت

لمعہ سوم

مخمس کے بیان میں اور وہ پانچ قسم پر مشتمل ہے۔

اول:

مخمس پر کرنے کے بیان میں۔ چاہئے کہ ابجد کے حساب سے ہر اسم کے اعداد جمع کر کے ساٹھ اس سے کم کر کے باقی کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے اور پانچویں حصہ سے لکھنا شروع کرے تا کہ مخمس درست آئے۔ اور اگر تقسیم میں ''ایک'' عدد کسر واقع ہو تو ''اکیسویں'' خانہ میں ایک عدد اضافہ کرے اور اگر کسر ''دو'' واقع ہو تو سولہویں خانہ میں اور اگر ''تین'' کسر ہو تو گیارہویں خانہ میں اور اگر کسر ''چار'' بچے تو چھٹے خانہ میں ایک عدد بڑھا کر پُر کرے۔ مثلاً ''محمد'' کے عدد بانوے میں ''ساٹھ'' عدد طرح کئے تو باقی بتیس بچے پانچ پر ہم نے تقسیم کیا تو ''چھ'' رہا اور کسر ''دو'' آئی۔ سولہویں خانہ میں ہم نے ایک بڑھا دیا تا کہ وقف درست آئے۔ مثال یہ ہے۔

۲۳	۳۰	۶	۱۳	۲۰
۲۹	۱۰	۱۲	۱۹	۲۲
۹	۱۱	۱۸	۲۶	۲۸
۱۵	۱۷	۲۵	۲۷	۸
۱۶	۲۴	۳۱	۷	۱۴

دوم مخمس ''رک'' اور ''رفد'' کے بیان میں ان اسماء کے مربع کی شرح کے بیان میں جس ساعت میں پُر کرنے کا لکھا ہے چاہیے کہ اسی ساعت میں پہلے طالب کے نام کے اعداد کو ''رک'' کے اعداد جو ''دوسو بیس'' ہیں کے ساتھ ملا کر لوح مقناطیسی تختی پر ''درمیانہ خانہ سے طبعی روش پر دو دو اضافہ کر کے مکمل کر کے پھر اس کے مطلوب کے نام کے اعداد ''رفد'' کے اعداد جو ''دوسو چوراسی'' ہیں کے ساتھ ملا کر فولاد کی تختی پر بدستور سابق مخمس پُر کرے اور دونوں کو ملا کر یہ عزیمت چالیس بار پڑھ کر موم میں لپیٹ کر طالب کے بازو سے باندھے۔ تھوڑی فرصت میں طالب مطلوب ہو جائے گا۔ مثال دونوں نقش کی یہ ہے۔

۳۶	۲۴	۴۲	۵۰	۲۸
۴۰	۵۸	۶۶	۳۴	۲۲
۶۴	۳۲	۲۰	۴۸	۵۶
۲۸	۴۶	۵۴	۶۲	۳۰
۵۲	۶۰	۳۸	۲۶	۴۴

۳۸	۲۶	۵۴	۶۳	۸۲
۵۲	۷۲	۸۰	۶۳	۳۴
۷۸	۴۴	۳۲	۶۰	۷۰
۴۰	۵۹	۶۸	۷۶	۴۲
۶۶	۷۳	۵۰	۳۸	۵۹

عزیمت یہ ہے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝﴾

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا هَلْفَا بِيَّةُ يَا شَلْغَانِيَّةُ يَا شَمْعَا نِيَّةُ يَا نُوْرَانِيَّةُ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْاَ لَسَانِيَّةَ الْمُبَانِيَّةِ فِىْ قَلْبِ حَاحِبِ الرَّفْدِ حَتّٰى يُحِبَّ صَاحِبَ الرَّكِّ بِحَقِّ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مُحَبَّةً مِّنِّىْ

وَبِحَقِّ اُهْطُمُفُشُذُ بُوَيَنَصَتَضَ جِزِ كِسِقِبْطِ دِجِلِحِ خِغِ حَتّٰى تُحِبَّ الطَّالِبَ مَطْلُوْبًا وَالْمَطْلُوْبَ طَالِبًا وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ط الوجا العجلا الساعه ط﴾

دشمن کو بھگانا:

یہ مخمس واسطے عداوت اور واسطے نکالنے دشمن کے مکان یا شہر سے نظیر نہیں رکھتا۔ کمن پور کے سفر میں چراغ عالم صاحب کے سجادہ صاحب سے دستیاب ہوا اور بارہا تجربہ میں آیا۔ اور چاہیے کہ دن مہینے کے اخیر ہفتہ کے دن زحل کی پہلی ساعت میں ماہ منقلب میں یہ مخمس پُر کریں اور چاروں طرف یہ آیت لکھے:

﴿وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط﴾

اور مقراض مزین سے تمام خانوں کو جدا جدا کرے اور پچیس عدد سیاہ مرچیں ان میں لپیٹ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے ہفتہ کے بعد خدا کی قدرت مشاہدہ کرے۔ مخمس مسطور یہ ہے۔

۷	۶۱	۵	۸	۶۲
۶	۱۰	۱۵	۱۴	۵۹
۶۴	۱۷	۱۳	۹	۱
۶۳	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۳	۴	۶۰	۵۷	۵۸

غیب سے روزی ملے:

مخمس اسم ''یا منعم'' کے بیان میں۔کہ بشرط عمل اس اسم پر فتوحات شمار میں نہیں آتیں۔یمن پور کی سیاحت کے دوران حضرت مخزور الصدر سے ملا۔ایک بزرگ کو میں نے دیکھا جو بیوی بچوں کے ساتھ ہوتے ہوئے متوکل تھا اور وقت ضرورت اس مخمس کو لکھ کر ہوا میں لٹکاتا ایک پہر کے بعد غیب سے ایک چیز ملتی اس سے اپنے اوقات گزارتے کسی کے محتاج نہ ہوتے۔اور بعض بزرگان دین نے اس اسم کا مربع ذوی الکتبہ لکھا ہے۔چنانچہ حضرت مولانا سید صوفی محمد حسین شاہ صاحب نے بعض طالبوں کو یہ اسم نقش مربع میں اور بعض کو نقش مخمس میں تعلیم فرمایا ایسے ہی تمہیں میں تعلیم کرتا ہوں۔

(نقش) یہ ہے۔

۴۲	۳۵	۲۸	۵۱	۴۴
۴۳	۴۱	۳۴	۳۲	۵۰
۴۹	۴۷	۴۰	۳۳	۳۱
۳۶	۲۹	۵۲	۴۵	۳۸

کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا:

اس مقصد کے لیے چاہئے کہ طالب و مطلوب کے نام کو بحساب ابجد جمع کر کے مخمس طبعی میں طریق مذکور کے مطابق اوقات سعد میں عروج ماہ میں جمعرات کی رات میں پُر کرے اور اسے فتیلہ بنا کر شہد، شکر اور روغن گاؤ کے ساتھ ملا کر مٹی کے کورے میں روغن کنجد میں جلائے بذات خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر مطلوب کے اعداد کے موافق یہ عزیمت پڑھے ایسے ہی پانچ راتیں عمل کرے مطلوب طالب بن کر حاضر ہوگا۔عزیمت یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلٰٓئِكَةُ الْمُتَوَكِّلَةُ عَلٰی كَفْسِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَيَآ اَيُّهَا الْحِفْظَةِ عَلٰی سَمْعِهِ بَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَوارِحِهٖ وَيَا نَفُوْسُ الْمُدَّبِرَةِ فِیْ حَوَا سِهِمْ وَيَا رُوْحُ الْمُفْرِدَةِ رُوْحِهٖ وَ قُوَّتِهٖ اَطِيْعُوا الرُّسُلَ وَ اُوْلِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ اَسْئَلُكُمْ بِاَنْ تُسَخِّرُوْا وَ تُطِيْعُوْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ تَسْخِيْرً وَّحُبًّا مَّزِيْلًا فِیْ اِمْتِثَالَ الاَمْرِ وَاِنْقِيَادِ الْحُكْمِ قَوْلًا وَّفِعْلًا سَمْعًا وَّ طَاعَةً وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَصِفَاتِهٖ وَ ذَاتِهٖ وَبِحَقِّ مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اَرْسَلَهٗ رِسَالَةً بِاٰيٰتِهٖ اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ يَاْتِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّیْ عَلَيْهِ لَقَوِیٌّ اَمِيْنٌ وَقَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ ط اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِيَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ط وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِيْمٌ اِنَّهٗ

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَنْ لَّا تَعْلُوْا اِلَیَّ

وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ ط ﴾

نقش یہ ہے:

۷۴۳	۷۳۵	۷۲۸	۷۵۲	۷۴۵
۷۴۴	۷۴۲	۷۳۴	۷۳۲	۷۵۱
۷۵۰	۷۴۸	۷۴۱	۷۳۳	۷۳۱
۷۳۰	۷۴۹	۷۴۷	۷۴۰	۷۳۷
۷۳۶	۷۲۹	۷۵۳	۷۴۶	۷۳۹
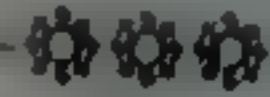
دس اسماء شریف کے خواص کا بیان

یہ دس نام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا مبارک پر لکھے ہوئے تھے۔ ان اسماء کی عظمت سے عصا اژدہا بن گیا اور معجزے دکھائے ان اسماء کی تین سو ساٹھ خاصیتیں ہیں۔ البتہ پچیس خاصیات جن کی عام مسلمانوں کو احتیاج ہے اور وہ ان کے کام آتی ہیں۔ باقی کا کتاب میں لکھنا جائز نہیں اور اہل اللہ کے نزدیک پوشیدہ نہیں جب اس مقام میں پہنچو گے معلوم ہو جائے گا۔ اور جب کوئی چاہے کہ یہ عمل شروع کرے تو چاہیے کہ پہلے صاحب عمل سے ترتیب سیکھ کر عمل شروع کرے کہ بغیر ترتیب اور اجازت کے کچھ فائدہ نہیں بلکہ ہلاکت کا خوف ہے البتہ پچیس خاصیتیں جن کی طرف عام مسلمان محتاج ہیں۔ پہلے آٹھ شرطیں ہیں کہ شرع شریف کے طریقے پر عامل ہو کہ پانچ وقت نماز پڑھے اور حلال کمائی سے کھائے اور جھوٹ نہ کہے اور فاسقوں کے ساتھ بیٹھک نہ رکھے اور کلام بدعت زبان پر نہ چلائے اور ساعت سعید میں عمل شروع کرے۔ اور ان شرائط کا لحاظ رکھے۔

شرط اول:

یہ ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں بیٹھے جہاں آدمی کی آواز نہیں آتی اور سوائے قضا و حاجت انسانی کے باہر نہ آئے۔

شرط دوم:

یہ ہے کہ کھانا کھانے میں کمی کرے پہلے تین دن تک روزہ رکھے اور حلال کمائی

سے افطار کرے۔

شرط سوم:

یہ ہے کہ نامحرم عورت کا چہرہ نہ دیکھے اور حلال عورت کے ساتھ صحبت بھی نہ کرے۔

چوتھی شرط:

یہ ہے کہ فضول اِدھر اُدھر دیکھنے سے احتراز کرے ہمہ وقت یکسوئی رکھے بُرے خیالات کو اپنے اوپر سوار نہ کرے صرف نماز با جماعت سوا اپنا آپ کسی کو نہ دکھائے۔

پانچویں شرط:

یہ ہے کہ جس جگہ مشغول ہو وہ زمین غصب کی ہوئی نہ ہو اور نہ بے اجازت رضامندی ہو اور پاک لباس پہنے اور صاحب دعوت اپنے تمام جسم کی حفاظت کرے۔

چھٹی شرط:

یہ ہے کہ اپنے دل میں نفسانی خیال نہ لائے بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ مشغول رہے۔

ساتویں شرط:

یہ ہے کہ بندگان خدا کے لیے نیک دعا کرے حتی الامکان کسی کو تکلیف دینے میں کوشش نہ کرے مگر ظالم کو دفع کرنے کے لیے جو سخت فتنہ کا سبب ہو اس کے لیے دعا کرے کہ برے افعال سے باز آ کر نیک اعمال کرنے لگے۔

آٹھویں شرط:

یہ ہے کہ منہ قبلہ کی طرف کر کے مربع بیٹھے اور مراقبہ میں چلا جائے مراقبہ میں جو اوراد ہیں ادا کرے اور اس کے بعد یہ عمل کرے اور اصل ان کاموں میں وجود عامل کی محافظت ہے تا کہ دیو اور پری اور آفت اور دشمن اسے تکلیف نہ پہنچائے۔

ضروری بات:

یہ تین شرطیں جو اخص الخاص ہیں ہاتھ میں لائے۔

اول:

تصفیہ قلب کرے تا کہ خبر نیک و بد جو کچھ ہو معلوم ہو جائے۔

دوم:

یہ کہ دل کو ماسوی اللہ کے نقش سے دھودے۔

شرط سوم:

یہ ہے کہ جب تجلئ اسرار اس پر ظاہر ہو وہ اسرار کسی سے نہ کہے تا کہ وہ تجلی اسرار و انوار اس پر مسلم رہے۔

دس اسماء شریف پڑھنے کے فوائد

آفات و بلیات سے محفوظ رہے:

پہلی خاصیت: جو مسلمان اسماء حروف کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے جملہ بلاؤں اور آفات سے امن میں رہے۔ اس کی تمام حاجتیں پوری ہو اور دلی مقصود حاصل ہو۔

تھکاوٹ نہ ہو:

دوسری خاصیت یہ ہے کہ اگر سفر میں جائے دس اسماء کے حروف لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھے ہرگز نہ تھکے گا۔

قبض کا خاتمہ:

تیسری خاصیت یہ ہے کہ اگر آدمی یا گھوڑے کا بول بند ہو گیا ہو تو دس نام لکھ کر اس کے گلے میں باندھے فوراً کھل جائے۔

آسیب سے نجات:

چوتھی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی پر دیو یا پری نے قبضہ کر لیا ہو تو اس دعا کو پندرہ بار پڑھ کر پھونک ماریں تو آسیب زدہ شفا پائے گا۔

آسیب تنگ نہ کرے:

پانچویں خاصیت: یہ ہے کہ اگر کسی کو آسیب خبیث نے پکڑا ہو تو اس دعا کو ایک سو بیس مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کے چہرے پر پھونکے۔ خبیث وجود میں حاضر ہوگا اور اس سے عہد کرے گا کہ دوبارہ اسے زحمت نہ دے گا اور آسیب زدہ صحت پائے گا۔

کسی کو محبت میں بے قرار کرنا:

چھٹی خاصیت یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرے تو ایک لمحہ تیرے بغیر آرام نہ پائے تو اس دعا کو مشک اور زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائے تو معشوق، عاشق کے عشق میں مبتلاء ہو جائے گا۔

فسق و فجور سے خلاصی:

ساتویں خاصیت یہ ہے کہ جو اس دعائے معظم کو سات بار پڑھے اس کا دل

فسق و فجور کی طرف مائل نہ ہوگا۔

مقصد میں کامیابی:

آٹھویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی زمانے کے ہاتھ سے درماندہ ہو گیا ہو وہ اس دعائے معظم کو ہزار بار پڑھے چند روز میں حق تعالیٰ اس کا مقصد پورا کرے گا۔

فراخی رزق کے لیے:

نویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کی روزی تنگ ہو اور کسی طریقہ سے فراخ نہ ہوتی ہو تو وہ جمعہ کے دن غسل کرے اور پاک لباس پہنے اور مسجد میں جائے اور نماز ادا کرنے کے بعد تیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تین جمعہ تک یہ عمل کرے۔ حق تعالیٰ تین جمعہ میں اس کا کام دلی مطلوب کے مطابق کر دے گا۔

حافظہ مضبوط ہو جائے:

دسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی کند ذہن ہو تو ہر روز یہ دعا پڑھے یا لکھے اور پانی سے دھو کر نہار منہ پیئے چند دن میں اس کا ذہن کھل جائے گا اور قوت حافظہ پیدا ہو جائے گی۔

سانپ کا زہر اثر نہ کرے:

گیارہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو یہ اسماء تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے سانپ کا زہر اثر نہ کرے گا اور بہتر ہو جائے گا۔

کھیتی کی حفاظت کے لیے:

بارہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کی کھیتی میں چوہے ہوں تو اس دعا کو لکھے اور کھیت میں رکھے تو چوہے دفع ہو جائیں گے۔

چشم خلائق میں معزز ہو:

تیرہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی لوگوں میں ذلیل اور حقیر ہو تو یہ دعا لکھ کر دائیں بازو میں باندھے اور جو کوئی اسے دیکھے عظیم جانے۔

بندش کا خاتمہ:

چودھویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی مرد کی شرمگاہ بندھی ہوئی ہو تو ان اسماء کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر لکھے اور روزانہ ایک کھائے۔ سات دن میں کشادہ ہو گی۔

جادو کے اثرات کا خاتمہ:

پندرھویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو اس دعا کو اکیس دن تک چینی کے برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر مسحور کو پلائے درست ہو گا۔

سرخ باد سے نجات:

سولہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو سرخباد ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور ایک عدد لکھ کر دھو کر پلائے تو تین روز میں سرخباد دفع ہو جائے گی۔

دردسر میں آرام:

سترہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو دردسر ہو تو پندرہ بار پڑھ کر پھونک مارے یا لکھ کر پلائے دردسر دفع ہو جائے گا۔

آنکھوں کی درد میں آرام:

اٹھارہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کی آنکھ کو درد ہو تو پندرہ مرتبہ اسماء معظم کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے درد دفع ہو جائے گا۔ یا لکھ کر باندھے بہتر ہو جائے گا۔

تپ کا علاج:

انیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو تپ محرقہ یا تپ لرزہ ہو دعا لکھے اور گلے میں باندھے دونوں قسم تپ چلے جائیں گے۔

پیٹ درد میں آرام:

بیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو پیٹ درد ہو اس دعا کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیے فوراً صحت پائے گا۔

بیماری میں افاقہ:

اکیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو تکلیف ہو اور کمزور ہو جائے اور اس کے وجود میں بیماری ہو تو یہ اسماء کاغذ پر لکھ کر بیمار کو پلائے بہتر ہو گا۔

موذی مرض کا علاج:

بائیسویں خاصیت اگر کسی کو کوئی ایسا مرض ہو جس کے علاج سے عاجز آ گیا ہو اس معظم دعا کو ہمیشہ ستائیس مرتبہ پڑھے تو اس کے بدن سے تمام بیماری دفع ہو جائے گی۔

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے:

تیئسویں خاصیت یہ ہے کہ ان اسماء کو لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اور اکیس مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلا کرے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم مہربان ہو جائے:

چوبیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو تو یہ اسماء لکھ کر دائیں بازو پر باندھے وہ ظالم چند روز میں اس پر مہربان ہو جائے گا۔

حاجت روائی کے لیے:

چھبیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی حکام اور امراء کے سامنے جانا چاہے یہ دعا لکھ کر دائیں بازو پر باندھے اسماء کی برکت سے اس کی تمام حاجات بر آئیں گی۔

چودہ خصوصی خاصیتیں

البتہ چودہ خاصیتیں کہ خاصان بارگاہ کے لائق ہیں چاہئے کہ سوائے اہل کے کسی کو نہ سکھائے۔

پہلی خاصیت:

یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ گھر میں برکت ہو اور کسی وقت مفلس نہ ہو۔ یہ معظم دعا روزانہ نماز فجر کے بعد ستر بار پڑھے ہمیشہ خوش حال رہے گا۔

دوسری خاصیت:

اگر کوئی چاہے کہ خوشحال ہو۔ پس ان اسمائے معظم کی چالیس روز دعوت کرے اسمائے معظم کو روزانہ ہزار بار پڑھے اور ایک روایت کے مطابق پانچ سو مرتبہ پڑھے اور عورت کا چہرہ نہ دیکھے اور گوشت وغیرہ نہ کھائے، فاسقوں کے ساتھ نہ بیٹھے اور بے کار بات نہ کرے اور پاک لباس پہنے اور چالیس روز تک پاک جگہ بیٹھے اور مذکورہ طریق پر پڑھے۔ وہ شخص خوشحال ہو جائے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ مدفون خزانہ زمین سے ہاتھ آئے گا۔

تیسری خاصیت:

یہ ہے کہ جب تو چاہے کہ تمام جنگلی درندوں، پرندوں، جانوروں، جنوں،

مچھلیوں اور مور اور بچھو اور چوہا وغیرہ کو فرمانبردار کرے اور یہ تیری خدمت کریں تو تین چلے متواتر روزہ رکھے اور خلوت خانہ میں بیٹھے اور فاسق کا چہرہ نہ دیکھے اور حلال کمائی سے افطار کرے اور روزانہ دن کو یہ دعا پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر رات تین ہزار مرتبہ پڑھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر درود بھیجے جب دعوت مکمل ہو جائے گی جنگلی درندے اور پرندے اور تمام جانور خشکی اور تری کے تیرے فرمانبردار ہو جائیں گے اور شیر تیری سواری ہو گا اور سانپ تیرا چابک ہو گا اور ہر کوئی تجھے محبوب رکھے گا۔ چاہیے کہ یہ اسماء اور اسرار ان کے کسی سے نہ کہے اور صاحب دعوت اپنی حفاظت کرے تا کہ برائی نہ دیکھے۔

چوتھی خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ دیو اور پری کو اپنے لیے مسخر کرے کہ تیرے فرمانبردار ہوں تو اس دعا کو روزانہ پانچ ہزار مرتبہ متواتر پڑھے اور اپنی آنکھ کو فاسق کا چہرہ دیکھنے سے اور حائضہ عورت کا چہرہ دیکھنے سے محفوظ رکھے۔ اور جس برتن میں گوشت استعمال کیا گیا ہو اس میں کھانا اور پانی نہ پیئے حتیٰ کہ ایک سال کی مدت تک جب دعوت تمام ہو جائے جملہ دیو اور پریاں تیرے فرمانبردار ہو جائیں گے۔ اور تیری خدمت میں حاضر ہو جائیں گے۔ جو کچھ تو کہے بعد تعظیم قبول کریں۔

پانچویں خاصیت:

یہ ہے کہ جب تو چاہے کہ دل کی آنکھیں کھل جائیں اس کی نظر عرش سے فرش تک اور تحت الثریٰ تک پہنچے جو کچھ غیر کے دل میں ہو معلوم ہو جائے تو چاہیے کہ اس معظم دعا کو ایک سال تک پڑھے اور حائض عورت کا چہرہ نہ دیکھے اور گوشہ خلوت میں بیٹھ کر متواتر پانچ ہزار بار پڑھے افطار کے وقت چار درم سبزی کھائے جائیں اور اس مدت میں نعمتیں بے حد حاصل ہوں گی دل کی آنکھیں کھل جائیں گی مشرق سے مغرب تک اس کی نظر پہنچے گی۔ کشف القلوب حاصل ہو گا۔

چھٹی خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ کشف الارواح یا کشف القبور حاصل ہو چار چلے متواتر روزہ رکھے اور روزانہ یہ اسماء پانچ ہزار ایک سو دو مرتبہ پڑھے۔ اور آدم زاد کا چہرہ نہ دیکھے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اور اگر صاحب دعوت کے ساتھ بیٹھ کر بات کرے تو حرج نہیں اور کسی سے حکایت نہ کرے رات دن اپنے دل کو نفسانی خطرہ سے بچائے اور جھوٹ نہ بولے حتیٰ کہ دعوت تمام ہو جائے۔

ساتویں خاصیت:

یہ ہے کہ بارش نہ ہونے سے مخلوق سخت عاجز ہو اور حد قحط کو پہنچ چکی ہو تو چاہئے کہ چار روز تک پچیس ہزار مرتبہ پڑھے جب یہ حاصل ہو محض آسمان کی طرف نظر کر کے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ الخ۔

آخرت تک پڑھے اسی وقت بارش برسنے لگے اور بادل مسخر ہو۔ اگر صاحب دعوت چاہے کہ پانی نہ برسے اور ابر کو منع کرے تو ابر بازر ہے۔

آٹھویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ پانی کا چشمہ زمین پر پیدا کرے کہ تمام لوگ اس سے پانی پئیں اور وہ کم نہ ہو تو ترک جلالی کرے یا وہ چیز جس سے ناپسندیدہ بو آئے نہ کھائے اور ان کا اسماء معظم کو روزانہ ہزار بار پڑھے۔ جب چلہ مکمل ہو تو جو کچھ کہے مقبول ہو پورا ہو۔

نویں خاصیت:

یہ ہے کہ جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ عالم غیب سے بدست خود ترق عطا کر کے کہ آدم زاد کا درمیان میں واسطہ نہ ہو جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام پر مائدہ آسمان سے اُترتا تھا

تیرے لیے بھی اترے تو چاہئے کہ ایک سال متواتر روزہ رکھے اور ان اسماء معظم کو خاطر میں لائے مائدہ خدا تعالیٰ سے طلب کرے تو پہنچے گا۔ چاہئے کہ یہ اسماء معظم نا اہل کو تعلیم نہ کرے کہ فتنہ کا خوف ہے۔

دسویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ ملائک معظم کو تو دیکھے اور وہ تجھ سے بات کریں تو چاہئے کہ ان اسماء معظم کو سات چلے متواتر دس لاکھ بہتر ہزار مرتبہ نماز روزہ کی پابندی سے پڑھے۔ اور فاسق کی صحبت میں نہ بیٹھے۔ اس چلہ میں تیرا کام کشادہ ہو گا۔ بعض کو پہلے چلہ میں ملائکہ کی ملاقات ہوگئی ہے اور بعض کو دوسرے چلہ میں اور بعض کو تیسرے چلہ میں اور بعض کو چوتھے چلہ میں اور بعض کو پانچویں چلہ میں اور بعض کو چھٹے چلہ میں اور بعض کو ساتویں میں علی قدر مراتب حسب تزکیہ نفس و تصفیہ قلب بلاشبہ ملائک کے ساتھ ملاقات ہوگی۔ اور کسی سے بات نہ کرے سوائے ملائکہ کے اور بوقت فوت ہونے کے فرشتے سب حاضر ہوں گے اور احوال موت کو دیکھے کہ اس کا کام دنیا کے ساتھ نہ رہا اس کا کام خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو گیا۔ چار درم کھانا قوت رکھتا ہے۔ (یہ اس لیے ہے) تاکہ اس کا دل صاف ہو۔ موانعات سے ہر امر سے محفوظ رہے گا۔

گیارہویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ نظر فاسق پر ڈالے تو ولی ہو جائے اور اگر کافر پر نظر ڈالے تو صاحب ایمان ہو جائے تو چاہئے کہ تین چلو متواتر روزہ رکھے افطار کے وقت چار درم کی مقدار کھائے اور اگر ہو سکے تو ہمیشہ مراقبہ میں رہے اور یہ اسماء سات ہزار مرتبہ پڑھے اور رات کو ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ اور ہزار بار درود شریف پڑھے اور تیسرے چلہ میں سات روز بعد افطار کرے جب تین چلے پورے ترتیب پا جائیں گے مقصود تیرا حاصل ہو گا۔

بارہویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ گفتگو پر جانور کی محسوس کرے اور ان سے کلام کرے تو چاہیے کہ ایک سال تک گوشۂ خلوت میں رہے اور تین درہم سبزی سے زیادہ کوئی اور چیز نہ کھائے۔ اور یہ اسماء ہزار مرتبہ پڑھے اور سرور کائنات پر درود بلا تعداد پڑھے اور ہر روز ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے جب ایک سال اس طریقہ پر گزر جائے گا تو ہر جانور کی گفتگو سمجھ میں آئے گی اور اس سے متکلم ہوگا۔

تیرہویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ جو کام بھی کرے سوائے خدا کی رضا کے نہ کرے اور ہر کام میں تجھے امراز آئے تو چاہیے کہ سات چلے خلوت میں بیٹھے اور چاہیے کہ یہ اسماء ہر روز ہزار مرتبہ اور ہر شب میں کلمہ طیبہ بالترتیب ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر روز سورۂ اخلاص ہزار مرتبہ پڑھے اور ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ بالترتیب پڑھے۔ جب چلے مرتب ہو جائیں حق سبحانہ تعالیٰ اس بندہ کو درست رکھے گا۔ غیب کے پردہ سے ہاتف کی آواز آئے گی کہ یہ کام کر اور یہ کام نہ کر جو کچھ فرمان ہو اس کام میں اس کی بھلائی ہے۔ اور شیطان کو اس پر دسترس نہ ہوگی اور کسی طرح وسوسہ نہ ڈال سکے گا۔

چودھویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہیے کہ پاؤں پانی میں ڈالے تو جوتے تو نہ ہوں اور ہر کوئی دیکھے تو چاہئے کہ غذا چار درم سے زیادہ نہ کھائے اور درود کہے شب و روز یادِ حق میں مشغول ہو جب چلے تمام ہوں یہ قوت حاصل ہوگی کہ پانی پر چلے اور کھڑا ہو اور بیٹھے اور آگ پر گزرے اور آگ اسے بالکل نہ جلائے۔

اسمائے معظم کی خاصیت:

جو اخص الخاص حضرات کو کام آتی ہے۔

خاصیت اول:

یہ ہے کہ جو ان اسماء کو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے اس کا دل پاک و صاف ہو کر جمال ذوالجلال کا معائنہ کرتا ہے۔ چاہئے کہ خلوت خانہ میں بیٹھے اور خدا تعالیٰ سے کوئی دنیاوی چیز طلب نہ کرے۔

خاصیت دوم:

یہ ہے کہ جو کوئی خلوت خانہ میں بیٹھے ہر روز ہزار مرتبہ ان اسماء کو پڑھے اس کے بعد کلمہ طیبہ بالترتیب ہزار مرتبہ کہے اور سو مرتبہ سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور دل میں کوئی دنیاوی خیال وسوسہ نہ لائے تو ہمیشہ مشاہدۂ (ذات) میں مشغول ہو۔

خاصیت سوم:

یہ ہے کہ جو کوئی ان اسماء کو ہزار مرتبہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے کچھ نہ طلب کرے سر مراقبہ میں رکھے ایک ساعت کے بعد سر اٹھائے تو خدا تعالیٰ اسے اپنے عشق و محبت کی شراب عطا فرمائے گا اور ان اسماء کے پڑھنے والے کو ذوق دو جہانی اور مقصود کونین حاصل ہوگا۔ عشق خداوندی میں اپنے کو محو رکھے اور تو ہمیشہ کے لیے آنکھ مشاہدۂ جمال ذوالجلال میں کھل جائے گی۔

خاصیت چہارم:

جو کوئی ان اسماء کو اکتالیس لاکھ بہتر ہزار مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اسے مدارج علیاء پر فائز کر دے۔ یہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی دعوت ہے جو حق تعالیٰ کی محبت (طلب کرنے) کے لیے کام آتی ہے۔ اور یہ اجازت سیدی قاضی حمید الدین ناگوری چشتی

رحمۃ اللہ تعالیٰ سے واسطہ در واسطہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ تعالیٰ کو پہنچی اور سلسلہ قادریہ غوثیہ میں واسطہ در واسطہ سید شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو پہنچی ان سے ہمارے شیخ حضرت حافظ صوفی محمد عبدالرحمٰن صاحب کو پہنچی جن سے اس خادم بدرالدین کو پہنچی۔

اسمائے دہ نام شریف یہ ہیں

بعض اکابر اولیاء اللہ اسے خرپہ بے خرچاں کہتے ہیں۔ نیز ان اسماء کی تعلیم ہمارے سلسلہ میں جاری وساری ہے۔ عمل کرنے میں ترتیب یہ ہے۔ پہلے نیند سے بیدار ہوتے ہی کسی اور کلام کے بغیر انگلیوں پر دس بار (گنا کر) پڑھے اور منہ پر مل لے اور فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ **یا اسرافیل یا طاطائیل یَا دردائیل بحق یا الہ الا لهة الرفيع جلالہ یا الہ** پڑھے۔ صبح کے فرض ادا کرنے کے بعد یاباسط سو مرتبہ۔ یاعزیز اکتالیس مرتبہ، سورۃ اذا جاء پچیس مرتبہ دہ نام شریف بہتر مرتبہ، یارزاق تین سو آٹھ مرتبہ پڑھے اور اسم ''یارزاق'' کے آٹھ نقش پُر کرے ہفتہ عشرہ میں دریا کے جاری پانی میں دھوئے فراخی رزق اور فتوح کے لیے سریع الاثر ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝﴾

﴿شَزَايُو لِذَرْعِیْ جوسًا مُنُوْعًا عَالِمًا طَيُوْسُوْنَا سَلِيْخًا مَيلخًا مَلْفُوْمًا يَا قَيُوْمًا بحق كهيعص وبحق حمعسق ط﴾

دکان کے نام شریف کی عزیمت پڑھنے کے بعد بہتر نقش پُر کرے اور نقش کی پشت پر ''یاجبرائیل بحق یاباسط لکھے۔

۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۴۷	۱۰۴۳
۱۰۴۸	۱۰۴۲	۱۰۳۷	۱۰۴۹
۱۰۴۱	۱۰۴۵	۱۰۵۲	۱۰۳۸
۱۰۵۱	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۶

اصحاب کہف کے فضائل وخواص کا بیان

یہ ایک بادشاہ کے بیٹے تھے اس زمانہ میں ایک اور ظالم بادشاہ دقیانوس تھا اس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔ ان کے باپ نے اپنے ان بیٹوں کو اس بادشاہ کی خدمت میں بھیج دیا تا کہ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ ایک دن وہ جبار بیٹھا ہوا تھا اور ایک مخلوق خدمت میں کھڑی تھی کہ اچانک بادشاہ کے محل سے دو بلیاں لڑتی ہوئی زمین پر گریں۔ ان لڑکوں نے بلی کی لڑائی سے خیال کیا کہ زمین وآسمان کا پیدا کرنے والا پروردگار ہے۔ ایمان دل میں بیٹھ گیا۔ اور شہر سے باہر نکل کر ایک چرواہے کے پاس پہنچے اور یہ قصہ سنایا چرواہا ایمان لے آیا اور کہا کہ یہاں ایک غار ہے ہم اس غار میں جاتے ہیں تا کہ خدا تعالیٰ ہمارا کام بنا دے۔ پس وہ اس چرواہے اور کتے کے ساتھ غار میں چلے گئے اور دعا کی اے رب ہمارے، ہماری کارسازی کر کتے نے بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ بادشاہ کے ملازموں نے انہیں ہر طرف تلاش کیا نہ ملے تو ناچار بادشاہ کو خبر دی۔ اس نے حکم دیا کہ سونے کی تختی لائیں اور ان کے نام اس پر لکھ کر خزانہ میں رکھیں۔ خدا تعالیٰ نے انہیں سلا دیا۔ ہوا کو حکم دیا کہ راحت پہنچائے، سورج کی گرمی کو دور کرے اور ہر ہفتہ میں یا ہر مہینے یا ہر سال میں حق تعالیٰ فرشتہ کو بھیجتا تا کہ دائیں بائیں کروٹ بدلے تا کہ زمین گوشت نہ کھائے۔ تین ہزار سال نیند میں رہے۔ عیسیٰ علیہ السلام آئے اور لوگوں کو خبر دی کہ وہ بادشاہ کے لڑکے جو دقیانوس کے زمانہ میں پیدا ہوئے تھے ابھی تک نیند میں ہیں۔ تین ہزار سال بعد باہر آئیں گے۔ دقیانوس کا تختہ رکھنے والے منتظر تھے۔ جب مدت پوری ہوئی تو وہ بیدار ہوئے ان میں سے ایک نے کہا کہ ہم کتنا سوئے

ہیں دوسرے نے جواب دیا کہ ایک دن پھر غار کے دروازے پر نظر ڈالی اور سورج کو دیکھا تو بولے نہیں بلکہ دن کا کچھ حصہ ہم سوئے ہیں پھر انہوں نے دوسری علامات دیکھیں کہ سر کے بال بوسیدہ (آلودہ) ہو گئے ہیں اور ناخن لمبے اور غار کا دھانہ منہ خستہ حال ہو گیا تھا۔

تو انہوں نے خیال کیا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم کتنے مہینے سوئے ہیں۔ پس بولے کہ ہم بھوکے ہیں کھانا لاؤ۔ ایک کو اپنے درمیان سے شہر بھیجا اور احتیاط کی کہ حرام نہ کھائیں۔ یملیخا گیا اور روٹیاں پکانے والے کو درم دیا تا کہ اس سے کھانا خریدے۔ نانبائی نے اسے پکڑ لیا کہ یہ درم تو نے کہاں سے حاصل کیا ہے شاید دقیانوس کا خزانہ تجھے پہنچا ہے مجھے بھی اس سے حصہ دے ورنہ تجھے بادشاہ کے سامنے لے جاؤں گا۔ آخر یملیخا کو بادشاہ کے سامنے لے گیا بادشاہ نے درم دیکھا اور اس سے وہ قصہ سنا اور یملیخا کے ساتھ اس غار پر پہنچے۔ یملیخا نے کہا اے بادشاہ تو یہاں ٹھہر میں غار میں جا کر دوسروں کو خبر کرتا ہوں تا کہ وہ ڈر نہ جائیں۔ یملیخا غار میں گیا اور خبر دی کہ اتنا وقت گزر گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے تھے بہت سی مخلوق ایمان لائی پھر وہ آسمان پر چلے گئے یہ قصہ سنتے ہی فوراً وہ سب مر گئے۔ اور ایک روایت کے مطابق یوں ہے کہ "یملیخا" غار میں چلا گیا اور کسی کو نہ پایا۔ جو قوم غار کے دروازے پر گئی ہوئی تھی انہوں نے کہا کہ ہم یہاں کلیسا بناتے ہیں اور مومنوں نے مشورہ کیا کہ ہم یہاں مسجد بناتے ہیں کہ وہ ہم میں سے تھے۔ آخر مومن غالب آئے انہوں نے مسجد بنائی اور غار کے دروازے کو پتھر سے بند کر دیا اور ان کے نام معہ قصہ لکھ دیئے۔ یہ سات افراد تھے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے سبعۃ ثامنہم کلبہم" اور اس بات میں اختلاف ہے کہ وہ مردہ ہیں یا سوئے ہوئے ہیں۔ بہر حال جیسے ہیں رہیں گے اور آخری زمانہ میں زندہ ہوں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خروج کے وقت باہر آئیں گے اور ان کے ساتھ رہیں گے اور جس جگہ بلند حصار ہو گا ان کے سینہ سے بلند نہ ہو گا حصار کو اکھاڑ کر ویران کر دیں گے۔

اصحاب کہف کے نام:

﴿یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس ازرفط
یونس کشافط یونس یوانس بوس﴾

اوران کے کتے کا نام قطمیر ہے۔

فوائد وخواص:

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جو کوئی سفر وحضر میں یہ اسماء اپنے ساتھ رکھے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے اور جس نے ہمیشہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اقرباء ستر افراد کو بخشے گا۔ اور اسے سفر کرنے میں ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور پیٹ درد اور ستر ہزار بلاؤں سے امن میں ہوگا۔ اور جوان اسماء کو لکھ کر مکان کی چھت میں، چھپا میں یا کسی بھی چیز میں رکھے وہ آگ سے نہ جلے اور اگر کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو ایک سفید کپڑے میں لکھ کر اور اس میں دو تین سنگریزے باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے آگ بجھ جائے گی اور اگر لکھ کر خزانہ کے درمیان رکھے تو چرائے جاتے اور جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ اور اگر کسی لکڑی پر باندھ کر کھیت میں گھاڑہ تو ٹڈھی اور چوھا نقصان نہ پہنچائیں اور اگر نئے مٹی کے کوزہ پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کرے تو چوہے اس کھیت سے جاگ جائیں۔ اگر ان ناموں کو کتاب میں رکھے تو چوہے اور کیڑے وغیرہ نقصان نہ پہنچائیں۔ اور اگر ان ناموں کو نئی کوری ٹھیکری پر لکھ کر گندم وغیرہ غلہ کے ذخیرہ میں رکھے تو کیڑا نہ کھائے۔ اگرچہ پانی وہاں آجائے لیکن نقصان نہ پہنچائے۔ اگر کاغذ پر دردزہ کی سختی دور کرنے کے واسطے لکھ کر عورت بائیں ران پر باندھے یا دھو کر پیئے تو جلدی خلاص ہو اور اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر زمین پر رکھے اور دونوں ہاتھوں پر قوت زور لگائے حتیٰ کہ ٹھیکری ٹوٹ جائے تو فوراً خلاصی ہو اور دردزہ کی سختی دور ہو جائے۔ اگر

بارش ے غلبہ سے زمین خراب ہوگئی ہو تو چاہئے کہ کوری ٹھیکری کے درمیان لکھ کر اس جگہ رکھے اور اس کا سر مضبوط باندھ کر جس جگہ پانی ہو وہاں دفن کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش زمین کو خراب نہ کرے اگر لکھ کر کمان کے قبضہ میں باندھے ایک قول کے مطابق کمان کے قبضہ پر لکھے تو تیر سیدھا جائے اور اگر کوئی حاجت ہو ایک دوگانہ ادا کر کے ان ناموں کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو مقصد کے لیے سفارشی ٹھہریں اس کے فضل سے حاجت پوری مدت اول وآخر درود شریف پڑھے۔ اگر کسی کے پاس یہ نام ہوں تو جنگ میں فتح یاب ہو اور اسے نقصان نہ پہنچے۔

اگر یہ اسماء لکھ کر تپ زدہ اور دردسر اور درد سینہ والے کو باندھے تو صحت پائے اور اگر یہ اسماء اپنے پاس رکھے تو حکام، امراء اور احباب میں عزیز ہو کسی قسم کی تکلیف اور چور سے محفوظ رہے۔ اور اگر کسی کو درد کمر یا پیٹ درد ہو، لکھ کر کمر میں باندھے اور ایک لکھ کر دھو کر پیئے تو صحت پائے۔ ان اسماء کی خاصیت بہت زیادہ ہیں جس امر میں بھی کرے موثر آتے ہیں۔

نوع دیگر:

اصحاب کہف کی ترتیب اور اسماء کے خواص:

امام بونی سے منقول ہے کہ یہ آٹھ نام ہر کام پر مجرب آتے ہیں۔

یملیخا:

معنی (اس کا ہے) اچھی صورت والا۔ اور اس کے اعداد چھ سو کا نوے ابجد کے حساب سے ہوتے ہیں جس کسی کے نام سے اس اسم کو شکل مربع میں پوری ٹھیکری پر پُر کر کے زیر زمین دفن کرے تو وہ شخص اس کا عاشق ہو جائے گا اور ایک ساعت اس کے بغیر نہ رہے گا۔

مکسلمینا:

اس کا معنی ''تندرست'' ''خوش بخت'' ہے اس کے اعداد دو سو اکیاون ہوتے ہیں۔ گھوڑے کے گلے میں باندھے تو شرارت نہ کرے اور اگر اسے مربع یا مثلث میں پُر کر کے کشتی میں باندھے تو ہرگز غرق نہ ہو۔ اور نئی ٹھیکری میں لکھ کر آگ میں رکھے تو اس کی برکت سے آگ سرد ہو جائے۔ اور اگر اسے لکھ کر رومال میں باندھے تو جمیع موذی آفتاب سے اللہ تعالیٰ کی امان (حفاظت) میں ہوگا۔

کشفو طط:

اس کا معنی ''کسی چیز کا آسان کرنے والا'' ہے۔ اور اس کے اعداد چار سو چوبیس بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے مربع یا مثلث میں لکھ کر تین دن تک دریا کے پانی میں ڈالے تو جو کام اور مہم بھی ہوگا آسان ہو جائے گا اور قیدی نجات پائے گا۔

تبیونس:

اس کا معنی ''طاقتور'' ہے اور اعداد بحساب ابجد پانچ سو اٹھائیس بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے مربع یا مثلث میں لکھ کر گلے میں باندھے تو تمام امراض سے صحت پائے۔

ازرفطیونس:

اس کا معنی ''لائق'' ہے اور بحساب ابجد اس کے اعداد چار سو تیئس ہوتے ہیں جو کوئی ان اعداد کو مربع یا مثلث میں شرف آفتاب یا مشتری میں پُر کر کے اور چاندی میں لپیٹ کر دائیں بازو میں باندھے تو مخلوق کے درمیان عزیز اور محترم ہو جائے۔ اور ہر کوئی اسے دوست رکھے اور جس کے نام پر پُر کرے وہ مطیع و مسخر ہو جائے۔

کشافطیونس:

اس کا معنی کسی چیز کو ''جذب (کشش) کرنے والا'' ہے۔ اس کے اعداد

بحساب ابجد پانچ سو چھتیس ہیں۔ جو کوئی ان اعداد کو مربع یا مثلث میں جس کسی کے نام سے زہرہ یا مشتری کی ساعت میں پُر کرے اور بدستور اپنے پاس رکھے یا آگ کے نیچے دفن کرے۔ اگر وہ شخص ہزار فرسنگ بھی دور ہو تو دیوانہ ہو کر اس کے سامنے حاضر ہو۔

یوانس بوس:

اس کا معنی ''سختی سے پکڑنے والا'' ہے اور اس کے اعداد ایک سو پچانوے ہیں۔ آسیب دیو، پری اور نظر بد کے دفع کرنے کے لیے موثر ہے۔

قطمیر:

کتے کا نام ہے۔ اس کا معنی تھوڑی چیز سفید کھال جیسے ہڈیاں ہوتی ہیں اور اس کے اعداد تین سو انسٹھ بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھ کر پلائے تو جدائی واقع ہو جائے اور اگر پلانا ممکن نہ ہو تو ایک چھوٹی روٹی گندم کے آٹے کی پکا کر اور اس پر مربع پُر کر کے کتے کو کھلا دے مقصد حاصل ہوگا۔ ہفتہ کے دن سے منگل کے دن تک۔

دیگر نزول آفتاب کے وقت مرض نارو کے دفع کرنے کے واسطے عمل کرے۔ اگر نارو کے گرد پاک ڈھیلے سے ''قطمیر'' نام لکھے تو نارو دفع ہو جائے۔ اور امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ فوائد عامہ کے لیے جو خاصیت اسم میں ہے وہی نقش میں ہے، اور دفینہ کی حفاظت اور مال اسباب جو کچھ بھی ہو کی حفاظت کے لیے مربع موثر ہے۔

اسماء مبارک اصحاب کہف لکھنے اور پڑھنے کا طریقہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط الٰھی بحرمت یملیخا مکسلمینا۔ کشفو طط۔ تبیونس۔ ازرفطیونس کشافطیونس۔ یوانس بوس۔

واسم کلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولوشاء اللہ لھداکم اجمعین فاللہ خیر حفظا وھوا رحم الرحمین ﴾

جس مطلب کے لیے بھی یہ اسماء مبارک لکھے اور اس مطلب کے نیچے یہ مضمون ثبت کرے "اللہ کے فضل اور ان اسماء کی برکت سے "فلاں حاجت" پوری ہو۔ (تو حاجت برآئے) اور صاحب عمل کوئی وقت معین کرکے ہمیشہ اسے ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہر نقش جدا جدا مع آیت کبیکج یہ ہے۔

پہلا اسم "یملیخا" نقش مربع اور مثلث یہ ہے۔

۶۳۹	۶۳۴	۶۴۱
۶۴۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۲	۶۳۷

۴۷۸	۴۸۱	۴۸۴	۴۷۱
۴۸۳	۴۷۲	۴۷۷	۴۸۱
۴۷۳	۴۸۶	۴۷۹	۴۷۶
۴۸۰	۴۷۵	۴۷۴	۴۸۵

دوسرے اسم مکسلینا کا مربع مع آیت و کبیکج ۱۴۷۴ مثلث۔

۴۹۲	۴۸۷	۴۹۵
۴۹۳	۴۹۱	۴۸۹
۴۸۸	۴۹۶	۴۹۰

۳۶۸	۳۷۱	۳۷۴	۳۶۱
۳۷۳	۳۶۲	۳۶۷	۳۷۲
۳۶۳	۳۷۶	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۴	۳۷۵

کشفوطط تیسرے اسم کے اعداد مع آیت کبیکج ۱۶۳۶

۴۵۰	۴۴۵	۴۵۲
۴۵۱	۴۴۹	۴۴۷
۴۴۶	۴۵۳	۴۴۸

۴۱۱	۴۱۴	۴۱۷	۴۰۴
۴۱۶	۴۰۵	۴۱۰	۴۱۵
۴۰۶	۴۱۹	۴۱۲	۴۰۹
۴۱۳	۴۰۸	۴۰۷	۴۱۸

چوتھے اسم تبیونس کے عدد مع آیت کبیکج ۱۷۵۰

۵۸۳	۵۷۹	۵۸۷
۵۸۶	۵۸۲	۵۸۱
۵۸۰	۵۸۸	۵۸۲

۴۳۷	۴۴۰	۴۴۳	۴۳۰
۴۴۲	۴۳۱	۴۳۶	۴۴۱
۴۳۲	۴۴۵	۴۳۸	۴۳۵
۴۳۹	۴۳۴	۴۳۳	۴۴۴

پانچویں اسم ازرفطیونس کے عدد مع آیت کبیکج ۱۷۵۹

۵۸۷	۵۸۲	۵۹۰
۵۸۹	۵۸۶	۵۸۴
۵۸۳	۵۹۱	۵۸۵

۴۳۹	۴۴۲	۴۴۶	۴۳۲
۴۴۵	۴۳۳	۴۳۸	۴۴۳
۴۳۴	۴۴۸	۴۴۰	۴۳۷
۴۴۱	۴۳۶	۴۳۵	۴۴۷

چھٹے اسم کشافظ یونس کے عدد مع آیت کبیکج

۳۷۴	۳۶۸	۳۷۶
۳۷۵	۳۷۳	۳۷۰
۳۶۹	۳۷۷	۳۷۲

۳۵۴	۳۵۷	۳۶۰	۴۴۷
۳۵۹	۴۴۸	۳۵۳	۳۵۸
۴۴۹	۳۶۲	۳۵۵	۳۵۲

۳۵۲	۳۵۱	۳۵۰	۳۱۸

ساتویں اسم یوانس بوس کے عدد مع آیت کھینچیے

۳۹۵	۳۹۸	۴۰۱	۳۸۸
۴۰۰	۳۸۹	۳۹۴	۳۹۹
۳۹۰	۴۰۳	۳۹۶	۳۹۳
۳۹۷	۳۹۲	۳۹۱	۴۰۲

۵۲۸	۵۲۳	۵۳۱
۵۳۰	۵۲۷	۵۲۵
۵۲۴	۵۳۲	۵۲۶

آٹھوں اسماء کا عدد ۴۶۳۰۔

یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط قلیونس ازر

فط یونس کشافط یونس۔ یوانس بوس۔

قطمیر وعلے وللہ قصد السبیل۔

۷۸۶

۱۱۵۷	۱۱۶۰	۱۱۶۳	۱۱۵۰
۱۱۶۲	۱۱۵۱	۱۱۵۶	۱۱۶۱
۱۱۵۲	۱۱۶۵	۱۱۵۸	۱۱۵۵
۱۱۵۹	۱۱۵۴	۱۱۵۳	۱۱۶۴

تفصیل توشہ اصحاب کہف:

بے ہڈی کے گوشت 4 بار، گندم کا آٹا 4 بار، گائے کا گھی 1 بار پیاز اور دوسرے مصالحہ جات بقدر ضرورت۔ پکا کر سات مردوں اور ایک سیاہ کتے کو کھلائے۔

⁂

امراض کے متعلق چند اعمال

مرض دریافت کرنے کا طریقہ:

چاہیے کہ سائل کا نام پوچھے اور طریقہ جمل سے اعداد نکال کر دو گنا کرے۔ نیز اس تاریخ کے اعداد جس کو بیمار ہوا ہے مضاعف کر کے تین تین پر تقسیم کرے۔ اگر ایک عدد باقی بچے تو آسیب ہے اگر دو بچ جائیں تو جادو ہے اگر کچھ نہ بچے تو مرض جسمانی ہے۔

دیگر:

چاہیے کہ اڑھائی پونی روئی کے نابالغہ کنواری لڑکی سے سوت تیار کرائے اور اندازاً قد آدم کے مطابق گیارہ گیارہ تاریں ہر بندہ کے لیے جمع کر کے آسیب کا اگر مرد ہو تو دائیں پاؤں کے انگوٹھے سے سر کی چوٹی تک اور اگر عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے ناپ کر زیادہ کو کاٹ دے اس کے بعد یہ آیت:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ط گیارہ بار کلمہ تجید تین بار وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى تین بار يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ تین بار وَاِذَا بَطَشْتُمْ

تین بار معہ موکل بَطْشُمْ جَبَّارِيْنَ تین بار اسم یا بدوح تین بار معہ موکل

اجب یا جبرائیل یا دردائیل یا فتمائیل

یاتنکفیل بحق یا بدوح تین بار یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِىْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ تین بار

يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِىْ

جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ تین بار يَا خَافِضُ تین بار

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ تین بار سورة لِاِيْلٰفِ تین بار سورة تبت

تین بار سوره اخلاص تین بار معوذ تین تین بار ایة

الکرسی تین بار سورہ فاتحہ تین بار آیت اِنَّ

الَّذِيْنَ فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى اخوه ﴾

تین بار پڑھ کر اس دھاگہ پر دم کرے اور لوہے کے خنک سے اس دھاگے کو سیاہ کر کے پھر پیائش کرے۔ اگر آسیب ہوگا تو دھاگہ کم یا زیادہ ہو جائے گا۔ ورنہ برابر رہے گا۔ پیائش کے بعد اسی وقت اول و آخر تین تین بار درود شریف اور درمیان میں ایک مرتبہ قل ہو اللہ ۔ پڑھ کر گرہ دے اور کل نو گرہیں لگائے۔ پھر اس دھاگہ کو کونہ میں دفن کرے اور دھاگہ سیاہ کرتے وقت "والشمس والقمر والنجوم " سے رب العالمین تک اکیس مرتبہ پڑھے دھاگہ کے سیاہ ہو جانے تک (مکمل کرے)

دیگر:

نیلے دھاگے کے ستر تار لے کر بطریق معروف پیائش کر کے سات سات بار الحمد شریف اور آیۃ الکرسی اور معوذ تین اور سورۃ اخلاص اور سورت تبت یدا اور سورت قل یاایھا الکافرون اور سورۃ قریش اور سورۃ فیل پڑھ کر۔ کرم کرے اور آیت اِنَّ الَّذِيْنَ

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ سے آخر تک گیارہ مرتبہ، دعائے قنوت تین بار پڑھ کے دم کرے پھر بدستور سابق دھاگہ مذکور کی پیائش کرے اگر ایک انگلی (کی موٹائی مقدار) زیادہ ہو تو نظر (بد) کا اثر جانے اور اگر دو انگل زیادہ ہو تو آسیب جن پری سمجھے اور نظر بد بھی سمجھے اگر تین انگل زیادہ ہو تو خلل قسم شیاطین سے ہے اگر چار انگل زیادہ ہو تو خلل قسم خبیثات سے ہے یونہی اگر ایک انگل دھاگہ کم ہو تو قسم سحر علوی سے سمجھے اور اگر دو انگل کم ہو تو سحر سفلی اور اگر تین انگل کم ہو تو کسی کے ہاتھ سے کھایا ہے اگر چار انگل کم ہو تو کسی نے سر کے بال یا کپڑا چورا ہے میں دفن کیا ہے۔

دیگر:

ایک کوری ٹھیکری لے کر (اس پر) مندرجہ فتیلہ لکھے اور پاؤں سے سر تک مریض کے جسم پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دے اور جس وقت ٹھیکری سرخ ہو جائے باہر نکالے اگر حروف سفید ہو گئے ہوں تو جادو ہے اور اگر سرخ ہو جائیں تو قسم آسیب سے ہے اگر حروف مٹ جائیں تو شیاطین اور خبیثات کی قسم سے اثر سمجھے اور اگر بدستور قائم رہیں تو مرض جسمانی ہے۔ فتیلہ یہ ہے۔

۱۱ ۸۳ ۱۰ ع ۹ ح ۴ ج ۱۲ ۴۱ ۳

دیگر:

مریض کا پہنا ہوا کپڑا جو مریض نے حالت مرض میں پہنا ہو پیائش کر کے اس پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی تین تین مرتبہ اور سورۃ والصافات "لازب" تک اور سورۃ الجن "شططا" تک اور معوذ تین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے اس کے بعد مذکورہ کپڑے کو ناپے اگر بڑھ جائے تو مرض شیاطین سے ہے۔ اگر کم پڑ جائے تو مرض جن یا سحر یا دو سے ہے۔ اگر ملے کم یا زیادہ نہ ہو تو مرض بدنی ہوگا۔

استقرارِ حمل کے بیان میں:

اکیس عدد چھالیہ سپاری سالم لے کر ہر چھالیہ پر ایک مرتبہ سورۃ مزمل شریف اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہر ایک چھالیہ پر الگ الگ دم کرے اور اس عورت کو دے دیں اور حکم کریں کہ ایک ایک دانہ چھالیہ تراش کر برگ تنبول کے ساتھ اکیس دن میں کھائے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں وہ عورت حاملہ ہوگی عمل شروع کرنے کے وقت پہلے حسب طاقت شیرینی لا کر پیران چشت کی فاتحہ پڑھے۔

دیگر:

چاہیے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن عصر کی نماز کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے اکتالیس مرتبہ درود شریف قادریہ پڑھے اس کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر گائے دودھ پر دم کر کے بانجھ عورت کے پلائے۔ سورۃ پڑھنے کے وقت کسی سے بات نہ کرے۔ ایام کے بعد تین دن تک ایسے ہی عمل کرے۔ اور اس عورت کو چاہیے کہ ہر روز شوہر کے ساتھ ہمبستری کرے۔ مگر توفیق کے مطابق پیران قادریہ کی فاتحہ دے۔

دیگر:

چودہ سیر شاہی قند سیاہ لائے اور بارہ سیر شاہی زیرہ سیاہ لے، پہلے زیرہ مذکور کو تھال میں ڈالے اس کے بعد قند سیاہ ڈال کر کوٹے جب دونوں مل جائیں تو سورۃ یٰس شریف اکتالیس مرتبہ اس پر پڑھے۔ لیکن یہ عمل منگل کے دن یا بدھ کی رات کو غسل کر کے اور پاک لباس پہن کر کرے۔ اور عورت کو کھانے کو دے۔ اور حکم کرے کہ ایک سال تک روزانہ نہار منہ کھائے۔ اس کے بعد نابالغ لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت نو تارے کر اس پر نو گرہیں لگائے اور ہر گرہ پر نو بار اسم ''یاہو'' اور نو مرتبہ اسم ''یاحی'' اور نو مرتبہ اسم ''یاقیوم'' اور صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین پڑھے اور وہ گنڈہ عورت کی ناف پر

باندھے۔ انشاء تعالیٰ اس عرصہ میں حاملہ ہوگی اور نیک نر بچہ پیدا ہوگا۔

دیگر:

سات عدد چھوہارے لائے اور ہر چھوہارے پر باوضو سورۃ مزمل شریف سات سات مرتبہ یا تو، نو مرتبہ پڑھے اور چھوہارے پر دم کرے اور ہر جمعہ وہ عورت ایک چھوہارہ کھائے۔

دیگر:

یہ تعویذ لکھ کر عورت کے گلے میں لٹکائے۔ تعویذ کا دھاگہ اتنا لمبا ہو کہ ناف تک پہنچ جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کا حمل قرار پائے گا۔ لفظ ''یا مصور'' میں حروف مجوف لکھے۔

یامصور	یامصور	یامصور	یامصور
یامصور	یامصور	یامصور	یامصور
یامصور	یامصور	یامصور	یامصور
یامصور	یامصور	یامصور	یامصور

دیگر:

جس عورت مرض اسقاط (حمل ساقط ہوتا) میں مبتلا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو چاہیے کہ بکری کی کھال کا تسمہ اگر نصف انگلی چوڑا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ لمبائی میں سر کے بالوں سے لے کر بائیں پاؤں کے ناخن تک ناپ کر باقی زائد کو کاٹ کر اس تسمہ پر سورۃ مزمل شریف مع تسمیہ اکتالیس بار پڑھ کر ہر بار اس عورت اور اس کی ماں کا نام لے کر اکتالیس گرہیں لگائے اور دم کرے۔ اس کے بعد اس عورت کے دامن سے کپڑے کا ٹکڑا اور تھوڑی روئی اور قدرے ہلدی طلب کرے اور اس پارچہ اور روئی کو ہلدی مذکور

سے رنگ دے۔اور روئی اس تسمہ پر لپیٹ کر اس پر پارچہ (کپڑا) لپیٹ دے۔جب حمل قرار پکڑے اس تسمہ کو عورت کی کمر پر باندھے۔اگر تسمہ کی لمبائی کم ہو جائے تو دوسرا دھاگہ اس پر اضافہ ملالے تاکہ کمر پر باندھنے کے قابل ہو جائے انشاء اللہ حمل کو اسقاط سے بچائے رکھے گا۔جب نر بچہ پیدا ہو تو وہ تسمہ جدا کر کے اس کے وزن کے مطابق سونا یا چاندی خیرات کرے اور اسے محفوظ جگہ پر دفن کرے اور یہ عمل اس وقت جب حمل تین ماہ کا ہو تب کرے۔اگر اسقاط پہلے ہوتا ہو تو پہلے سے ہی کمر پر باندھ دیا جائے۔اگر کوئی بچے کے پیدا ہونے سے مایوس ہو گیا ہو تو غسل پاک کے بعد عورت کی کمر پر باندھے اور شوہر اس کے ساتھ مجامعت کرے تین روز تک ایسا کرے۔اس کے بعد اس کو کمر سے علیحدہ کر کے محفوظ رکھے۔اگر حمل ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ تین ماہ تک غسل پاک کے بعد ایسے ہی کرے۔انشاء اللہ بچہ پیدا ہوگا بارہا تجربہ میں آیا ہے۔

دیگر:

خصوصاً بانجھ عورت کے لیے ماہ چیت اور بیساکھ کی بارش کا صاف پانی کر کے اور زعفران ملا کر اس سے دعا گنج العرش لکھ کر پلائے تین دن کرے۔

دیگر:

آیت کریمہ ''یا ایھا الناس'' سے ''رقیباً'' تک گلاب میں زعفران ملا کر دو نقش لکھے۔ایک ناف پر باندھے اور ایک پلائے غسل پاک سے فارغ ہونے کے بعد تین روز تک یہ عمل کرے۔

دیگر:

چار تعویذ لکھے ایک ناف پر باندھے اور باقی کو ایک ایک دن بارش کے پانی میں یا دریا کے پانی میں دھو کر پلائے۔الی آخرہ۔ترکیب بالا عمل میں لائے۔دونوں نقش یہ ہیں۔

٨	٣٠	٣٣	١
٣	٣٥	٢٨	٦
٣	٣٥	٢٨	٦
٢٩	٥	٣	٣٣

٨	٤٣١	٤٣٥	١
٤٣٣	٢	٧	٤٣٢
٣	٤٣٧	٤٢٩	٦
٤٣٠	٥	٤	٤٣٦

دیگر:

قصیدہ غوثیہ کے ۱۵ویں شعر کے بطریق جمل اعداد لے کر نقش مربع پر کرے اور نقش کے نیچے حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ گیارہ مرتبہ لکھے اور عورت کو دے کر غسل سے فراغت کے بعد بطریق معروف عمل میں لائے۔قصیدہ غوثیہ کا شعر یہ ہے۔

''و و لانی علی الا قطاب جمعًا   فحکمی نافذ فی کل حال''

(اس کے) جملہ اعداد ایک ہزار چھ سو انتالیس ہوئے۔تیس کو تفریق کرنے کے بعد باقی کو چار پر تقسیم کیا حاصل قسمت چار سو دو ہوا۔مربع یہ ہے:

٤٠٩	٤١٢	٤١٦	٤٠٢
٤١٥	٤٠٣	٤٠٨	٤١٣
٤٠٤	٤١٨	٤١٠	٤٠٧
٤١١	٤٠٦	٤٠٥	٤١٧

الٰہی بحرمت سید محی الدین سلطانی محی الدین، فقیر محی الدین خواجہ محی الدین، مخدوم محی الدین غریب محی الدین، بادشاہ محی الدین، شیخ محی الدین درویش محی الدین، ولی محی الدین مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز اس بانجھ عورت کو بچہ عطا فرما۔''

دیگر:

انار کے چار ٹکڑے کر کے بائیں طور کہ چاروں ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا

نہ ہوں۔ ان پر سورۃ یٰس دورۂ بنت سلطان کے طریقے پر پڑھے۔ یعنی جب پہلی مبین پر پہنچے تو اس پر (انار) دم کرے پھر ابتداء سے شروع کرے اور جب دوسری مبین پر پہنچے تو اس انار پر دم کرے اسی طرح ساتویں مبین پر دم کرکے باقی سورۃ ختم کر کے دم کرے اور پاؤ انار کشمش اور اسی قدر دال چنا بھونی ہوئی فاتحہ بنت سلطان پڑھ کے چھوٹے بچوں میں تقسیم کرے پھر وہ انار بانجھ عورت کو غسل پاک کے بعد متعارف طریقے پر کھلائے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرزند عطا کرے گا۔

دیگر:

ہمارے خاندان کا معمول ہے کہ مرچ سیاہ اور اجوائن پر ستر مرتبہ آیت خلق جو کہ اٹھارویں پارہ کے پہلے رکوع میں واقع ہے یعنی ثم جعلناہ نطفة فی قرار مَّكِيْنٍ سے لے کر ''فَتَبٰرَكَ اللّٰه احسن الخالقين'' تک اول وآخر درود شریف پڑھ کر اور سات مرتبہ قل یا ایھا الْكٰفِرُوْنَ الخ اور سورۃ مزمل شریف اور گیارہ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے۔ اس کے بعد سات دانے مرچ سیاہ اور قدرے اجوائن لوہ واذ کھلائی جائے۔

دیگر:

ہاتھی دانت کا برادہ چھے تولہ لے کر اس میں چھے تولہ مصری ملا کر سورۂ مزمل شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ معروف طریقے عمل میں لائے۔ یعنی غسل پاک کے بعد۔ غذا دودھ چاول کھائے۔

دیگر:

کابلی ایک چھٹانک اتنی ہی شکر سفید (چینی) ملا کر سورۃ یٰس شریف سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور غسل پاک کے بعد تین روز تک معروف طریقے سے عمل میں لائے۔ لیکن تین دن تک گائے کا دودھ اور چاول غذا کھائے اور شوہر کے

ساتھ ہمبستری کرے۔

بانجھ پن کے اسباب:

بانجھ پن کے اسباب پیدائش کی اور تنگی کے اسباب کی تشریح۔ اور اس کی سات وجہیں ہیں۔

- عورت کی رحم بند ہو جائے تو اس کے سبب نطفہ قرار نہیں پکڑتا۔
- عورت کا رحم الٹا ہو گیا ہو تو نطفہ کو حاصل نہیں کر سکتا۔
- عورت کے رحم کا گوشت بڑھ آیا ہو تو بیج مطلوبہ جگہ پر نہیں گرتا۔
- رحم میں کیڑا پیدا ہو گیا ہو تو جو بیج رحم میں گرے وہ کھا جاتا ہے۔
- رحم گرم ہو گیا ہو تو بیج اس میں جل جاتا ہے۔
- رحم سرد ہو گیا ہو بیج اس میں پختہ نہ ہو خام رہ جائے۔
- دیو پری کا سایہ ہو گیا ہو تو بیج ضائع کر دیں۔

ان ساعت علتوں کو اس طرح پہچانے

- مرد کے ساتھ صحبت کے بعد جب عورت جدا ہو تو اس کا چہرہ اگر زرد ہو جائے تو جان لے کہ رحم کا منہ بند ہے۔
- صحبت کے بعد عورت کا سر درد کرے تو رحم الٹا ہوا ہے۔
- صحبت کے بعد عورت کی کمر درد کرے تو رحم کا گوشت زیادہ ہو گیا ہو گا۔
- جب مرد عورت سے جدا ہو تو عورت کی پنڈلیاں درد کریں تو رحم میں کیڑا پیدا ہو گیا ہو گا۔

ہو گیا ہو گا۔

- صحت کے بعد عورت کا تمام جسم درد کرے تو اس کا رحم گرم ہو گیا ہو گا۔
- جب عورت مرد سے جدا ہو تو عورت کی چھاتی میں درد ہو پس عورت کا رحم سرد ہو گیا ہو گا۔
- جب عورت مرد سے جدا ہو۔ کوئی درد وغیرہ نہ ہو تو دیو پری کا سایہ ہو گا۔

بانجھ پن کے تیر بہدف علاج:

- اگر عورت کا رحم بند ہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ ہینگ تلوں کے تیل میں ملا کر ملدر پر رکھے اور پاکی کے بعد تین دن تک شافہ کرے اور شوہر سے ہمبستری کرے حاملہ ہو گی۔
- اگر عورت کا رحم الٹا ہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ بنولا اور مرغابی کا پتا یکجا کرے جب حیض سے فارغ ہو تو متواتر تین دن تک شافہ کرے اس کے بعد شوہر سے ہمبستری کرے۔
- اگر عورت کے رحم کا گوشت زیادہ ہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ سفید زیرہ اور ہاتھی کا ناخن یکجا کرے آنے کے بعد تین دن تک شافہ کرے اور شوہر کے پاس جائے۔
- اگر عورت کے رحم میں کیڑا پیدا ہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ صابن کے پانی اور سنگ خارا کے پانی اور بلیلہ اور بلیلہ (ہرڑ اور بہیڑہ) کے پانی کے ساتھ طہر آنے کے بعد سات دن تک شافہ کرے اور شوہر کے پاس جائے۔
- اگر عورت کا رحم گرم ہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ بیدانہ اور سفید کھانڈ اور کلونجی کا تیل اور السی کا تیل چاروں کو یکجا کر کے طہر آنے کے بعد شافہ کرے۔
- اگر عورت کا رحم سرد ہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ مرغ کا پتا لے کر مشک اور زعفران اور مصطگی کے ساتھ خلط کر کے غسل پاک کے بعد پانچ دن لگاتار

شافہ رکھے۔

- اگر آسیب ہو گیا ہو تو یہ تعویذ مشک اور زعفران کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ ✓

Imp

﴿بسم اللہ الرحمٰنِ الرَّحیم۔ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد و لم یولد وَلم یکن لَّہٗ کفواً احد۔ علیے علیے علیے علیے علیے علیے لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ادھا ادھا ادھا ادھا ادھا ادھا۔ اھیا۔ اشر اھیا۔ القدوس القدوس القدوس القدوس القدوس القدوس القدوس۔ بحق ملك الجبار و بحق عرش والکرسی لوح و قلم﴾

۱۵	و	ا	م	٥	و	و
ای	ت	و	و	د	ی	ھ
٥	د	و	وھ	س	ی	د

دیگر:

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ۔ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ

كُفُوًا اَحَدٌ الٰہی بحرمت محمد وعلی والحسن والحسین علیہم السلام ﴾

گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک پلائے۔

دیگر:

خَلَقْنَا

لَقَدْ خَلَنَا الْاِنْسَانَ تا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۔

تلسی یعنی نازبو کے سات پتے لے کران پر لکھے اور عورت پاک ہونے کے بعد ایک ایک پتا کر کے سرخ گائے کے دودھ کے گھونٹ سے کھائے۔ اس عمل کا تکرار تین روز تک کرے اور اللہ کے کرم سے حاملہ ہوجائے گی۔

دیگر:

آیت شریف وَانی خفت الموالی من ورائی و کانت امراتی عاقر سے مقیتا۔ تک دونوں میاں بیوی جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور شکر بادام اور نان کے ساتھ افطار کریں۔ اس کے بعد یہ آیت شریف مٹی کی کوری کچی ٹھیکری پر لکھے۔ اسے پاک پانی سے دھوئیں اور دوسو چوبیس دانے چنے سفید لے کر ہر دانہ پر یہ آیت ایک ایک بار پڑھے۔ اس کے بعد چنے پانی میں ڈال کر شہد ملا کر مجموعے کو دیگ میں ڈالے ہوئے چولہے پر رکھے اور اس کے نیچے آگ روشن کریں نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد سورۃ مریم پڑھے صبح کے وقت وہ پانی دیگر سے نتھار کر شیرہ انگوری ڈال کر احتیاط سے رکھے۔ ڈیڑھ تولہ کی مقدار شوہر اور اتنا ہی عورت کھائے اور تھوڑی دیر سو جائیں اس کے بعد صحبت کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ عورت حاملہ ہوگی اگر تین دن یہ عمل متواتر کریں تو بہتر ہوگا۔

❁❁❁

حمل کی حفاظت کے بیان میں

اگر عورت کا حمل خام گرے اور خون ظاہر ہو تو سرخ دھاگہ پیشانی کے بالوں سے پاؤں کے ناخن تک پیائش کر کے تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد گیارہ رہیں اس تار میں دے اور ہر گرہ پر سات بار سورۃ مذکورہ پڑھے اور اس پر دم کرے اور عورت کی کمر میں باندھے۔ جب نو مہینے خیریت سے گزر جائیں تو اس تعویذ کو کمر سے کھولیں اور محفوظ رکھیں اور بچے کے گلے میں لٹکائیں اور حسب طاقت شیرینی پر حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ کی فاتحہ پڑھ کے تقسیم کرے۔

دیگر:

سات لڑی دھاگا مختلف رنگوں کا سر کی چوٹی سے پاؤں کے ناخن تک یا مسجد کے محراب کے برابر لے کر سات گرہیں دے اور ہر گرہ پر الحمد شریف بسم اللہ سمیت پڑھ کر دم کرے اس کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کرے۔

ان کل نفس لما علیھا حافِظٌ۔

دیگر:

اکیس تار دھاگہ مول لے کر نو گرہیں دے اور ہر گرہ پر سورۃ کافرون ایک بار اور یہ آیت شریف ایک بار پڑھ کر دم کرے

﴿ واصبر و ماصبرك اِلاَّ بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴾

دیگر:

اس نقش مکرم کو لکھ کر مریضہ کی ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فرزند لمبی عمر والا پیدا ہوا۔

۷۸۶

یانافع	۱۱۰	یانافع
۲۰	یارافع	یارافع
یادافع	یانافع	یانافع

دیگر:

حیض کا خون باندھنے کے لیے جو ایام حمل میں جاری ہو گیا ہو تین دن میں بند ہو جائے گا اگر چہ شدت کے ساتھ جاری ہو گیا ہو مجرب ہے۔ چاہیے کہ اس نقش معظم کو جامن کے سالم پتے پر جس سے ٹکڑا جدا نہ ہوا ہو لکھ کر دے کہ وہ عورت پتے کو [illegible] کر چبے۔ خون فوراً بند ہو جائے گا۔ اور نقش کے اوپر "یا قابض القبض یا اکرم بحرمت [illegible] والعلی" لکھے۔

۷۸۶

۶۸۸	۷۰۱	۶۹۸	۶۹۵
۶۹۹	۶۹۴	۶۸۹	۷۰۰
۶۹۳	۶۹۶	۷۰۳	۶۹۵
۷۰۲	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۷

دیگر:

حسب دستور سرخ دھاگہ اکیس تار سر کے بالوں سے مریضہ کے پاؤں کی انگلی تک لے۔ پہلے درود شریف تین بار۔ سورہ تکاثر تین بار، سورۃ کافرون تین بار سورۃ لایلاف تین بار۔ سورۃ اخلاص تین بار سورۃ فلق تین بار سورۃ ناس تین بار سورۃ فاتحہ شریف تین بار سورۃ یٰسین شریف ایک بار پڑھ کر گرہ دے اور دم کرے۔ اس طرح گیارہ گرہیں دے اور دم کرے اور ناف پر باندھے اور چنے بھونے ہوئے سوا پاؤ۔ لونگ پھولوں سمیت بیس عدد لے کر ان پر بھی دم کرے اور لونگ اور چنے تھوڑے کرے تین دن میں کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔ آزمایا ہوا ہے۔

دیگر:

چاہیے کہ اس نقش مکرم کو لکھ کر دے سات دن تک روزانہ ایک نقش لکھ کر دے اور کہے کہ نقش مذکور کو رات کے وقت پانی کے ایک کوزے میں ڈال دے اور نقش کے ساتھ چھ ماشہ چاکسو ڈالے۔ صبح کے وقت نقش اور چاکسو کا اکٹھا کر صاف کر کے پی لے اسی طرح سات روز تک عمل کرے نقش یہ ہے۔

بسم اللہ شافی	بسم اللہ کافی	بسم اللہ معافی	سلام قولاً من رب رحیم
۵۹۰	۳۱۰	۴۰۰	۳۱۸۸
۴۰۱	۸۴۷	۵۹۱	۳۰۹
۸۴۰	۳۹۸	۳۱۲	۵۹۲
۳۱۱	۵۹۳	۸۴۵	۳۹۹

دیگر:

چاہیے کہ یہ نقش ہرن کی کھال پر لکھ کر اس عورت کی ران پر باندھے۔ انشاء

اللہ تعالیٰ بند ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲۶۶	۵۶۲	۷۵
۱۱۰	۳۶۱	۳۵۳
۵۲۷	یا قابض	۳۷۶

دیگر:

عورت کا حمل جو پیٹ میں خشک ہو جائے۔ تو یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے۔ حمل تازہ ہو جائے گا اور جنم پائے گا نقش یہ ہے:

س	ط	م	م
ح	ع	الو	۱۱
ہ	د	ی	ر
د	د ط	ہ ح	ح ہ

دیگر:

اس وقت جب حمل دو ماہ کا ہو تو دو کپڑے ایک کپڑا سوا گز جائے نماز کے لیے اور دوسرا کپڑا ایک گز کفنی کے لیے۔ اس کے بعد دو رکعت نفل نبی علیہ السلام کے لیے تحفہ کی نیت سے پڑھے۔ اس کے بعد سات دھاگہ تار آسمانی رنگ کے لے کر سورۃ رحمان پڑھے۔ جب فبای آلاء ربکما تکذبان پر پہنچے تو گرہ دے اور دم کرے اور پھر جو میوہ بھی ہو طاق عدد میں لے کر "رب لا تذرنی فردا :ع ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر کے کھانے کے لیے دے دے۔ اور ایک قفل لے کر سورۃ یٰسین شریف "ترجعون" تک پڑھ کر قفل مذکورہ پر دم کر کے گنڈہ پر باندھ کر عورت کی کمر میں باندھے اور قفل کی چابی اپنے

پاس رکھے اور سات قسم کی شیرنی لے کر اس پر سلسلہ مداریہ کا فاتحہ دے۔

دیگر:

جب بچے لاغر ہو کر مر جائیں تو گدو آبی خورد پر لوہے کی میخ سے لکھے:

﴿عَلِيقًا مليقًا طليقًا انت تعلم ما فی قلوبهم مليقًا﴾

بحق یا بدوح ہر قسم مسان جو فلاں بن فلاں یا بنت فلاں کے وجود میں دکھ پہنچاتا ہے دفع ہو جائے خدا اور رسول کے حکم سے سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے حق سے۔

﴿يمليخا مكسلمينا كشفو طط تبيونس ازر قط يونس كشا فط لونس يوانس يوس واسم كلبهم قطمير برحمتك يا ارحم الرّٰحمين۔﴾

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

اور اس کو اس بچہ کے استعمال کے کرتے ہیں تھیلی بنا کر اور کدو مذکور اس میں ڈال کر اکتالیس روز تک اس کے گلے میں ڈال دے۔ اگر بچہ اتنا لاغر ہو کہ اسے نہ اٹھا سکے تو بچے کی ماں ہر وقت اپنے ہاتھ میں رکھے سونے کے وقت اس کے سرہانے رکھے اور اکتالیس دن بعد اسے علیحدہ کر کے شہر یا دیہات کی سرحد سے جہاں سکونت رکھتے ہیں باہر دفن کریں۔ یہ پرہیز ہے کہ اکتالیس دن تک بچے کی ماں کسی میت کے گھر میں نہ جائے اور میت والے گھر کا کھانا نہ کھائے۔

❁❁❁

حمل کی حفاظت جب خلل قسم مسان سے ہو

تو پہلے رال سوا سیر اور مرچ سیاہ سوا سیر لے کر تین تین بار سورۃ مزمل شریف پڑھ کر دم کرے اور مریضہ عورت کو کبھی پانچ دانے مرچ سیاہ دم کیے ہوئے روزانہ نہار منہ کھائے اور ہر تیسرے دن اپنی رقم میں رال کی دھونی دے اور دو تعویذ لکھ کر ایک عورت کے گلے میں باندھے اور ایک کمر میں باندھے۔ اس دھاگے میں ڈال کر جو اکتالیس تار عورت کے قد کے برابر پیشانی سے بائیں پاؤں کی انگلی تک برابر ناپا گیا ہو۔ یہ آیت تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور گرہ دیتا جائے۔

کل نو گرہیں ہوں اور ہر گرہ میں دو پیچ دیے گئے ہوں آیت شریفہ یہ ہے۔

﴿وَ اصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِیْمِ الٰہی بحرمت یَمْلِیْخَا۔ مَكْسَلْمِیْنَا۔ كَشْفُوْطَطْ تَلْبُوْنَسْ اَذْرَفَطْ یُوْنُسْ۔ كَشَا فَطْ یُوْنُسْ یُوْانِسْ بُوْسْ وَاِسْمِ كَلْبُهُمْ قِطْمِیْر بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ﴾

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

دیگر:

شیخ بڈن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے اس بچہ کے بچنے جو عورت کے پیٹ سے خام نکل پڑے اور اسقاط کو دور کرنے کے واسطے اور عورت اور مویشی کا دودھ زیادہ کرنے کے لیے اور بخت کھولنے کے لیے تمام اغراض میں طلوع آفتاب سے پہلے اتوار کے دن لکھے۔ اگر ناف پر باندھے تو حاملہ ہو البتہ باندھنے کے وقت بچوں کے ہاتھ میں شیرینی بزرگوں کی نیاز دے تعویذ یہ ہے۔

﴿بسم اللّٰهِ الرحمٰن الرحیم علی علی علی علی علی علی علی هو هو هو هو هو هو وه وه وه وه وه وه وه س س س س س س س س هــو وه عشر هیًا ا اهیًا العجل الساعه الساعة الوجاء﴾

دیگر:

خواجگان چشتیہ سے نطفہ کے ضائع ہونے سے بچانے کے لیے بلکہ حمل ساقط ہو جاتا ہو یا بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔

وہ مسرت جسے نابالغ کنواری مسلمان لڑکی نے جمعرات کے دن تیار کیا ہو،

لے کر اسے نیلا رنگ کر کے چار حصے کر کے بٹ دیا جائے اور اس تار کے سے اکتالیس تار جمع کر کے بٹ دے اور ایک چھوٹی سپاری لا کر اس میں سوراخ کر کے وہ دھاگہ اس میں ڈالے باوضو بسم اللہ اور سورۃ مزمل شریف ایک بار پڑھ کر سپاری اور دھاگے پر دم کر کے گرہ دے اسی طرح اکتالیس گرہیں دے جب تیار ہو جائے تو اس عورت کے گلے میں ڈالے احتیاط رکھے کہ سپاری ناف پر رہے۔ یہ ترتیب جمعرات کے دن عمل میں لائے۔ اور نفیس حلوا پر حضرات چشتیہ کا فاتحہ دے کر تقسیم کرے اور یہ تعویذ بھی سپاری کے ساتھ ہی لے تعویذ کے نیچے یہ دعا لکھے۔

تعویذ اور دعا یہ ہے:

یا ابوبکر ۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۶	۴	۱۵

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿بسم اللّٰه الَّذِیْ لَا یضر مع اسمه شیءٌ فی الارضِ لَا فی السمآء وَهو السمیع العلیم فقط﴾

دیگر:

اگر یہ آیت مبارکہ لکھ کر مریضہ کی کمر میں باندھے تو خلل مسان دور ہو۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَ اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ﴾

دیگر:

اگر بچہ لاغر ہو گیا ہو تو اس نقش کو بدھ کے دن لکھ کر مریض بچے کے گلے میں ڈالے یا سر پر پیشانی کی طرف جھکا کر رکھے۔

ع امولا کہ ع ـــــ ۳ ۳ ۱۱۲ حا ہ ح ۱۱ س ع

دیگر:

اس کے لیے جس کا بچہ نہ زندہ رہے ہمیشہ مر جاتا ہے۔ چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو اس فرزند کو حیات بخش دیں۔

۷۸۶

۱۶۰۲۱	۱۶۰۲۴	۱۶۰۲۷	۱۶۰۱۴
۱۶۰۲۶	۱۶۰۱۵	۱۶۰۲۰	۱۶۰۲۵
۱۶۰۱۶	۱۶۰۲۹	۱۶۰۲۲	۱۶۰۱۹
۱۶۰۲۳	۱۶۰۱۸	۱۶۰۱۷	۱۶۰۲۸

دیگر:

اگر بچہ لاغر ہوگیا ہو تو یہ نقش تانبے کے پترے پر احتیاط کے ساتھ کندہ کرکے چمڑے کا غلاف چڑھا کر اس بچے کے گلے میں ڈالے نیز اگر حمل کی مدت میں عورت کے گلے میں باندھے تو اس کی اولاد مرض مسان سے محفوظ رہے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۳۳	۳۲۹	۳۳۶
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۱
۳۳۰	۳۳۷	۳۳۲

دیگر:

اس وقت جب حمل اڑھائی ماہ کا ہو تو ایک سفید مرغ یا بکری [illegible] اسے اس وقت ذبح کریں جب آفتاب ایک نیزہ بلند ہو اور اسی وقت اس کے خون سے یہ نقش لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔ اور قدرے شیرینی پر حضرت مخدوم جلال الدین جہانیاں جہاں گشت کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

حموشا	حرموشا	طهوشا
طرطوشا	عرعوشا	ماشاوشا
احد الله الصمد	قل هو الله	[illegible]
احد	ولم يكن و كفواً	لم يلد ولم يولد

دیگر:

جب عورت کا حمل تین ماہ یا اڑھائی ماہ کا ہو تو یہ نقش عورت کے گلے میں باندھے اور اشیاء بخور زرچوب، 1 تار، ہرمل 6 تار۔ نمک شور 6 تار چھارا گندم 6 تار، مرچ سیاہ 6 سیاہ 6 تارا طلب کرے۔ چاہیے کہ باوضو گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکہتر مرتبہ ذیل کی رباعی پڑھے اور دم کرے۔ نصف بخور خود لے اور کسی محتاج کو دے اور نصف اس عورت کو دے اور کہے کہ روزانہ قدرے اس سے لے کر اپنے تمام جسم کو دھونی دے نیز وقت ولادت ایسے ہی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند پیدا ہوگا مگر دم کرنے سے پہلے بخور اور شیرینی جس قدر ہو سکے فاتحہ پڑھ کر تقسیم کرے رباعی یہ ہے:

بلغ العلے بكماله كشف الدجى بجماله

حسنت جميع خصاله صلوعليه و آله

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸۷۰	۸۷۳	۸۶۶	۸۵۳
۸۶۵	۸۵۴	۸۵۹	۸۶۴
۸۵۴	۸۷۱	۸۶۸	۸۵۶
۸۶۲	۸۵۷	۸۵۵	۸۶۷

دیگر

مرچ سیاہ اور اجوائن پر اس ترتیب سے کہ پہلے درود شریف ایک بار اس کے بعد سورۃ مزمل شریف گیارہ مرتبہ اس کے بعد الم نشرح گیارہ مرتبہ پھر درود شریف ایک بار پڑھ کے دم کرے۔ مرچ سیاہ اور اجوائن اتنی لے کہ جو وقت پیدائش تک روزانہ ایک ماشہ کی مقدار کھائے تو کم نہ پڑے۔ انشاء اللہ لمبی عمر والا بچہ پیدا ہوگا۔ اور زندہ رہے گا۔

دیگر:

جب عورت کے جننے میں خلل واقع ہو یا بچہ خام مرجائے تو گھاس داب کی جڑیں اور کانس کی جڑیں بقدر دو مٹھی لے کر پانی میں ڈال کر جوش دیں جب پانی ایک پیالہ باقی رہ جائے تو سرد کر کے بارہ دن تک پیئے اور گوشت اور ہر بادی شے سے پرہیز کرے نیز، ہمبستری سے بھی بارہ دن تک پرہیز کرے اس کے بعد مرچ سیاہ پر یہ حرز پڑھ کے دم کرے سورہ مزمل اکتالیس مرتبہ۔ یا حافظ۔ یا حافظ۔ یا سلام۔ یا رقیب دوسو مرتبہ اور اکیس تار آسمان رنگ کا دھاگہ سر سے پاؤں کے ناخن تک ناپ کے اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھے اور ہر مرتبہ ایک گرہ دے اور دم کرے اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر دم کرے اور عورت کی کمر میں باندھے۔

دیگر:

سیاہ دھاگہ سات لڑی لے اور سطور ذیل طریق سے گرہ والے کر حاملی کی کمر میں باندھے۔ ترکیب یہ ہے سورۃ فلق شروع کرکے اور تینوں قاف جو ہر آیت میں لفظ کا آخر میں یعنی بروقت تک پڑھ کر دھاگے پر دم کرے اور لڑکا دے ایسے ہی سورۃ ناس اسی طرح کرے کل گیارہ گرہیں دے اور کام میں لائے۔ مقام یہ ہیں۔

قل اعوذ برب الفلق من شرما خلق من شرعا غاسق قل اعوذب برب الناس ملك الناس اله الناس من شر الوسواس الخناس الذی یسوس فی صدور الناس من الجنة والناس ۔ قل هو الله اور تمام سورت، **قل یا ایها الکفرون** تمام اصل عامل نے گیارہ اشارات اس طرح لکھے ہیں۔ **قل فلق خلق غاسق قل الناس ۔ س ۔ س خناس س س ۔**

دیگر:

اگر حمل خام گر جائے یا بچہ چھوٹی عمر میں مرجائے یا آسیب مسان سخت ہو تو یہ نقش

زعفران اور گلاب سے لکھ کر یا اگر مشک ہو تو اس سے چینی کی پیالی میں لکھ کر صبح و شام پلائے۔ لیکن حمل سے چالیس دن پہلے پلائے اولاد با نصیب اور لمبی عمر والی ہوگی۔ نقش یہ ہے:

﴿بسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

٢١٩٥	٢١٩٨	٢٢٠٢	٢١٨٨
٢٢٠١	٢١٨٩	٢١٩٤	٢١٩٩
٢١٩٠	٢٢٠٣	٢١٩٦	٢١٩٣
٢١٩٧	٢١٩٢	٢١٩١	٢٣٠٣

دیگر:

گنڈہ برائے مسان اور حفاظت حمل کے لیے۔ والسماء والطارق اکتالیس بار پڑھ کر اکتالیس گرہیں دے اور پیٹ پر باندھے اور ولادت کے بعد بچے کے گلے میں باندھے اور گنڈہ کی تاریں اکتالیس ہوں۔

دیگر:

دفع مسان اور آسیب کے لیے روزانہ کاغذ پر لکھ کر پلائے۔

بحق یا اللّٰہ العلی العظیم

١ ٢١ ١١ ٥

ظالم دشمن کی بربادی وہلاکت کے لیے

ظالم دشمن کی ہلاکت وبربادی کی غرض سے ذیل میں نہائیت سریع الاثر چند عملیات کا بیان کیا جاتا ہے مگر چاہیے کہ حتی الوسع ایسے اعمال کو کرنے سے گریز کرے صرف اسی صورت ان اعمال کو کرے کہ جب دشمن جان کے درپے ہو اور کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو پھر بھی کوشش کرے کہ دشمن کسی طرح راہ راست پر آجائے کیونکہ یہ اعمال فوری طور پر اپنا اثر دکھاتے ہیں اس سے قبل یہ عملیات کسی دیگر کتاب میں نہیں دیے گئے لہٰذا بہت سوچ سمجھ کر دشمن کے خلاف قدم اٹھائے۔

جب چاہے کہ کسی ظالم کو ہلاک کرے تو چاہئے کہ اس کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد کو اسمائے جلالی کے اعداد کے ساتھ ملا کر ان کی تعداد کے موافق یہ پڑھے:

﴿مُذِلُّ وَ مَانِعُ وَ ضَارُّ وَ جَبَّارُ وَ قَهَّارُ وَ قَابِضُ وَخَافِضُ وَ هَالِكُ وَ مُحَوِّلُ وَ مُهْلِكُ وَ حَازِمُ الْأَحْزَابِ﴾

پھر شیر کی کھال پر گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر سانپ کے خون سے یا الو یا سیاہ کوے کے خون سے اس وقت جب ماہ ذنب یا راس میں ہو اور زحل اور مریخ کے ساتھ نظر عداوت رکھتا ہو یا ماہ جدی یا دلو میں ہو منحوس گھڑی میں پرانے قبرستان میں مثلث پُر کرے اور بخور جلالی سلگائے اور ایک کافروں کے قبرستان میں اور ایک اس شخص کی

رہگذر میں دفن کرے۔ جب اس کا گزر اس پر ہوگا تو سات دن کے بعد ہلاکت کو پہنچے گا۔ اگر مردہ کے کفن کے چار ٹکڑوں پر لکھے اور ایک آگ میں جلائے اور ایک خشک کنوئیں میں ڈال دے۔ اور ایک خشک درخت پر لٹکا دے اور ایک اس شخص کے راہ میں دفن کرے تو سات دن کے بعد ہلاکت کو پہنچے۔ اگر اسی مثلث کو کسی مخصوص شخص کے نام سے پر کرے ایک اس کی راہ گزر میں دفن کرے اور ایک پرانی قبر میں دفن کرے اور کہے ''تو جو مومن ہے جب میرا کام پورا ہوگا تو تیرے روح کو ایصال ثواب کے لیے قرآن مجید کا ختم کروں گا اور دوگانہ ادا کروں گا اور ایسے ایسے کھانے کا ایصال ثواب کروں گا۔'' اس قبر سے سنگریزہ اور تھوڑی مٹی اٹھا لے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے وہ گھر تباہ ہو جائے گا۔ مثلث یہ ہے۔
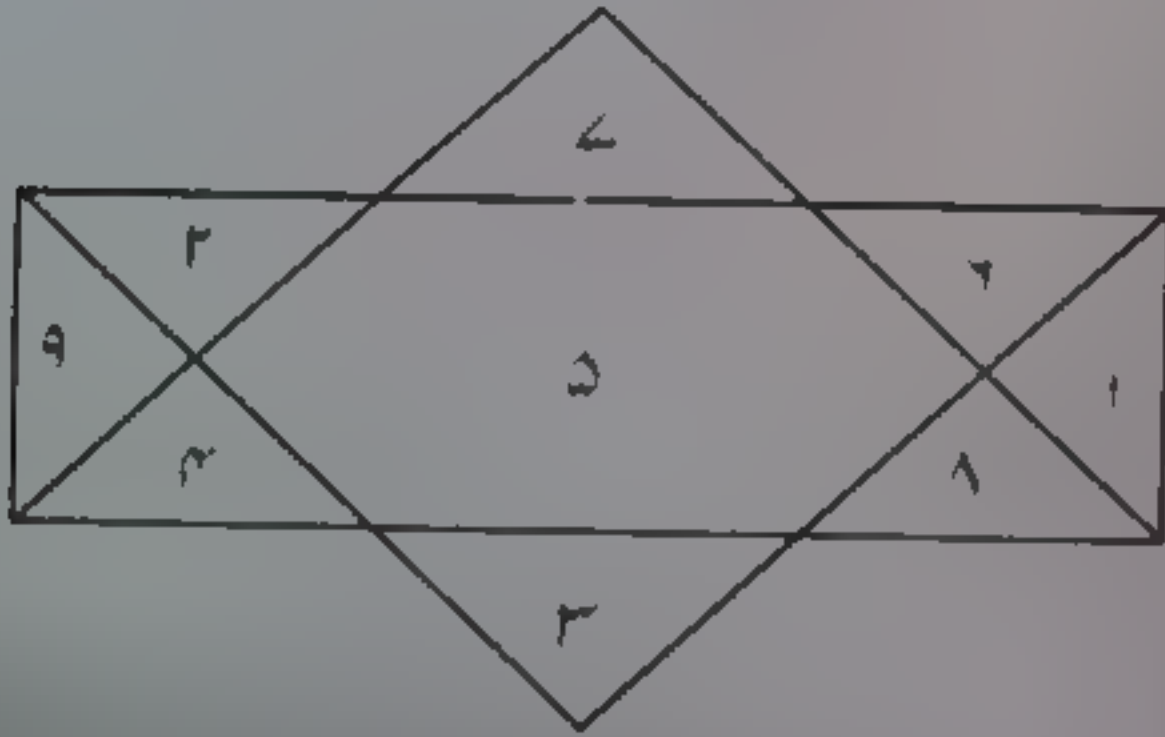
دوم:

ناموں کے اعداد نکال کر چھے ہزار عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن کاغذ پر لکھ کر کافر کے کفن کے ٹکڑے میں لپیٹ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ مربع یہ ہے:

۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸

سوم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے دو ہزار چار سو پچاس عدد اس پر اضافہ کرے اتوار کے دن ہرن کی کھال پر یا چیتے کی کھال پر لکھے اور لکھنے کے وقت عود اور عنبر سلگائے۔ اور ذبح خانہ میں دفن کرے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

مربع یہ ہے:

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

چہارم:

ناموں کے اعداد پر چھ سو چوہتر عدد بڑھا کر منگل کے دن چیتے کے چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر اس کی دہلیز میں دفن کرے۔ عجائب دیکھے مربع یہ ہے۔

۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۰
۶	۱۶	۹	۳
۱	۱۱	۱۴	۸

ششم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے سات ہزار پینتالیس عدد اس پر بڑھا کر ریچھ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کی رہگذر میں دفن کرے اور کہے کہ ” یہ نفس فلاں بن

فلاں ہے ”انا للہ و انا الیہ راجعون “ مربع یہ ہے۔

۱۵	۵	۴	۱۰
۱۲	۲	۷	۱۳
۶	۱۶	۹	۳
۱	۱۱	۱۴	۸

ششم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے گیارہ ہزار اکتالیس عدد اس پر بڑھا کر بدھ کے دن پاک سفید کاغذ پر لکھ کر حمام کی مٹی میں دفن کرے۔ مجرب یہ ہے۔

مربع یہ ہے:

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

ہفتم:

ناموں کے اعداد نکال کر نو ہزار پانچ عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن کاغذ پر لکھ کر مردہ کافر کے کفن سے بچے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر موم سے ایک صورت بنا کر اور لکھے ہوئے کو اس صورت کے پیٹ میں چھپا کر تابوت میں رکھ کر کافروں کے قبرستان میں دفن کرے۔ مربع یہ ہے:

١٣	٢	٣	١٦
٨	١١	١٠	٥
١٢	٧	٦	٩
١	١٤	١٥	٤

آسیب کو بھگانے کے مجرب عملیات

اگر کسی کے گھر میں آسیب اور جن یا جو آسیب بھی ہو چار ٹھیکریوں میں چار بزرگوں کے نام لکھ کر گھر میں دفن کرے آسیب اس گھر سے نکل جائے گا۔ "الٰہی بحرمت ابراہیم خلیل اللہ الٰہی بحرمت ابراہیم ادہم الٰہی بحرمت ابراہیم خواص الٰہی بحرمت ابراہیم نخعی۔"

دیگر:

برائے مکان کے لیے کے۔ اگر کسی کے گھر میں کوئی آسیب ہو اور کسی طرح جاتا نہ ہو تو چاہیے کہ چار میخیں لوہے کی جو طول میں ایک بالشت اور چار انگل ہو دو ور وزن میں ایک اثار پاؤ ہو ان کو چار پہلو کرنے میخ کے چاروں طرف یہ حصار پڑھے:

والشمس والقمر آخر تک **یا مومن یا مھیمن** اس کے بعد کلاوہ سرخ رنگ کا ہر میخ پر اس طرح لپیٹے کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ اس کے بعد زرد رنگ کا پارچہ لے کر کہ میخ کو زرد رنگ کرنا ہے اس پر باندھے اور گھر کے چاروں کونوں پر گاڑھ دے اور میخ ٹھونکتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا رہے ان شاء اللہ آسیب اس گھر میں نہیں رہے گا۔

دیگر حاملہ عورت کی چارپائی کو ہر بلا سے محفوظ رکھنا:

حاملہ عورت یا بچہ جننے کے وقت اگر کسی کو آسیب ہو جائے تو ایک پرانی چارپائی لے کر کہ اس کے چاروں پائے پرانے ہوں اس میں میخیں اس کو درست کرنے کے طریقے پر ٹھونک دے اور اس طرح کہ ہر کیل ہر پائے میں آجائے پھر اس چارپائی کو

خواب گاہ حاملہ عورت میں بچھادے اس پر یا اس کے بچے پر آسیب کچھ اثر نہیں کرے گا تو چاہیے کہ وہ غسل کے بعد بھی اس چارپائی پر رہے اور چھ ماہ تک اسے اختیار ہے اس کے بعد اس چارپائی کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے اور ہر حاملہ عورت میں بچھادے اس پر یا اس کے بچے پر آسیب کچھ اثر نہیں کرے گا تو چاہیے کہ وہ غسل کے بعد بھی اس چارپائی پر رہے اور چھ ماہ تک اسے اختیار ہے اس کے بعد اس چارپائی کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے اور ہر حاملہ عورت کے لیے پہلی چارپائی کفایت کرے گی اور وہ کیلیں پاؤ آثار ایک سے چھٹانک سے زیادہ کے ساتھ تیار کرے اور ہر کیل پانچ انگل لمبی ہو اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ کے بزرگوں کے لیے فاتحہ پڑھ کر شیرینی تقسیم کرے۔

گھر آسیب سے محفوظ رہے:

مکان کے کونوں کے موافق کیل لے کر ان پر یہ وظیفہ پڑھ کر دم کرے اور کیل مکان کے ہر کونے میں ٹھونک دے سیدھی طرف سے شروع کر کے بالترتیب ٹھونکے دوسری جانب نہ جائے اور اس سے پہلے چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنا حصار کرے۔

وظیفہ یہ ہے:

﴿ بسم اللّٰہ ما بنا تبارك حيطا ننا يسٓ سقفنا كٓهيٰعٓصٓ كفائتنا حمٓعسٓقٓ حمائيتنا فسيكفيكهم اللّٰه هو السميع العليم ﴾

گھر کی حفاظت کے لیے:

ذیل میں دیے ہوئے نقش پاک کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر دیوار پر

چسپاں کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا اور گھر محفوظ رہے گا۔

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

آسیب کا خاتمہ:

ذیل میں دیا ہوا تعویذ لکھ کر مریض کے چہرے اور سینہ پر پھیرے اور ایک تعویذ موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب کبھی تنگ نہ کرے گا۔ تعویذ یہ ہے:

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحُ الْمَلٰٓئِكَةُ اسْتَعِينُوْ وَلَمْ تُحْسِنُوْا وَالْحَاضِرَاتُ يَهُوْدِيًّا وَّ نَصْرَانِيًّا وَمَجُوْسِيًّا مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ عِنَّةٍ اَخْرَجُ مِنْ جِذْرٍ وَالَحْمٍ وَشَحْمٍ وَالْعَرُوْقِ وَالْعَظَامِ اَخْرِجْ عَدَدَ قُوَّةٍ اَخْرِجْ اُمَمٍ وَّبِحَقِّ اَوْلَا ذِهَآ اَخْرِجْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَالْعَظْمَةِ وَاالْجَلَالِهٖ اِخْرِجْ بخليفة اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰه اخرج بِحَمَّانَ اللّٰهِ وَمَنَّانِ اللّٰهِ اَخْرِجْ

اَوْلَا ذِھَا اَخْرِجْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْجَلَالِہٖ اِخْرِجْ بخلیفۃ اللّٰہِ وَبَھَآءِ اللّٰہ اخرج بِحَمَّانَ اللّٰہ وَمَنَّانِ اللّٰہِ اَخْرِجْ بحقِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ زیں تن بیروں آئی وازیں بن چنانکہ مہتر آدمؑ از بہشت بیروں آوردہ بحق بہشت ودوزخ ولوح وقلم وعرش وکرسی وبحق جملہ اسماء باری تعالیٰ از بدن بیروں آئی دوبائی میدہم توازیں تن بیروں آئی وبحق ایں کلام بروع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ب ب ب ب ب ب ب خ خ خ خ خ خ خ خ خ یاشافی یاشافی شفادہ بحق ایں کلام۔

٧٨٦

١٣٧١٨	١٣٧٢٢	١٣٧٢ع	١٣٧١١
١٣٧٢۴	١٣٧١٢	١٣٧١٧	١٣٧٢٣
١٣٧١٣	١٣٧٢٧	١٣٧٣٠	١٣٧١٦
١٣٧٢١	١٣٧١١۵	١٣٧١۴	١٣٧٢٦

❁❁❁

جسمانی امراض کا فوری وشافی علاج

سر درد کے لیے:

اس نقش معظم کو باوضو حالت میں لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ سر کا درد ختم ہو جائے گا۔

۴١	٣٦	۴٣
۴٢	۴٠	٣٨
٣٧	۴۴	٣٩

شدید درد سر کے لیے:

شدید سر درد ہونے کی صورت میں یہ نقش پاک لکھ کر سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوری طور پر افاقہ ہوگا۔

دیگر:

جس جگہ پر درد ہو وہاں باوضو حالت میں ہاتھ رکھ کر اس آیت مبارکہ کو پانچ

مرتبہ پڑھ کردم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

﴿وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ﴾

دیگر:

مریض کے سر میں جس جگہ درد ہو انگشت شہادت سے کلمہ طیبہ لکھے اور جس دم میں پڑھ کردم کرے۔

دیگر:

مریض کے سر میں جس جگہ درد ہو انگشت شہادت سے کلمہ طیبہ لکھے اور جس دم میں پڑھ کردم کرے۔

دیگر:

باوضو حالت میں یہ لکھے اور سر پر باندھے اور شیرینی پر فاتحہ اولیاء کرام پڑھ کر تقسیم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

﴿بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ولا یشعرن بکم
احداً اللّٰھم اسکن ھذا الوجع بحق محمّدٍ وَ اٰلِہٖ
اجمعین﴾

درد شقیقہ کے لیے:

درد شقیقہ کے لیے اتوار کے دن ذیل میں دیا ہوا نقش لکھ کر رکھ لے اور مریض

سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آرام کو آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

٦	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹۰	۴

دیگر:

یہ نقش پاک لکھ کر سر پر باندھے بفضل باری تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

۳۵	۳۰	۲۷
۲٦	۲۳	۲۲
۲۱	۲۸	۳۳

دیگر:

باوضو ہو کر یہ آیت لکھ کر دے کہ مریض سر پر باندھے اور حسب توفیق شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

﴿وَلَا یشعرن بکم احدا یا شافی یَا کافی
یاارحم الراحمین﴾

دیگر:

یہ آیت پڑھ کردم کرے اور لکھ کر سر پر باندھے اور غیر مسلم ہندو وغیرہ کو حروف کے اعداد نکال کر لکھ کر دے اور سر پر باندھے۔

﴿وَ لَمْ اَكُنْ بد عائیكَ رب شقیا﴾

دیگر:

اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے۔

ابو بکر صدیق	عمر بن الخطاب	علی ابن ابی طالب	عثمان بن عفان
انجیل	توریت	زبور	فرقان

دیگر:

ہتھیلی پر کپڑا رکھے اور اس پر شہادت کی انگلی رکھے اور مریض کو کہے کہ درد والی جگہ پر رکھے اور اسم یاجوج لکھنے کے بعد کہے کہ ہٹالے اس طرح یہ عمل تین بار کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا۔

دانت درد کے لیے:

ذیل میں دیا ہوا نقش پاک لکھ کر دانتوں پر خوب اچھی طرح پھیرے انشاءاللہ تعالیٰ آرام آجائے گا اور درد ختم ہوجائے گا۔

۷۸۶

۲۱	۵۲	۵۳
۵۱	۵۵	۵۶
ہوالرحمٰن	الرحیم	یاشافع یاشافع

کانوں کے درد کے لیے:

اس نقش کو عرق انار سے لکھ کر مریض کے کان میں رکھ دے انشاءاللہ تعالیٰ درد کا خاتمہ ہوگا۔

۷۸۶

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

پستان کے درد کے لیے:

باوضو حالت میں سات بار یا گیارہ بار خود پڑھ کر دم کرے۔

﴿یَا مَارُوْ یَا اَمْرِیْ﴾

ناف درد کے لیے:

اگر کسی کی ناف اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو اس نقش کو باوضو حالت میں بدھ کے روز طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر مریض کو دے اور مریض ناف پر باندھے ان شاءاللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

۷۸۶

۱	۵۷۶	۵۷۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۵۷۵
۶	۵۷۱	۵۷۸	۳
۵۷۷	۴	۵	۵۷۲

دیگر:

اتوار کے روز طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر کمر میں باندھے۔

دیگر: ~

یہ نقش لکھ کر درد والی جگہ پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
درد دل و ناف دور شود بحق حضرت مخدوم
جہانیاں جہاں گشت

پیٹ درد کے لیے:

اس نقش کو لکھ کر پانی سے دھو کر پی لے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

مہ	٢٠	١٥
۔	ے ١	٢
حی	بحق	ع

دیگر:

یہ نقش لکھ کر شکم پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوری افاقہ ہوگا۔

الحفیظ الحفیظ

حفظنی	احد	حی	٢ خبیر	٢
٣	لطیف	باریٔ	کبیر	٧
٨	قدیر	واحد	بصیر	١

دیگر:

پیٹ درد میں آرام کے لیے چند نقوش لکھ کر پیئے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

		٤		
		٦		
٢	١٠	١٠	١٠	٩
		٧		
		٣		

دیگر:

بدھ کے روز لکھ کر ناف کے اوپر باندھے مجرب ہے۔

٨	٥٧٩	٥٨٢	١
٥٨١	٢	٧	٥٨٠
٣	٥٨٤	٥٧٧	٦
٥٧٨	٥	٤	٥٨٣

دیگر:

کچا دھاگہ لے کر ایک نابالغ لڑکی سے کہے کہ اس کو لپیٹے اس دھاگے کی گیارہ تاریں ہونی چاہئیں پھر اس دھاگے کے ساتھ اس تعویذ کو ناف پر باندھے۔

٨	٧٤	٧٧	١
٧٦	٢	٧	٧٥
٣	٧٩	٧٢	٦
٧٣	٥	٤	٧٨

﴿وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ
مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط﴾

❁❁❁

متفرق مجرب وظائف، عملیات وتعویزات

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''ارشاد السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ جب کسی دشمن کی شرارتیں اور سازشیں اور ایذا رسانی کی کوششیں اس درجہ بڑھ جائیں کہ نا قابل برداشت ہو جائیں۔ تو اللہ کے فضل وکرم پر بھروسہ کر کے یہ تدبیر کیجئے کہ اتوار کے دن طلوع آفتاب سے پہلے ایک سادہ کاغذ پر یہ آیت لکھئے:

﴿وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا
الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝﴾

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورہ احقاف، رکوع نمبر ۳) کاغذ کے ایک رُخ پر آیت لکھ کر دوسرے رُخ پر دشمن کا نام لکھ کر دیجئے، اور اس کاغذ کو ہرے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اور سوئی دھاگے سے سی کر کسی ایسی جگہ لٹکا دیجئے کہ ہوا سے یہ کاغذ مسلسل ہلتا رہے، انشاء اللہ آپ دشمن کے فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفریں بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز تہجد کے بعد باوضو ہو کر کسی خلوت گاہ میں سر بسجدہ ہو کر گیارہ بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ اَعْدَآئِیْ اَللّٰهُمَّ
زَلْزِلْ اَقْدَامُهُمْ﴾

دشمن کے مظالم ختم ہو جائیں گے۔

دیگر:

حضرت خواجہ عفیف الدین ''اسرار الاولیاء'' میں لکھتے ہیں ۔اگر آپ کے دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اگر آپ کے خلاف کوئی سازش کی گئی ہے، اگر کوئی جماعت آمادۂ تخریب ہے۔تو آپ بعد نماز فجر روزانہ اکتالیس بار یہ آیات پڑھئے۔

﴿یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ ھَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ فَکَفَّ اَیْدِیَھُمْ عَنْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o﴾ (پارہ نمبر ۶ سورۃ المائدہ)

خواجہ عفیف کا بیان ہے، میں نے بڑے نازک اور اہم مواقع پر اس عمل کو پڑھا اور الحمد للہ دشمنوں پر غالب آیا۔

حضرت شاہ برکات احمد صاحب انوار السالکین میں لکھتے ہیں۔

اگر خوف وہراس کے بادل چھا گئے ہیں، اگر رنج واضطراب کا طوفان بپا ہے، اگر دشمن آمادۂ جور وستم ہے تو یہ عمل پڑھئے۔فقیر کے علم ویقین میں یہ تیر بہدف ہے۔علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجئے، پھر دو رکعت نفل پڑھئے۔پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ''اَلَمْ تَرَ کَیْفَ'' تین بار اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد

﴿لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ﴾

تین بار پڑھیں۔نوافل سے فارغ ہو کر ایک سو اکتالیس بار یہ پڑھے۔

﴿اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ شُرُوْرِ الْفٰسِقِیْنَ۔ لَھُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ بِھَا وَلَھُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِھَا وَلَھُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِھَا﴾

یقین ہے کہ چند روز میں دشمن کی طاقت درہم وبرہم ہو جائے گی وہ جو تدبیر اختیار کرے گا وہ بے اثر ہو کر رہے گی۔فقیر ایک بار مخالفین کے ہجوم میں گھر گیا تھا، اعداء خونخوار سخت طاقت ور تھے، اللہ کے فضل وکرم سے اس عمل کو شروع کیا چند روز میں دشمنوں کی تدابیر ناکام ہو گئیں، اور فقیر ہر خطرہ سے محفوظ رہا۔

دیگر:

اگر کسی ظالم نے بے وجہ آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کی عزت وآبرو خطرہ میں ہے تو منگل کے روز بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھئے۔

﴿قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o﴾

پڑھتے وقت دشمن کا تصور کیجئے۔جب آپ فارغ ہو جائیں تو وہ سیاہ مرچیں کسی سمندر یا دریا یا کنوئیں میں ڈال دیجئے۔

دیگر:

اگر اللہ نے آپ کو آسودہ حالی عطا کی ہے، اور آپ کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہے، اور کچھ لوگ حسد کرتے ہیں اور آمادۂ تخریب ہیں تو آپ کو چاہیے کہ روزانہ بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیات پڑھیں۔

﴿فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ بِھَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا o﴾ (دسواں پارہ، سورۂ توبہ)

(دسواں پارہ، سورۂ توبہ)

۞۞۞

مرگی کا آزمودہ علاج

شیخ عبدالوہاب شعرانی ''زادالمتقین'' میں لکھتے ہیں۔ مرگی کے علاج کے سلسلے میں ایک تیر بہدف دُعاء میرے شیخ محترم سے مجھے پہنچی ہے۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ۔ مندرجہ ذیل آیات کو صاف کاغذ پر لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیجئے۔

﴿ اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ ﴾

اس کے بعد ان آیات مذکورہ بالا کو چینی کی رکابی پر لکھ اُسے عرق گلاب سے دھو ڈالئے۔ اس عرق گلاب کو ایک بوتل میں بھر دیجئے اور سات روز تک صبح و شام مریض کو پلایئے۔ انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔ صحت حاصل ہونے پر دو مساکین کو دونوں وقت کھانا کھلایئے۔

❁❁❁

حاکم کو مہربان کرنا

تسخیر قلب کے لیے یہ عمل بے مثل ہے، چینی کی رکابی پر مندرجہ ذیل آیت زعفران سے لکھ کر روغن چنبیلی سے اُسے دھو کر سبز رنگ کی شیشی میں رکھ لیجئے جب کسی حاکم یا افسر کے پاس آپ جائیں تو ذرا سا روغن پیشانی پر لگا لیجئے۔

﴿ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَیَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ﴾

❁❁❁
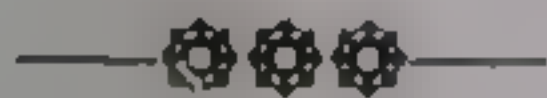
امتحان میں کامیابی کے لیے

شیخ عبدالوہاب شعرانی الملفوظ میں لکھتے ہیں۔ جو عمل میں آج لکھ رہا ہوں مجھ کو میرے شیخ طریقت سے پہنچا ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص وقت پابندی کے ساتھ روزانہ علی الصباح اس عمل کو ایک سو گیارہ بار پڑھے تو اس کا حافظہ بے حد قوی ہو جائے گا۔ اس کے ذہن میں ایک تازگی پیدا ہو جائے گی جن اسباق یا کتب کو یاد کرنا چاہے گا وہ اسباق آسانی سے یاد ہو جائیں گے اگر کوئی امتحان قریب ہے تو اس عمل کو تین سو تیرہ بار پڑھنا چاہیے۔

﴿ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ ﴾

آسودہ حالی حاصل کرنے کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ علی الصباح فجر کی نماز میں پڑھ کر فرض سے پہلے ایک سوایک بار یہ آیت پڑھیے۔

﴿ اِسْتَعِيْنُوْا اللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ج اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ٥ ﴾

❁❁❁

ظالم خاوند کو راہ راست پر لانا

حضرت اُم طلحہ بیان فرماتی ہیں۔ مجھے میرے شیخ طریقت نے عمل تلقین فرمایا کہ اگر شوہر کسی وجہ سے ناراض ہو جائے تو . پر اکیس بار یہ آیتیں پڑھ کر دم کی جائیں، اور کسی طرح وہ مٹھائی شوہر کو کھلائی جائے، انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا۔

﴿ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ .... غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ط وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ ﴾

دیگر:

حضرت شاہ برکات احمد صاحب کتاب المعارف میں لکھتے ہیں شوہر کی زندگی میں اخلاص و محبت کا ہونا ضروری ہے۔ اگر شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اُس

کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نماز فجر کسی مٹھائی پر یہ آیات ایک سوایک کر کے شوہر کو کھلا دے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ مَا فِي الْاَرْضِ ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ٥

دیگر: شوہر کو راہ راست پر لانے کے لیے۔

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "انوار السالکین" میں لکھتے ہیں۔ بدزبان، بدکردار، اور ظالم شوہر کی اصلاح کے لیے مندرجہ ذیل آیات کو ایک سو ایک بار مصری پر پڑھ کر اُس کا حلوہ بنائیے اور ظالم شوہر کو کھلا دیجئے انشاء خاطر خواہ اصلاح ہو جائے گی۔

﴿ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٥ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ٥ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ٥ ﴾

❁❁❁

مقدمہ میں کامیابی کے لیے

اگر کوئی مقدمہ کسی بندۂ خدا کا عدالت میں پیش ہے اور حاکم کسی وجہ سے اس کے جائز بیان پر توجہ نہ کرتا ہو اور وہ بالکل بے قصور ہو یا اس میں اس کا کافی نقصان ہو رہا ہو تو جائز صورت میں اس نقش مبارک کو باوضو قبلہ رو ہو کر مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر اس کے بازو پر باندھ دیجئے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس مقدمہ میں اس کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہو گی حاکم مجاز اس کی جائز فریاد کی سماعت کرے گا۔ اور عدل و انصاف کے ساتھ اس کا فیصلہ کرے گا عجیب چیز ہے۔ ہدایت نقش معظم باندھنے سے پہلے لوبان کی دھونی دینی چاہیے۔

لا آلہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

یاجنان	۲۶۹۲	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنّان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
[illegible]	[illegible]	۲۶۹۹	[illegible]
یابُرھَانُ	عَلِیقًا	طَلِیقًا	عَلِیًّا

یا بُدُوحُ یا بُدُوحُ یا بُدُوحُ

❁❁❁
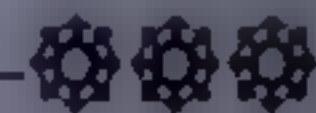
جھگڑے سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی گروہ میں جھگڑا یا لڑائی ہو یا سخت جنگ ہونے کا امکان ہو تو صلح اور امن کے لیے مندرجہ ذیل آیت شریف کو ایک صاف کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی میں دھو کر اس پانی کو اس کنویں میں ڈال دیا جائے جس سے وہ لوگ پانی پیتے ہوں خدا کے فضل و کرم سے باہمی اتحاد پیدا ہو گا۔ آیت یہ ہے۔

﴿وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ط﴾

❁❁❁

ہر مشکل کا خاتمہ

﴿يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّ مَكْرُوْبٍ وَّ غِيَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ﴾

یہ اسم پاک جمالی ہے اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق کے لیے و جمیع خلائق آسمان و زمین کے لئے اس اسم پاک کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

ترکیب: چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے تمام روحانیات عالم

علوی و ساکنان سفلی اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے مددگار ہوں اس دعوت کا نام دعوت اجمی ہے اس کی ایک دوسری ترکیب بھی ہے یعنی اگر کوئی شخص ہر روز تین سو ساٹھ بار اس اسم پاک کو پڑھے گا اور اول و آخر ہر سینکڑہ پر درود شریف پڑھے گا اگر قید میں ہوگا رہائی ملے گا قرضدار ہوگا سبکدوشی ہوگی مریض ہوگا شفا پائے گا فقیر ہوگا تو نگر ہوگا۔ گمراہ ہوگا ہدایت پائے گا۔ ذلیل ہوگا عزت پائے گا سحر زدہ ہوگا اچھا ہو جائے گا اگر دریا یا جنگل میں ہوگا تو غرق ہونے اور ہلاک ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر مسافر ہوگا اور اپنے وطن سے دور پڑا ہوگا اپنے گھر واپس آئے گا۔ اگر کسی کا باطن خراب ہوگا تو جمیعت خاطر نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔

غرضیکہ ہر حاجت پوری ہوگی ہر مقصد دلی میں کامیابی ہوگی اس عمل شریف کے لیے بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر پڑھنا ضروری ہے۔

بیماری میں شفا کے لیے

سیفی شریف کا یہ نقش مبارک صحت خاطر خواہ حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے اگر کوئی مریض جاں بلب اور نا قابل علاج ہو جائے تو بھی اس نقش مبارک کی برکت سے خاطر خواہ صحت حاصل ہوتی ہے اکثر بزرگوں کا مجرب ہے ضرورت پیش آنے پر اس نقش مبارک کا مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر بساعت مشتری لکھے اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت بھی لکھے۔

برائے خیریت و جمیعت خاطر و صحت خاطر خواہ برائے فلاں ابن فلاں بفضل

الٰہی حاصل شود آمین۔

پھر اس نقش مبارک کو لوبان کی دھونی دے کہ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت سے صحت کے آثار نمودار ہونے لگے اور ایک ہفتے میں کامل صحت حاصل ہو جائے گی۔

بزرگان کرام کا خیال ہے کہ عملیات میں سیفی شریف سے زائد پُر تاثیر کوئی عمل نہیں ہے انتہائی مشکل میں یہ عمل خواہ وظیفہ کی شکل میں ہو یا نقش کی حیثیت سے ہو رہبر کامل کی صورت کامیاب ثابت ہوتا ہے اپنے معجز نما اثرات سے ہر طالب کو مفید کامیابی روشناس کرتا ہے اس دعاء سے مبارکہ کے متعلق اکابرین کرام اور اولیائے عظام نے اپنے ملفوظات میں بے شمار تعریفیں لکھی ہیں اس کا نقش مکرم یہ ہے۔

۱۱۸۶۰۶	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۵۹۸
۱۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۱۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۱۴	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۴
۱۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳

آسیب و نظر بد کا خاتمہ

سحر جادو۔ آسیب۔ نظر دیوانگی جنون۔ غرضیکہ اس قسم کے امراض کے واسطے میں نے جس قدر مجرب عمل شریف چہار قل کا پایا کسی عمل کا نہیں پایا۔ چہار قل یعنی قل یا ایہا الکافرون قل ہو اللہ شریف قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس سورج طلوع ہوتے ہوئے اور سورج ڈوبتے ہوئے اس کا خاص وقت ہے یعنی یہ عمل اس وقت کیا جائے جب سورج نکلنا شروع ہو اور سورج ڈوبنا شروع ہو ایک پیالے میں پانی دو تین گھونٹ رکھ کر اس پر تین مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر اس پر پھونک کر تھوڑا سا آسیب زدہ کو پلا دو اور تھوڑا سا اس کے منہ اور سینے پر مل دو انشاء اللہ تعالیٰ معمولی امراض میں تین دن میں جاتے رہیں گے اور شدید جنون و دیوانگی چند روز میں جاتی رہے گی عمل دونوں وقت کیا جائے۔

❁❁❁
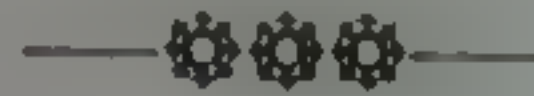
خیر و برکت کے لیے

حضرت خواجہ فخر الدین دمشقی ''ارشاد السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ کوئی نیا کام شروع کریں، نیا مکان بنائیں، نئی مسجد تعمیر کریں، یا کوئی کاروبار کرنے لگیں۔ یا درس گاہ قائم کریں۔ تو ایک سو ایک مرتبہ یہ آیات پڑھیں۔ عظیم الشان خیر و برکت حاصل ہوگی۔

﴿ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ ﴾

❁❁❁
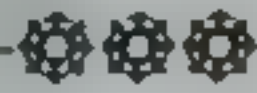
رسول کریم ﷺ کی زیارت کے لیے آزمودہ عمل

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی ''زَادُ الْمَعَاد'' میں لکھتے ہیں۔ شہنشاہِ کونین۔ فخرِ کائنات، حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لیے بروز جمعہ بعد نمازِ عشاء ایک سو ایک بار اس درودِ معظم کا پڑھنا اثر آفریں ہے، کسی نہ کسی وقت زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرّٰكِعِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ ﴾

حمل کی حفاظت کے لیے

شیخ عبدالوہاب شعرانی ''زاد المتقین'' میں لکھتے ہیں۔حمل کی حفاظت حاملہ کی حفاظت، اور بچوں کی حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل وظیفہ تیر بہدف ہے۔حمل کی حفاظت، اور حاملہ کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل آیات کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے داہنے بازو پر باندھ دیجئے انشاء اللہ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی۔ وضع حمل کے بعد ان آیات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھ دیجئے، بچہ نظر بد، بدخوابی اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

﴿ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ، اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ ، وَاِنِّیْٓ

اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ۝ ﴾

ہر مرض کا شافی علاج

سورۂ فاتحہ نہایت جلیل القدر سورۂ مقدسہ ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ الحمد شریف وہ سورۂ جلیل ہے کہ اس کی مثل نہ قرآن پاک میں کوئی سورۃ ہے نہ توریت وانجیل میں نہ زبور میں۔

احادیث مبارکہ میں کئی واقعات ایسے ملتے ہیں کہ اصحاب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے اور مرگی والوں پر اور دیوانوں پر سورۂ الحمد شریف پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے اور خدا ہے پاک اس سورۃ جلیل کے صدقے میں فوراً صحت فرما دیا کرتا تھا اور جس کے درد ہوتا تھا تو اسی سورۂ پاک کو پڑھ کر درد والی جگہ پر لعاب دہن لگا دیا کرتے تھے اور فوراً آرام ہو جاتا تھا ہزاروں عمل ایک طرف اور سورۂ الحمد شریف کا عمل ایک طرف ہے۔آپ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشاء چالیس مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ اس کو پڑھیں اکیس دن تک یہ عمل کیجئے بعد ازاں حسب ذیل مقاصد کے لیے آپ اس کو مجرب اور زود اثر پائیں گے۔

- مرگی والے کی بیماری کے واسطے تین مرتبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر دونوں کانوں میں پھونکیں یہ عمل جب کیا جائے جب مرگی والا دورے میں بے ہوش پڑا ہو خدا چاہے تو چند مرتبہ میں اس موذی مرض سے شفائے کلی حاصل ہوگی۔
- اگر کسی کے کہیں درد ہو تو تین مرتبہ سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھ کر اپنا لعاب دہن درد والی جگہ پر لگائیں بحکم خدا درد موقوف ہوگا۔
- سانپ کے کاٹے ہوئے پر سات مرتبہ پڑھ کر مقام زخم پر لعاب دہن ملتے اور دس دس منٹ کے بعد یہ عمل کرتے رہیے انشاء اللہ تعالیٰ سانپ کا زہر دور ہوجائے گا۔
- بچھو کے کاٹے ہوئے کے واسطے تین مرتبہ پڑھ کر مقام نیش زدہ پر لعاب دہن لگایئے انشاء اللہ فوراً آرام ہوجائے گا۔

ہر مشکل آسان ہوجائے

خواجہ فخر الدین مشہدی ''برکات الاولیاء'' میں لکھتے ہیں: خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پریشانی اور مصیبت کے وقت ایک سوگیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

﴿وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ، وَنَجَّيْنٰهُ

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝﴾

دیگر:

خواجہ فخر الدین برکات الاولیاء میں لکھتے ہیں:

خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اضطراب و بے چینی کے وقت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ـ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ـ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

کوئی معبود نہیں مگر اللہ، حلم والا، حکمت والا، کوئی معبود نہیں مگر اللہ عرش اعظم کا پروردگار، کوئی معبود نہیں مگر اللہ آسمانوں اور زمین کا مالک، اے اللہ میں تیرے پورے اور مکمل کلموں کے ساتھ پناہ لیتا ہوں، اس شر سے جو پیدا ہوا ہے۔

خواجہ صاحب فرماتے ہیں۔ ان کلمات کے ایک سو ایک بار پڑھنے سے تمام مشکلات وصعوبات پر قابو حاصل ہوجاتا ہے۔ ہمارے سامنے جب خطرات کے پہاڑ آئے تو یہ کلمات پڑھے گئے۔ الحمد للہ۔ سارے فتنے ختم ہوگئے۔

ایک مرتبہ پرتھوی راج نے داعیان اسلام کو اجمیر سے نکالنا چاہا چند فوجی افسر بھی اس سازش میں شریک تھے۔ اس اہم موقع پر یہ وظیفہ پڑھا گیا۔ خدا کا شکر ہے اہل کفر کی سازش ناکام ہوگئی۔ سلطان شہاب الدین نے حملہ کیا اور پرتھوی راج کو گرفتار کر کے قتل کر دیا۔

دیگر:

حضرت خواجہ امانت اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ضیاء القلوب میں لکھتے

ہیں۔ جب پریشانیوں کے بادل چھا جائیں، جب مایوسی طوفان سامنے آجائیں تو یہ عمل سکون دل حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے۔

بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر 33 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھنے پھر یہ درود شریف پڑھے:

﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ ﴾

پھر اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

﴿ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ: يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّالَ الْمُشْكِلَاتِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ o ﴾

اُمید ہے کہ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے چند روز کے اندر تمام مشکلات دُور ہو جائیں گی، رنج و اضطراب کے بادل ہٹ جائیں گے اور سکون دل کا آفتاب طلوع ہوگا۔

دیگر:

اگر غم، مصیبت اور پریشانی کا سیلاب آگیا ہے اور آپ ہر وقت اُداس اور غمگین رہتے ہیں تو بعد نماز مغرب ایک سو ایک بار روزانہ یہ آیت پڑھے انشاء اللہ غم کے بادل دُور ہو جائیں گے۔

﴿ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴾

دیگر:

اگر رنج و اضطراب کے بادل چھا گئے ہیں تو فوراً باوضو ہو کر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھے:

﴿ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، رَبِّ اِنِّىْ فِى الْمَصَآئِبِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْٓ اِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ o ﴾

❁❁❁

ہر حاجت پوری ہو جائے

حدیث شریف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ جنگ بدر میں کفار مکہ سے میں مقابلہ کر رہا تھا مجھے خیال آیا کہ حضور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حالت تو معلوم کروں کہ آپ کس حال میں ہیں اور کہاں تشریف فرما ہیں میں نے آپ کو تلاش کیا تو میں نے دیکھا کہ آپ سجدہ میں ہیں اور یہ دعا پڑھ رہے ہیں (یہ دعا آخر میں دیکھو) میں وہاں سے خاموش چلا آیا اور پھر کافروں سے لڑنے لگا پھر مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آیا اور میں پھر گیا تو دیکھا کہ آپ بدستور سجدہ کی حالت میں وہی دعا پڑھ رہے ہیں تھوڑی دیر میں ہی خدا تعالیٰ عزوجل نے فتح مبین عطا فرما دی۔

غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد صرف تین سو تیرہ تھی اور کفار مکہ کی تعداد

ایک ہزار سے کچھ زیادہ تھی علاوہ ازیں کفار مکہ سامان جنگ کثیر تعداد میں لے کر آئے تھے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر میں کوئی سامان نہیں تھا یعنی لشکر اسلام لشکر کفار کے مقابلے میں کسی حیثیت سے اس قابل تھا کہ اسلام کی فتح ہوتی بدر میں فتحیابی اسلام کا ایک شاندار معجزہ تھا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کی برکت تھی اب بھی اگر کوئی شخص خطرے میں مبتلا ہو تو بموجب سنت حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں سر رکھ کر اس دعا کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس خطرے اور مصیبت سے نجات پا سکتا ہے۔

حدیث شریف میں کوئی تعداد یا مدت کی تصریح نہیں ہے مگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے ارشاد کے مطابق کہ آپ نے دو مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے میں سر رکھے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے پایا جس سے یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ کافی دیر تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے میں سر رکھے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے پایا جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ کافی دیر تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے رہے تو اب بھی کوئی تعداد یا وقت مقرر کرنا مشکل ہے مگر قوانین عملیات پر عمل کرتے ہوئے میں عرض کروں گا کہ کم از کم سو مرتبہ یہ دعا سجدے میں سر رکھ کر روزانہ پڑھنا چاہیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے مگر بعد نماز عشاء یا قبل از نماز فجر بہتر وقت ہے کوئی پرہیز آپ میں نہیں ہے اگر کوئی صاحب کسی مصیبت میں گرفتار ہیں مثلاً مقدمہ ہے قرضدار ہیں تنگی معاش ہے ملازمت نہیں ملتی تو ایک وقت مقرر کر کے باوضو سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ختم سجدے کے سر اٹھا کر اپنے مقصد میں کامیابی کے واسطے دعا کریں بحکم خدا کامیابی ہوگی کم از کم سات دن یہ عمل ضرور کریں۔ دعائے معظمہ یہ ہے۔

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ لَا بْتَزْدِيْثُ اَصْلَحْ لِيْ
شَانِيْ كُلَّهٗ وَلَا قَطْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ط﴾

ملازمت کے لیے آزمودہ عمل

یہ عمل آپ کا جو ستارہ ہو اسی ستارے کے دن سے شروع کریں یعنی چاند دیکھنے پر اپنے ستارے کا پہلا دن جب ہو اسی دن یہ عمل شروع کیجئے۔ ستارے کے دن حسب ذیل ہوتے ہیں۔

زحل	سنیچر کا دن	شمس	اتوار کا دن
قمر	پیر کا دن	مریخ	منگل کا دن
زہرہ	بدھ کا دن	مشتری	جمعرات کا دن
	عطارد	جمعہ کا دن	

نقش لکھنے کے واسطے لوہے کا قلم نہ ہو کسی لکڑی کا قلم بنالیں اور زعفران یا ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنالیں ایک مرتبہ کا قلم اور دوات آخر تک کام دے گی پہلے دن نقش طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر کنویں میں ڈالنا ہوگا دوسرے دن سے کسی وقت کی قید نہیں صبح سے شام تک کسی وقت لکھ لیا کریں مگر نقش لکھنے کے بعد فوراً نقش کنویں میں ڈال دیا کریں دوسرا کام بعد کو کریں۔ نقش روزانہ کنویں میں ڈالنا ہوگا اور جب نقش کنویں میں ڈالا کرو اور واپس لوٹو تو دروازے میں کھڑے ہو کر تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف مع بسم اللہ شریف پڑھ کر گھر میں داخل ہو یہ عمل روزانہ کرنا ہوگا روزانہ نقش کنویں میں ڈال کر آہستہ آہستہ کنویں پر کھڑے ہو کر اذان دو نقش ڈالنے کے بعد اور پھر گھر کو واپس جاؤ اگر کنواں بستی

کے باہر ہو تو بہتر ہے ورنہ بستی کے کنویں میں ڈال دو۔

اگر کسی کے گھر میں کنواں ہے تو اس میں نہ ڈالے بلکہ گھر کے باہر جو کنواں ہوا اس میں ڈالے۔ ٹھیکری جس پر پانی نہ لگا ہوا اس پر نقش لکھنا ہوگا۔ یہ نقش پہلے دن ایک اور دوسرے دن دو نقش لکھو تیسرے دن تین اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتے جاؤ اکیس دن تک اکیسویں دن اکیس نقش لکھنا ہوں گے۔ بائیسویں روز سے پھر روزانہ ایک نقش لکھو اس طرح سے چالیس دن پورے کرو۔ خدا چاہے تو اسی درمیان میں کوئی شخص آئے گا اور آپ کو نوکری پیش کرے گا۔

نقش یہ ہے:

١٠	٩	١
٦	میں نوکر ہو جاؤں	١٤
٤	١١	٥

❁❁❁

بُرے ہمسایہ کو دور کرنا

اگر کوئی ہمسایہ آپ کی اذیت کے درپے ہو آپ کو دُکھ دیتا ہو یا اس کے وہاں رہنے سے فتنہ وفساد کا اندیشہ ہو یا امور دینی اور شریعت اسلامی میں وہ خارج اور مخل ہوتا ہو تو ان حالات میں مندرجہ ذیل عمل سودمند ثابت ہوگا عمل۔ کسی پُرانے قبرستان سے سات قبروں کی تھوڑی تھوڑی خاک لے آئیں یہ تمام خاکیں علیحدہ علیحدہ ہوں پھر ہر ایک خاک پر سات مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں ان دم شدہ خاکوں کو یکجا کریں اور کسی پُرانے کپڑے میں باندھ کر ہمسایے کے مکان میں کسی ایسی جگہ رکھوا دیں جہاں جھاڑو نہ دی جاتی ہو۔

انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتے میں ورنہ اکیس دن میں وہ مکان چھوڑ کر چلا جائے گا۔

یہ عمل نہایت کامیاب اور بیحد سریع الاثر ہے لیکن اس کو ناجائز طور پر ہرگز استعمال نہ کیا جائے کیونکہ شریف اسلامیہ میں مخلوق خدا کو آزار پہنچانا جائز نہیں ہے اس لئے انتہائی مجبوری میں اس عمل کو استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

❁❁❁

روحانی طاقت کا حصول

خواجہ فخر الدین فرماتے ہیں۔ حضرت خواجہ غریب نواز میدان تبلیغ میں تین سو تیرہ مرتبہ ان کلمات کو پڑھا کرتے تھے، اور نو مسلموں کو تلقین فرماتے تھے۔

﴿ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا، اٰمَنْتُ بِكَ، تَبَارَكْتَ، وَتَعَالَیْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ o ﴾

اے اللہ! تو ہی میرا بادشاہ ہے، کوئی معبود نہیں۔ مگر تو تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے میرے تمام گناہوں کو بخش دے، میں تجھ پر ایمان لایا، تو مبارک ہے، تو بلند ہے، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں، اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

خواجہ فخر الدین لکھتے ہیں۔ یہ ایک عظیم وظیفہ ہے، جن لوگوں نے اس کو خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھا اُن کی پریشانیاں دور ہوگئیں۔ ان کو خشیت الٰہی اور رقّتِ قلب کی نعمت مل گئی۔ اکثر اہل عقیدت رات کے وقت جبکہ تمام دنیا محو راحت ہوتی تھی اس وظیفہ کو پڑھتے تھے۔ اُن کا دل دنیاوی جاہ وحشمت سے بے نیاز ہو گیا تھا وہ جب یہ وظیفہ پڑھتے تو سیل اشک ان کی آنکھوں سے رواں ہو جاتا۔ ان کی زندگی اعمال حسنہ کا دل

کش مرقع بن گئی تھی۔ ان کے اندر ایک عظیم رُوحانی طاقت پیدا ہوگئی تھی۔ وہ ہر وقت اسلام کی حمایت میں سرفروشی کے لئے آمادہ رہتے تھے۔ بُت پرستوں کے ظلم وستم سے وہ محفوظ رہے۔

دیگر:

حضرت عبدالوہاب شعرانی زاد المتقین میں لکھتے ہیں۔ میرے شیخ طریقت نے فرمایا کہ یہ دعا روحانی طاقت میں اضافہ کرنے کے لیے مجرب ہے۔ فجر کی نماز پڑھ کر ایک گوشۂ تنہائی میں بیٹھ جایئے اور نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھیے۔

﴿ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ۔ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ o ﴾

اس وظیفہ سے فارغ ہو کر آپ سربسجدہ ہو کر بارگاہ الٰہی میں یہ التجا پیش کریں۔

﴿ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ هٰذَا دُعَائِیْ بِجَاهِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا كَرِیْمُ ۔ ﴾

❁❁❁

جنات کے اثرات کا خاتمہ

حضرت خواجہ شاہ امانت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ضیاء القلوب میں لکھتے ہیں۔
اگر کسی مکان میں جن کا اثر ہو اور رہنے والوں کے لیے خطرہ ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھی جائے۔

﴿ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا o فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا o ﴾

پڑھنے والا ہر خطرہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر خطرہ زیادہ شدید ہو تو بہتر یہ ہے کہ چار لوہے کی کیلوں پر یہ آیت پڑھی جائے، ہر کیل پر پچیس بار پڑھے، پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دیجئے۔ خطرہ دور ہو جائے گا۔

❁❁❁

ہر مقصد میں کامیابی

شیخ عبدالوہاب شعرانی ''ضیاء القلوب'' میں لکھتے ہیں۔ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کو صاف کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اور اُسے آبِ زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظر میں عظمت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت اِسے اکیس بار پڑھا جائے تو تمام سال روزی فراخ رہے گی، اگر کشتی یا جہاز میں سوار ہونے سے

پہلے اسے گیارہ بار پڑھا جائے تو ہر خطرہ سے حفاظت ہوگی۔ اگر حاملہ عورت ہر روز اسے ایک بار بعد فجر پڑھتی رہے تو حمل محفوظ رہے گا۔ جو شخص اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کو زعفران سے لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لے وہ خلق کی نظروں میں محبوب ہوگا۔ ظالم کے سامنے پڑھنے سے اُس کا قہر و جلال کم ہو جاتا ہے۔ اگر قیدی اِسے روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھتا رہے تو جلد رہائی حاصل ہوگی۔ جمعہ کے روز نمازِ جمعہ سے قبل اسے اگر اکیس بار پڑھا جائے تو وجاہت حاصل ہوتی ہے۔ ایک بزرگ نے لکھا ہے کہ اگر سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کو بروز جمعرات بعد نمازِ فجر ایک سو ایک بار پڑھا جائے تو امتحان میں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو۔

❁❁❁

اُم الصبیان کا آزمودہ علاج

اکثر بچوں کو سوکھا کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اُسے ام الصبیان بھی کہتے ہیں اس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے اس مرض کی شدت سے مرجاتے ہیں اس مرض کا دوسرا علاج بھی کریں اور روحانی علاج حسب ذیل کریں انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے عمل کرنے سے کلی صحت حاصل ہوگی۔ عمل شریف یہ ہے۔

سورۂ الطارق قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ہے اُسے اکیس مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں ختم کرنے کے بعد بچے کے دونوں کانوں میں دونوں آنکھوں میں ناک کے دونوں نتھنوں میں اور منہ پر پھونکیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر بچے کے سب جسم پر ہاتھ ملیں تین دن کے عمل ہی سے بچہ بحکم خدا تندرست ہو جائے گا۔ اس عمل کے لیے کوئی وقت

مقرر نہیں ہے۔

❁❁❁

سکون قلبی کے لیے

سید عبدالعزیز تذکرۃ الکرام میں لکھتے ہیں ۔فخر الاولیاء حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ،سکون دل حاصل کرنے کے لیے اپنے خاص مرید کو یہ وظیفہ تلقین فرماتے تھے۔

﴿ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ ﴾

یہ وظیفہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جاتا ہے مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس وظیفہ کو پڑھا ان کی مصیبت دور ہوگئی اُن کو سکون دل حاصل ہوگیا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ عشق کرنے لگے عشق رسول ﷺ کی نعمت اُن کو مل گئی۔ وہ جب رسول کریم ﷺ کا ذکر سنتے تو ان کے دل اس طرح مل جاتے جس طرح پھولوں کی پنکھڑیاں نسیم صبح کی خاموش حرکت سے مل جاتی ہیں۔

دیگر:

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے۔ افضل الذکر کے سلسلے میں بعض محققین کا ارشاد ہے کہ سب سے بہتر ذکر یہ ہے۔

﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ﴾

اس ذکر پاک کی تاثیر سے قلب میں حیرت انگیز طہارت پیدا ہوجاتی ہے، بعد نماز فجر ایک سو ایک بار پڑھے۔

دیگر:

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشکوٰۃ الانوار میں لکھتے ہیں ۔اگر آپ اس بات کے آرزومند ہیں کہ ہمیشہ شاداں وفرحاں اور ہر کام میں ہمیشہ مظفر ومنصور رہیں تو ماہ رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچے پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے نگین کے نیچے رکھ لیجئے ،انشاء اللہ فرحت ومسرت آپ کے قدموں میں رہے گی ،اور آپ ہر کام میں مظفر ومنصور رہیں گے۔

﴿ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ﴾

❁❁❁

پریشانی دور ہوجائے

فخر اسلام امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''مشکوٰۃ الانوار'' میں لکھتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے سورۂ یاسین میں عظیم تاثیر پیدا کی ہے، اسے اگر بعد نماز فجر روزانہ پڑھا جائے تو ہر جگہ عزت وآبرو حاصل ہوگی ،دل کی پریشانی دور ہوجائے گی، پڑھنے والا ظالموں کے شر وفساد سے محفوظ رہے گا۔ روزی آسانی سے حاصل ہوگی مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ سورۂ یاسین کو پاک پانی پر دم کرکے پینے سے قلب

میں رقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص سفر میں جانے سے پہلے ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ لیتا ہے وہ راستہ کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے اگر دشمن سے مقابلہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ غلبہ عطا فرماتا ہے۔ جو لوگ اسے پابندی سے پڑھتے ہیں اُن کو کبھی کبھی حضورِ پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ سُورۃ یٰسین پڑھ کر آخر میں یہ کہنا چاہیے۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ٥

ناگہانی آفت سے محفوظ رہے

حضرت خواجہ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''زادالمتقین'' میں لکھتے ہیں۔ آفت ناگہانی سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔ باوضو ہو کر دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر سربسجدہ ہو کر اکیس بار یہ کلمات پڑھے۔

﴿یَا حَیُّ۔ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ، یَاھَادِیْ اَنْتَ الْھَادِیْ، یَا بَاقِیْ، اَنْتَ الْبَاقِیْ، رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ٥ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥﴾

مایوسی کے شکار مریضوں کے لیے

سید بہاء الدین قدسی ''برہان السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ جب مریض کی حالت نازک ہو جائے جب ظاہری سہارے ٹوٹ جائیں، جب نا اُمیدی کے بادل چھا جائیں تو صاف پانی پر اکیس بار یہ آیات دم کر کے پلائیے انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔

﴿اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ٥﴾

حاکم مہربان ہو جائے

حضرت امام غزالی نے مشکوٰۃ الانوار میں لکھا ہے۔ جو شخص بھی صدق و اخلاص کے ساتھ اُس دُعاء کو اکیس بار پڑھے گا اگر وہ حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص پریشانی کے وقت اس دعا کو پڑھے گا تو پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر فوج کا افسر اس دعا کو پڑھے گا تو اس کی فوج کامیاب ہوگی۔ دعائے مقدس یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا رَحِيْمُ ، يَا عَظِيْمُ يَا اَحَدُ ، يَا صَمَدُ ، يَا سَلَامُ ، يَامُؤْمِنُ ، يَا مُهَيْمِنُ ، يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَلِيْمُ ، يَا كَبِيْرُ ، يَادَلِيْلُ ، يَا قَوِيُّ ، يَا مَنَّانُ ، يَا تَوَّابُ ، يَا مَجِيْدُ ، يَا مَحْمُوْدُ ، يَا مَعْبُوْدُ ، يَامَوْدُوْدُ ، يَاحَيُّ ، يَا قَيُّوْمُ ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ بِجَاهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

اس فقیر نے پچاس برس تک اس دعا کو پڑھا اور اس سے بے اندازہ فائدے پہنچے۔

کاروبار میں اضافے کے لیے

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب فرنگی محل ''انیس الطالبین'' میں لکھتے ہیں۔ جو لوگ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں اُن کو پہلی فرصت میں یہ عمل پڑھنا چاہیے۔ فجر کی اذان کے وقت اُٹھ کر وضو کیجیے۔ فجر کی سنتیں پڑھیے پھر ایک سوایک مرتبہ یہ کلمات پڑھیے۔

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾

پھر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیے۔

﴿هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝﴾

ان شاء اللہ رزق حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آئے گا۔ مالی مشکلات ختم ہو جائیں گی۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفریں بنانے کے لیے یہ مناسب ہے کہ بعد نماز عشا روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ یہ کلمات بھی پڑھے۔

﴿يَاحَيُّ ۔ يَا قَيُّوْمُ ۔ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔﴾

خواجہ صاحب فرماتے ہیں۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ جن لوگوں نے خشوع وخضوع کے ساتھ اس عمل کو پڑھا وہ چندروز میں آسودہ حال ہو گئے۔

دیگر:

حضرت خواجہ صاحب نے ضیاء القلوب میں لکھا ہے۔ اگر دل ہر وقت پریشان رہتا ہے، اگر کاروبار اچھی حالت میں نہیں ہے اگر خانگی زندگی میں کچھ پریشانیاں ہیں تو نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں، پھر سر بسجدہ ہو کر تین بار یہ آیات پڑھیں۔

﴿اِنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝﴾ (سورۂ مریم۔ پارہ ۱۶)

مجھے یقین ہے کہ چند روز میں طمانیت قلب حاصل ہو جائے گی اور پھر کاروبار میں خاطر خواہ ترقی ہوگی۔

دیگر:

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب فرنگی محل نے زاد المتقین میں لکھا ہے۔ کشائش رزق کے لیے بعض اعمال نہایت ہی مجرب ہیں جن میں سب سے بہتر عمل یہ ہے۔ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھیں سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی جناب میں گیارہ بار درود وسلام عرض کریں پھر ایک سو گیارہ مرتبہ یَا مُغْنِی پڑھیں پھر تین بار سورہ قریش پڑھیں اور پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اگر یہ عمل جاری رہا تو چند روز میں ان شاء اللہ تعالیٰ آسودہ حالی حاصل ہو جائے گی۔

دیگر:

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب نے ایک محفل میں فرمایا۔ کاروبار میں [illegible] کے لیے اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنا بے حد اثر انگیز ہے۔

﴿ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۰ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۰ ﴾ (پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ فتح)

دیگر:

شیخ عبدالوہاب شعرانی زاد المتقین میں لکھتے ہیں۔ مال و زر میں ترقی، عزت و آبرو میں ترقی اور [illegible] میں برکت کے لیے بروز جمعہ بعد نماز عصر ایک سو ایک بار ان کلمات کا پڑھنا مجرب ہے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ رِزْقًا كَرِيْمًا ، كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴾

مال کی حفاظت کے لیے

حضرت خواجہ فخر الدین جیلانیؒ ''ریاض الصالحین'' میں لکھتے ہیں۔ مال کی حفاظت کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔ اول ایک سو ایک مرتبہ بعد نماز جمعہ یہ آیت پڑھے۔

﴿ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا ۰ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۰ ﴾

پھر کسی باغ میں جا کر ایک گلاب کا پھول لائیے، بعد نماز عصر پھول پر گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دم کیجیے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِ الْفٰسِقِيْنَ ۰ ﴾

ان شاء اللہ مال غارت گروں سے محفوظ رہے گا۔ زراعت کی حفاظت کے لیے بھی یہ دعا مجرب ہے۔ اس سلسلے میں ضروری ہے کہ باغ یا کھیت میں گلاب کا پھول دفن کر دیجیے۔ ان شاء اللہ زراعت کو نقصان نہ پہنچے گا۔

✿✿✿
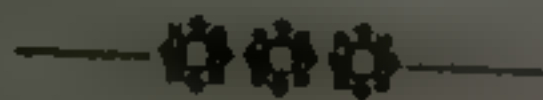
اختلاج قلب کا آزمودہ علاج

حضرت خواجہ نصیر الدین محمود ریاض العارفین میں لکھتے ہیں۔ اختلاج قلب دور ہونے کے لیے یہ عمل نہایت مجرب ہے جس شخص کو اختلاج کی شکایت ہو اس پر روزانہ ایک سو گیارہ بار یہ کلمات پڑھ کر دم کیجیے۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ، ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ﴾

اگر ان آیات کو پانی پر دم کر کے پلائیں تو زیادہ مفید ہے۔

دیگر:

اختلاج قلب کے مریض کو ایک سو ایک بار یہ کلمات پانی پر دم کر کے پلائیے انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هَمِّىْ وَحُزْنِىْ وَفَرِّجْ عَنِّىْ بِحَقِّ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ شِفَآءً وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ، اَنْتَ شَافِىْ ، اَنْتَ كَافِىْ ، يَا رَحِيْمُ اَنْتَ رَبِّىْ ، يَا كَرِيْمُ ۔ ﴾

—❁❁❁—

روحانی مراتب میں ترقی کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں۔ یہ ایک بہترین مراقبہ ہے جو میرے شیخ طریقت سے مجھے پہنچا ہے۔ آپ بعد نماز فجر کسی گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھیے۔

﴿ يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ ۔ يَا كَرِيْمُ ۔ يَا رَحِيْمُ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ يَا وَدُوْدُ ۔ يَا جَلِيْلُ ۔ يَا رَءُوْفُ ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّاتَّقُوْهُ وَرَاقِبُوْهُ كَفِيْلًا الصَّلٰوةُ والسَّلَامُ اِلٰى حَضْرَةِ النَّبِىِّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَقُوْلُ لَا فَاعِلَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۔ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾

اس کے بعد آپ چند لمحوں کے لیے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جایئے آپ کے قلب پر انوار معرفت کی بارش ہوگی اور آپ کے روحانی مراتب میں ترقی ہوگی۔

—❁❁❁—

مقدمہ میں کامیابی کا آزمودہ عمل

حضرت شاہ محمود عالم رزقی ''تحفۃ السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ اگر کسی دشمن نے کوئی مقدمہ آپ کے خلاف دائر کردیا ہے اور آپ پریشان ہیں اور بظاہر نجات کے آثار نہیں ہیں تو آپ بروز جمعرات بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھیے۔ انشاءاللہ کامیابی آپ کے حصے میں آئے گی۔

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝﴾

دیگر:

سید بہاءالدین صوفی ''میزان الادیان'' میں لکھتے ہیں۔ فقیر کے ہمہ یقین میں مقدمات کی کامیابی کے لیے بروز جمعرات بعد نماز عشاء اکیس بار ان آیات کا پڑھنا اثر آفریں ہے۔

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝﴾

—۞۞۞—

سر درد کا شافی علاج

سیرتِ فاروق اعظم میں لکھا ہے۔ فتح دمشق کے بعد ایک روز قیصرِ روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک خط لکھا اُس میں تحریر کیا کہ ہر وقت میرے سر میں درد رہتا ہے، کوئی اثر آفریں تعویذ بھیج دیجئے۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی۔ جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی، درد سر کو سکون رہتا اور جب قیصر اُس ٹوپی کو اُتار دیتا پھر درد ہونے لگتا۔ اُس کو تعجب ہوا۔ اُس نے ٹوپی کو کھول کر دیکھا تو اس میں بسم اللہ اور الحمد شریف اور یہ آیت لکھی تھی۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝﴾

دیگر:

حضرت برکات احمد صاحب قدسی میزان الادیان میں لکھتے ہیں۔ میں نے اپنے شیخ محترم سے سنا کہ اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو تو سات مرتبہ سُورۃ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھ کر اس کے سر پر دَم کر دیجئے۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا کہ تین بار یہ آیت پڑھ کر دَم کیجئے۔

﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ﴾

—۞۞۞—

لڑکا ہے یا لڑکی

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ حاملہ کے شکم میں کیا ہے؟ تو اسے چاہیے کہ بروز دوشنبہ بوقت شب باوضو ہو کر عطر حنا یا عطر گلاب لگائے پھر سوتے وقت ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

﴿ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ٥ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ٥ ﴾

ان آیات کو پڑھ کر ایک بار یہ پڑھے۔

﴿ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ فِي الْاُمُوْرِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَطْلِعْنِيْ عَلٰى كُلِّ مَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ ﴾

اس کے بعد سو جائے، کسی سے کلام نہ کرے۔ انشاء اللہ خواب میں کوئی شخص یہ ظاہر کرے گا کہ حاملہ کے شکم میں کیا ہے۔

❁❁❁

مجرب و آزمودہ استخارہ

حضرت خواجہ عفیف الدین دمشقی "تذکرۃ الکرام" میں لکھتے ہیں۔ امام المشائخ حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے شاگردوں کو یہ استخارہ تلقین فرمایا کرتے تھے۔ جب اپنے کام کا انجام معلوم کرنا چاہو تو وضو کر کے پاک صاف لباس پہنو اور قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ پر لیٹ جاؤ۔ اول درود شریف پڑھو پھر

﴿ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ٥ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴾

پڑھو پھر تین بار

﴿ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴾

کہو، پھر یہ آیت پڑھو۔

﴿ وَالضُّحٰى ، وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ، مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ، وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ، وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ مَنَا مِيْ مَقْصِدِيْ ﴾

اب سو جائیے اور کسی سے کلام نہ کیجئے۔ جو کچھ ہونے والا ہے انشاء اللہ پہلی ہی شب میں معلوم ہو جائے گا۔

دیگر:

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی "مشکوٰۃ الانوار" میں لکھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص حالت

خواب میں اپنے کام کا انجام معلوم کرنا چاہتا ہے تو اُسے چاہئے کہ رات کو باوضو ہو کر اکیس بار
یہ کلمات پڑھے۔

﴿ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهٰرًا ۝ ﴾

پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ پر لیٹے اور گیارہ مرتبہ۔

﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴾

پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ

﴿ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴾

پڑھے، سوتے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَا تَشَآءُ ﴾

جو کچھ ہونے والا ہے انشاء اللہ پہلی یا دوسری رات میں معلوم ہو جائے گا۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ واقعات صاف طور پر سامنے آجاتے ہیں اور کبھی اشارات میں رہنمائی ہوتی ہے۔

———۞۞۞———

حاکم یا افسر کو مطیع کرنا

حاکم کو مہربان کرنے کے لیے بعد نماز عشا یہ دعا ایک سو ایک بار بروز جمعرات پڑھے۔

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ﴾

دیگر:

حضرت شاہ برکات احمد صاحب قدسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''ارشاد السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ کسی اہم کام کے لئے کسی حاکم کے پاس جا رہے ہیں تو اکیس بار یہ آیات پڑھ کر اپنے سینے پر دم کیجئے۔

﴿ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ ﴾

جب آپ یہ آیات پڑھ کر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ جب تک آپ حاکم سے ملاقات نہ کرلیں کسی سے بات چیت نہ

کیجئے اور بعض مشائخ نے یہ لکھا ہے کہ یہ آیات پڑھ کر سرمہ پر دم کیجئے اور وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر حاکم کے پاس جایئے۔ انشاء اللہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گا۔

دیگر:

اگر کوئی حاکم یا افسر آپ سے ناراض ہو گیا ہے اور آپ اُسے مہربان کرنا چاہتے ہیں تو بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھے۔

﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥﴾

بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ ترقی رزق کے لیے بھی یہ وظیفہ بے حد کامیاب ہے۔
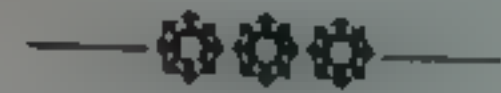
❁❁❁

سفلی عمل کے اثرات کا خاتمہ

حضرت شاہ برکات احمد صاحب ''انیس السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ بعض لوگ جو خدا کے خوف سے بے نیاز ہیں اور جو سزا و جزا پر یقین نہیں رکھتے وہ شریف انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے سفلی عملیات پڑھتے ہیں۔ جس سے عارضی طور پر کچھ نقصان پہنچ جاتا ہے، ایسے عملیات کا اثر دور کرنے کے لیے یہ دعاء تیر بہدف ہے۔ آپ علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجئے اور خلوت میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِ الْفٰسِقِيْنَ فَوَقَعَ

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥﴾

بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ ان کلمات کا پڑھنا بھی ضروری ہے۔

﴿وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ، عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ٥﴾

انشاء اللہ ایک ہفتہ میں اثرات دور ہو جائیں گے۔

❁❁❁

کاروبار خوب چلے

حضرت شاہ برکات احمد صاحب ''انیس السالکین'' میں لکھتے ہیں۔ بعض لوگ جو خدا کے خوف سے بے نیاز ہیں اور جو سزا و جزا پر یقین نہیں رکھتے وہ شریف انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے سفلی عملیات پڑھتے ہیں جس سے عارضی طور پر کچھ نقصان پہنچ جاتا ہے، ایسے عملیات کا اثر دور کرنے کے لیے یہ دعاء تیر بہدف ہے۔ آپ علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجئے اور خلوت میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ دعاء پڑھے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِ الْفٰسِقِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥﴾

بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ ان کلمات کا پڑھنا بھی ضروری ہے۔

﴿ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ، عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ ﴾

انشاءاللہ ایک ہفتہ میں اثرات دور ہو جائیں گے۔

❁❁❁
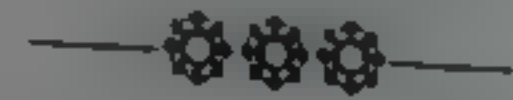
کاروبار خوب چلے

حضرت خواجہ عبدالوہاب شعرانی نزھۃ العارفین میں لکھتے کاروبار اور تجارت کی ترقی کے لئے یہ عمل آزمودہ ہے۔علی الصبح بیدار ہو کر وضو کیجئے پھر فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض سے پہلے ایک سو اکتالیس وظیفہ پڑھئے۔

﴿ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

اس عمل کو جن دوستوں نے پڑھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وہ کامیاب آسودہ حال ہو گئے۔

❁❁❁
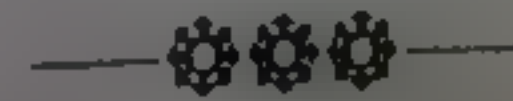
چشم خلائق میں معزز ہونا

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں جس شخص کو اس بات کی خواہش ہو کہ عوام وخواص کی نگاہوں میں قبولیت ومحبت اور عظمت پیدا ہو، تو وہ مندرجہ ذیل آیتیں بدھ کے روز لاجورد کے نگینہ پر کندہ کرائے اور انگوٹھی میں پہن لے، انشاءاللہ العزیز ہر ضرورت پوری ہوگی لوگوں کی نگاہوں میں عظمت پیدا ہو جائے گی۔

﴿ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ ﴾

لاجورد کے نگینہ پر کندہ کرانے کے علاوہ ان آیات کو روزانہ بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

❁❁❁

درازیٔ عمر کے لیے مجرب وظیفہ

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''زادالمتقین'' میں لکھتے ہیں۔درازیٔ عمر کے لیے یہ وظیفہ مجرب ہے۔بعد نماز فجر خلوت میں بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

﴿ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ، اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ، ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۝ ﴾

یہ آیات پڑھنے کے بعد۔

﴿ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴾

ایک سو ایک بار پڑھے۔

❁❁❁
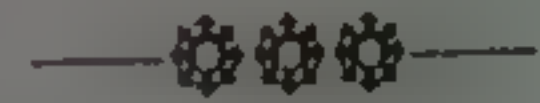
جان و مال کی حفاظت کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی ''ضیاء القلوب'' میں لکھتے ہیں۔غارت گروں سے جان و مال کی حفاظت کے لیے یہ حصار نہایت مجرب ہے۔گیارہ مرتبہ یہ آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کیجیے اور تین مرتبہ تالی بجائیے، خطرہ قریب نہیں آئے گا۔

﴿ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۝ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ﴾

دیگر:

حضرت شاہ عبدالوہاب شعرانی ''ضیاء القلوب'' میں لکھتے ہیں۔اگر آپ سفر کر رہے ہیں اور کوئی شدید خطرہ سامنے آگیا یا سیلاب یا آتش زدگی کا طوفان ہے تو آپ فوراً باوضو ہو کر ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھیں ان شاء اللہ خطرہ دور ہو جائے گا۔

﴿ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ ﴾ (پارہ نمبر ۳، سورہ بقرہ)

❁❁❁

نزع کے وقت آسانی

حضرت شاہ محمود غالب صاحب قدسی "مسالک السالکین" میں لکھتے ہیں میں نے اکثر بزرگوں سے یہ سنا ہے کہ اگر عالم نزع میں جاں کنی کی تکلیف زیادہ ہو تو مسافر راہ عدم کے سرہانے بیٹھ کر اکتالیس بار یہ آیت پڑھی جائے۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝﴾

بفضل باری تعالیٰ نزع میں آسانی ہو گی اور جانکنی کی تکلیف میں کمی واقع ہو گی۔

❁❁❁
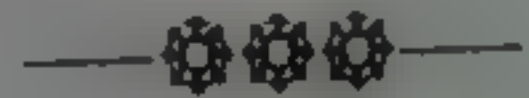
بھاگا ہوا جلد واپس آجائے

شاہ ابوالبرکات صاحب قدسی "زادُ المتّقین" میں لکھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص گھر سے غائب ہو جائے اور اُس کے مرنے جینے کا حال معلوم نہ ہو تو مندرجہ ذیل

آیت کو صاف کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اور تعویذ بنا کر ایسے مقام پر لٹکا دیجئے کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے، انشاء اللہ مفرور جلد واپس آجائے گا۔

﴿وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۝﴾

آزمودہ و مجرب عمل ہے۔

❁❁❁
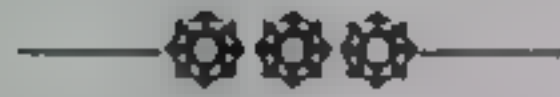
سل اور دق کا شافی علاج

شاہ محمود عالم صاحب مشہدی "ریاض العارفین" میں لکھتے ہیں۔ سل اور دق کا اثر آفریں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی رکابی پر لکھ کر اور اُسے پانی میں حل کر کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝﴾

اور بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ، ان آیات کا لکھنا بھی ضروری ہے۔

﴿قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝﴾

❁❁❁

سحر کے اثرات کا خاتمہ

حضرت خواجہ ابوبکر شبلی "انوار العیون" میں لکھتے ہیں۔ سحر کا اثر دور ہونے کے لیے علی الصباح بعد نماز فجر یہ آیات ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے سحر زدہ کو بلائیے انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔

﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَثَرِ السِّحْرِ ۝﴾

ایضاً:

امام صالح جزائری الدر المکنون میں لکھتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آیت کو اگر صحیح طور پر پڑھا جائے اور لکھا جائے تو نظر بد کے اثرات اور سحر کے اثرات کو دور کرنے کے لیے بے حد اثر آفریں ہے، صحیح طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کو زعفران سے صاف کاغذ پر لکھیے اور صاف پانی سے دھو کر اس سے غسل کیجیے۔ غسل سے فارغ ہو کر جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ دفعہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ نظر بد اور سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

﴿يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِیَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝﴾

اگر اس آیت کو پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے پی لیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔
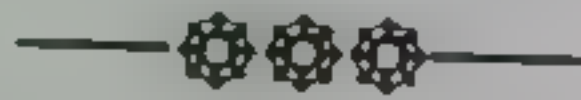
بیوی تابعداری کرے

اگر کسی کی بیوی نافرمانی کرتا ہے اور بدزبان ہے تو بیوی کو فرمانبردار بنانے کے لیے یہ دعا تیر بہدف ہے۔ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ اس طرح کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف گیارہ مرتبہ سلام پھیرنے کے بعد اکیس مرتبہ یہ آیات پڑھے۔

﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝﴾

یہ آیات پڑھ کر کسی مٹھائی پر دم کیجیے اور وہ مٹھائی بیوی کو کھلا دیجیے۔

ایضاً:

اگر آپ کی شریک حیات سرکش اور نافرمان ہے تو عروج ماہ میں بروز جمعرات بعد نماز فجر قلاقند پر ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھ کر دم کیجئے اور اُسے کھلا دیجئے۔

﴿فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝﴾

انشاء اللہ بیوی آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گی۔
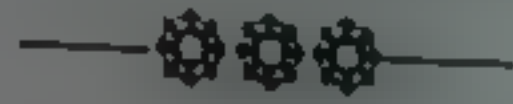
مصیبت کا خاتمہ

جب کسی کو کوئی شدید مصیبت پیش آئے اور وہ دنیاوی کوششوں سے ٹالی نہ جائے تو اس وقت پروردگار عالم پر بھروسہ کر کے اس عمل متبرکہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم خدا وہ مصیبت ٹل جائے گی اس عمل متبرکہ کا ذکر ترمذی شریف میں منقول ہے کہ ایک شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسم اعظم یا ذوالجلال والاکرام پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا کہ قبولیت اور رحمت خداوندی تیری منتظر ہے اب جو دل چاہے خدا سے مانگ ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص دل سے یہ اسم پڑھتا ہے تو ایک مخصوص فرشتہ آواز دیتا ہے کہ اے پڑھنے والے خدائے پاک تیری طرف رحمت کی نظر سے دیکھ رہا ہے اب جو دل چاہے مانگ لے یہ اسم اعظم بہت سے بزرگوں سے منقول ہے اور نہایت زود اثر ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ رات کے آخری حصے میں ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر باوضو صدق دل سے ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھو اول آخر تین

مرتبہ درود شریف صرف سات دن عمل کرو بحکم خدا کتنی ہی سخت مصیبت ہو گی ٹل جائے گی۔

دکان و کاروبار خوب چلے

چاند دکھائی دینے کے بعد جو پہلا پیر کا دن آئے تو سورج طلوع ہونے کے بعد سے ایک گھنٹے تک یہ نقش زعفران یا ہلدی کے پانی سے باوضو قبلہ رخ ہو کر دو نقش لکھیں۔ نقش لکھنے سے قبل 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں جو یاد ہو اور دو نقش لکھ کر تین سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور اُن دونوں نقوش پر پھونک کر ایک نقش دریا یا تالاب یا نہر میں ڈال دیں اور دوسرا نقش اس دوکان یا مال میں رکھ دیں خدا چاہے تو اس دوکان میں خوب بکری ہو گی اور اس مال میں فائدہ ہو گا اگر دوسرے پیر تک فائدہ نہ ہو تو اس نقش کو پانی میں ڈال دیں اور پھر اسی طرح عمل کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ حیرت انگیز فائدہ ہو گا بیحد مجرب ہے۔

نقش یہ ہے:

١٢٧	١٣٠	١٢٣	١٢٠
١٣٢	١٢١	١٢٦	١٣١
١٢٢	١٣٥	١٢٨	١٢٥
١٢٩	١٣٤	١٣٣	١٢٤

دشمن کی زبان بندی کے لیے

اگر کوئی دشمن اپنی بدزبانی اور بدکلامی سے آپ کو ایذا پہنچاتا ہو یہ اس کی زبان بندی سے عوام کو دینی و دنیاوی سکھ پہنچاتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نقش بیحد کار آمد اور نہایت مفید ثابت ہوگا۔

ترکیب۔ اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کر لیں اور ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں نقش کی پشت پر یہ عبارت بھی لکھیں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں از بدی خود بافلاں ابن فلاں۔

نوٹ: یہ نقش انتہائی ضرورت پر لکھا جائے نیت ایذا رسانی کی نہ ہو شریعت اسلامیہ کا کوئی نقصان ہو رہا ہو یا عالمگیر ضرورت کا امکان ہو اس وقت جائز ہے بصورت دیگر کسی کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کیا جائے اگر بلا ضرورت جائز اس کا استعمال کیا گیا تو بجائے کامیابی کے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

٨	١١	٨٨٣	١
٢٨٢	٢	٧	١٢
٣	٨٨٥	٩	٦
١٠	٥	٤	٨٨١
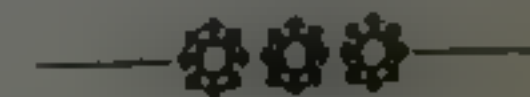
گناہوں سے چھٹکارا اور ہر پریشانی کا خاتمہ

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشکوٰۃ الانوار میں لکھتے ہیں۔ گناہوں کی مغفرت کے لیے یہ وظیفہ مجھے میرے اساتذہ سے پہنچا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد گوشۂ تنہائی میں سربسجدہ ہو کر ایک سو ایک بار۔

﴿ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ ﴾

امام صاحب فرماتے ہیں میرے جن دوستوں نے صبح و شام ایک سو گیارہ بار اس عمل کو پڑھا ان کے اندر حیرت انگیز انقلاب پیدا ہوگیا۔ وہ تقوے اور پرہیزگاری کے مالک بن گئے۔ ان کی عفت، پارسائی اور راست بازی مشہور ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی میں نے یہ بھی دیکھا کہ۔ وہ لوگ عالی ہوصلہ اور اولوالعزم بن گئے وہ راہِ حق میں خرچ کرنے میں پیش پیش رہنے لگے۔ وہ خطرات کی مطلق پرواہ نہ کرتے تھے۔ اور موت کا خوف کبھی اُن کے قریب نہ آتا تھا۔ خشیت الٰہی سے ان کا پیمانہ قلب لبریز ہوگیا تھا۔ اُن کے کاروبار میں حیرت انگیز ترقی ہوئی، خیر و برکت نے ان کو غیر معمولی دولت و ثروت کا مالک بنا دیا تھا۔
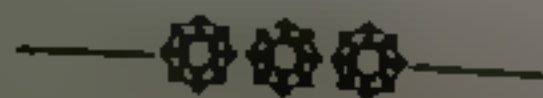
چشم خلائق میں معزز ہونا

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشکوٰۃ الانوار میں لکھتے ہیں۔ چند اثر آفریں اعمال مجھے میرے بزرگوں سے پہنچے ہیں اُن میں سے ایک زود اثر عمل یہ ہے، بہتر یہ ہے کہ جب آپ اس عمل کو پڑھیں تو پرہیزگاری کی شان آپ کے اندر موجود ہو۔ عمل یہ ہے۔

ایک صاف شفاف چینی کی رکابی حاصل کیجیے، اُس پر زعفران اور عرق گلاب سے حسب ذیل آیات بروز جمعرات بوقت صبح پاک و طاہر ہو کر لکھیے۔

﴿ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَیَاْبَی اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ﴾

آپ اُس لکھی ہوئی رکابی کو روغن چنبیلی سے دھو کر ایک صاف شیشی میں اُس تیل کو رکھ لیجیے، جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تو ذرا سا روغن چنبیلی اپنے دونوں ابروؤں پر مل لیجیے۔ جس شخص کی نظر بھی ان ابروؤں پر پڑے گی انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں آپ کے لیے عزت و احترام اور محبت کا جذبہ پیدا ہوا اور وہ ہر بات آپ کی مرضی کے مطابق کرے گا۔

❁❁❁

قرض جلد ادا ہو جائے

اگر کسی شخص کے ذمہ قرض زیادہ ہے اور وہ سخت پریشان ہے تو اُسے چاہیے کہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ یہ کلمات پڑھے، انشاء اللہ چند روز میں قرض ادا ہو جائے گا۔ اور اطمینان و سکون کی زندگی حاصل ہوگی۔

﴿ قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۝ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۝ ﴾

❁❁❁

کلام میں اثر لوگوں کی توجہ کے لیے

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "انوار السالکین" میں لکھتے ہیں، یہ دعائے مقدس جو میں آج لکھ رہا ہوں، مجھے اپنے شیخ طریقت سے پہنچی ہے، یہ رجوع خلق کے لیے تیر بہدف ہے۔ اگر آپ اسے وقت کی پابندی کے ساتھ پڑھیں گے تو اللہ کی مخلوق آپ کی طرف متوجہ ہوگی آپ کے کلام میں اثر پیدا ہوگا اور آپ کے روحانی مراتب بلند ہوں گے دعائے مقدس یہ ہے، اسے بعد نماز فجر خلوت میں بیٹھ کر

روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

﴿یَامُجِیْبُ ، یَا اَللّٰہُ ۔ یَارَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَاغَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَارَافِعُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَاقُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَاعَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ ط یَاقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ ۔ یَابَاسِطُ یَااَللّٰہُ ۔ یَامُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ ۔ یَافَتَّاحُ اَللّٰہُ ۔ یَارَافِعُ یَااَللّٰہَ ۔ یَا ذَالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۔﴾

❁❁❁

حسبِ منشاء ملازمت کے لیے

اگر کوئی شخص حصول ملازمت کے سلسلے میں سخت پریشان ہے تو اُسے چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ اس طرح کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ پھر گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزرگی وجباری، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، الٰہی مرا بہ خلق نہ گزاری، فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مَنْ لِّیْ سِوَاكَ مَلْجَاۤئِیْ یَاۤ اَرْحَمَ

الرّٰحِمِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ فَوْزًا بِفَضْلِكَ وَکَرَمِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ یَابَاسِطَ الْبَدَیْنِ ، بِالْعَطَایَا ۔ خَبِیْرٌ اَنْتَ بِالْغَیْبِ ، رَحِیْمٌ اَنْتَ بِالْعِبَادِ﴾

انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو اچھی ملازمت مل جائے گی۔

❁❁❁

گھر میں خیر و برکت کے لیے

حضرت خواجہ فخرالدین مشہدیؒ "تذکرۃ الکرام" میں لکھتے ہیں۔ گھر میں خیر و برکت اور مال میں خیر و برکت کے لیے یہ کلمات اثر آفریں ہیں علی الصباح بیدار ہو کر وضو کیجیے ، اور خلوت میں بیٹھ کر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھیے۔

﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ ، اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَاللّٰہِ وَاُولٰۤئِكَ ھُمُ الْفَاۤئِزُوْنَ ۝﴾

بفضل باری تعالیٰ گھر میں خیر و برکت پیدا ہو گی اور گھر میں سکون رہے گا۔

❁❁❁

مہلک امراض سے بچاؤ کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی زادالمتقین میں لکھتے ہیں اگر آپ کے شہر میں کوئی ہولناک بیماری پھیل گئی ہے اور آپ اُس کے اثرات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو بعد نماز فجر روزانہ ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھیے۔ انشاء اللہ آپ ہر خطرہ سے محفوظ رہیں گے۔

﴿ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ٥ ﴾ (پارہ نمبر ۲۶ سورۃ الفتح)

—۞۞۞—

میاں بیوی کے اختلاف کا خاتمہ

شیخ عبدالوہاب شعرانی لکھتے ہیں۔ اگر زن وشوہر میں اختلاف رہتا ہے۔ اور قلبی محبت نہیں ہے تو چینی یا شہد پر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھ کر دم کیجیے اور طالب و مطلوب کو کھلا دیجیے۔ انشاء اللہ ان کے دلوں میں محبت کا سمندر موجزن ہو جائے گا۔

﴿ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ

فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ٥ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴾

عموماً ایک ہفتہ میں اس وظیفہ کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔

ایضاً:

حضرت شاہ محمود عالم صاحب "انوار السالکین" میں لکھتے ہیں۔.......... اور کاروبار کی ترقی اور کامیابی کے لیے یہ دُعا بے حد اثر آفریں ہے۔ آپ علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجیے۔ اور فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد فرض سے پہلے ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھیے۔

﴿يَا لَطِيْفُ يَا كَافِيْ۔ يَا حَفِيْظُ شَافِيْ۔ يَا كَرِيْمُ يَا بَاقِيْ۔ يَا رَءُوْفُ، يَا رَحِيْمُ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ يَا حَيُّ۔ يَا قَيُّوْمُ۔ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ، وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ٥ هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ٥ يَا رَحِيْمُ۔ يَا وَدُوْدُ۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ، ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ٥﴾

—۞۞۞—

کان درد میں فوری افاقہ

اگر کان میں شدید درد ہے تو تین بار یہ کلمات پڑھ کر کان پر دم کر دیجیے انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

﴿قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ o﴾

❁❁❁
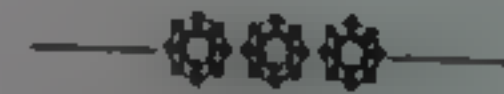
جذام کے مرض سے شفا کے لیے

حضرت شاہ برکات احمد صاحب ''کاشف الاسرار'' میں لکھتے ہیں۔ جذام کا مرض دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آیات کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھیے اور اُسے آبِ شیریں سے دھو کر مریض کو پلایئے۔ گیارہ روز تک اس عمل کو جاری رکھیے انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ، وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ o﴾

اور بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ اس عمل کو زیادہ اثر آفریں بنانے کے لیے ضروری ہے کہ لکھنے والا بروز جمعرات روزہ رکھے، اور عصر کی نماز کے بعد کسی دیندار عالم کی دوات کی سیاہی سے مذکورہ بالا آیات لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھے۔

❁❁❁

گفتگو میں اثر کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں۔ مندرجہ ذیل دعا تیر بہدف ہے۔ جو شخص اس بات کا آرزومند ہے کہ اس کے کلام میں تاثیر پیدا ہو اور اُس کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہو اُسے چاہیے کہ بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ بار یہ کلمات پڑھے۔

﴿اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِرْحَمْ عَلَيَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ o مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لِصَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ o سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ يَاحَيُّ،
يَاقَيُّوْمُ - يَاحَنَّانُ - يَامَنَّانُ - يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
الْاَرْضِ - يَاذَا الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ٥ وَصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ٥ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ٥ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ٥ وَعَلٰى
اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ٥ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ ﴾

میرے شیخ محترم روزانہ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔ اُن کے کلام کی تاثیر کا یہ عالم تھا کہ جب وہ تقریر کرتے کہ سننے والوں کے دل اس طرح مل جاتے تھے جس طرح صبح کی نسیم سے پھولوں کی پنکھڑیاں مل جاتی ہیں۔

آسیب اور سحر کی وجہ سے ہونے والی بیماری کا خاتمہ

جو شخص پاگل ہو مخبوط الحواس ہو دیوانہ ہو تو اس کے لیے یہ عمل نہایت موزوں ہوگا خدا نے چاہا تو دیوانگی جاتی رہے گی۔ سفید کاغذ کا ایک ٹکڑا لے کر وہ کاغذ جسم پر ملتے جائیں اور سورۂ مزمل شریف پڑھتے جائیں جب سورۃ ختم ہو جائے تو اسی کاغذ پر یہ نقش سیاہ روشنائی سے لکھیں اور اس کا فتیلہ بنا کر مریض کا پہنا ہوا کپڑا اس پر لپیٹ کر اور کڑوے تیل کے چراغ میں یہ فتیلہ ڈال کر روشن کریں اس طریقہ پر کہ مریض کی آنکھوں کے سامنے رہے انشاء اللہ تعالیٰ کیا ہی سخت آسیب ہو جن کا اثر ہو نظر بد کا اثر ہو سب رفع ہوگا۔ اور دوسری بیماریوں میں بھی یہ عمل مؤثر ثابت ہوا ہے نقش یہ ہے۔

١٨	١١	١٦	خاتم سلیمان
١٣	١٥	١٧	یابدوح
١٤	١٩	١٢	روح اللہ

کند ذہنی کا مجرب و آزمودہ علاج

اکثر لوگوں کو ذہن کند ہو جانے کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور بچوں کو عام طور پر اس کی شکایت زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل نہایت سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔

چاہیے کہ ایسے لوگوں کا جن کا ذہن کند ہو گیا ہو وہ کھانا کھانے کے وقت مندرجہ ذیل دعائے مبارکہ تین مرتبہ پڑھ لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اُن کی شکایت چند یوم میں جاتی رہے گی اس دعائے مبارکہ کو بطور نقش لکھ کر گلے میں ڈالنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے دعائے مبارکہ یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَامَنْ عُلُوِّهٖ لَا يَهِنْ يَامَنْ هُوَ فِيْ عِلْمِهٖ مُحِيْطٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَامَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ مُنِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط﴾

یہ عمل مبارک بلا ناغہ پڑھا جائے کوئی دن ناغہ نہ ہونا چاہیے کہ اگر خدانخواستہ کسی دن ناغہ ہو جائے تو از سر نو پھر پڑھنا پڑے گا۔ احتیاط رکھی جائے۔

❁❁❁

بیماری کا زور جلد ختم ہو جائے

خدانخواستہ اگر آپ خود بیمار ہیں یا کوئی دوسرا بیمار ہے تو مندرجہ ذیل عمل صحت یابی کے لیے کریں انشاء اللہ تعالیٰ جلد صحت حاصل ہوگی۔

عمل صبح وشام تھوڑے پانی میں اس آیت شریف کو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو مریض کو پلا دیں اور تھوڑا سا پانی مریض کے چہرے پر بھی مل دیں آیت شریف یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ط﴾

مندرجہ بالا آیت شریف کو زعفران سے کسی کاغذ پر لکھ کر دھو کر مریض کو ہر روز صبح وشام دو مرتبہ پلایا کریں انشاء اللہ شفائے کامل عطا ہوگی۔

❁❁❁
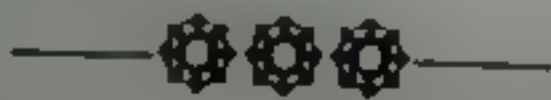
بواسیر کا شافی علاج

جس کو بواسیر کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو اُس کو چاہیے کہ وہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ حاملہ صحت ہو گی۔ یہ عمل پاخانے جاتے وقت تین مرتبہ پڑھا جاتا ہے یہ احتیاط رہے کہ پاخانے کے باہر ہی اس کو پڑھ لیا جائے پاخانے کے اندر جا کر نہ پڑھا جائے۔

کر کرونی بر برونی بیروں شو   خدا بزرگ است تو بیروں شو

لآ الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
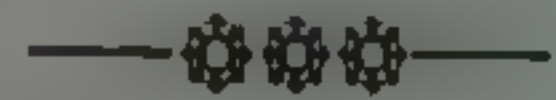
تسخیر کے لیے نادر و آزمودہ عمل

تسخیر اکسیر اعظم ہے اور جس طرح اکسیر کیمیا نادر الوجود ہے اسی طرح تسخیر بھی عنقا ہے تسخیر کا عمل کرنا ہر ایک کا کام نہیں ہاں اگر میاں بیوی میں کدورت ہو گئی ہو یا کوئی عزیز دوست ناراض ہو گیا ہو یا کوئی کام کسی سے لینا ہے بشرطیکہ وہ کام خلاف شروع نہ ہو تو تسخیر کا عمل کرنا چاہیے۔

اس بارے میں ذیل کا عمل بہت مجرب ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ جس دن نیا چاند دیکھے تو اسی دن دس منٹ کے وقت میں یہ عمل کرنا چاہیے۔ پہلی تاریخ کا چاند تھوڑی دیر رہتا ہے اگر چاند غروب ہو گیا تو پھر عمل کا وقت جاتا رہے گا دوسرے مہینے میں کرنا ہو گا۔ پہلی رات کا چاند جب تک غروب نہ ہو اس وقت تک کرنا چاہیے۔

طریقہ زعفران یا ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنا کر یہ نقش سفید کاغذ پر ۱۳ عدد تحریر کریں اور اپنے پاس رکھیں دوسرے دن سے روزانہ ایک نقش پر نام اس شخص کا لکھ کر دریا میں نہر میں یا کنویں میں گولی بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ڈال دیں خدا چاہے تو اس درمیان میں وہ شخص مہربان ہو جائے گا۔ کل 33 نقش لکھنا ہیں اگر آپ نے 7-8-9 نقش لکھ لئے ہیں اور چاند غروب ہو گیا تو کوئی نقصان نہیں ہے۔ لیکن اگر دو

تین یا چار پانچ لکھے ہیں اور چاند غروب ہو گیا تو پھر یہ نقش کام نہ دے گا دن میں تیرہ نقوش کی لکیریں کھینچ کر اور ان پر بسم اللہ شریف کے عدد لکھ کر دن میں رکھیں وقت پر صرف نقش بھر لیں تاکہ جلد از جلد لکھ سکیں اور مطلوب کا نام پانی میں ڈالتے وقت لکھا کریں نقش یہ ہے۔

۱۲۲	ن	یاودود
ک	ف	ح
ط	ش	ذ
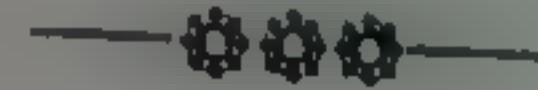
افسر کو راضی و مطیع کرنا

اگر آپ سے کوئی افسر ناراض ہو اور آپ اس کو اپنا گرویدہ بنانا چاہتے ہیں تو شروع چاند جمعہ کے دن بعد نماز صبح تھوڑی سی شکر اپنے سامنے رکھ کر سورۂ یٰسین پڑھو لیکن جب مبین پر پہنچو تو صرف جملہ مبین کی ایک سو دو مرتبہ تکرار کرو ایک مرتبہ تو قرآن شریف میں ہے اس کے علاوہ ایک سو دو مرتبہ پڑھو۔

سورۂ یٰسین میں سات جگہ مبین ہے تو کل مبین علاوہ قرآن مجید کے سات سو چودہ مرتبہ ہوگی اور ہر مرتبہ مبین پر پڑھ کر اس شکر پر پھونک دیا کرو بعد ختم اس شکر کو احتیاط سے رکھو اور جب موقع ملے اس شخص کو کھلا دو کسی ایسی شے میں ملا کر کھلاؤ جس سے کہ کوئی شبہ نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس شکر کے پیٹ میں جانے کے بعد اس کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہوگی شکر اس قدر کافی ہو کہ جس سے ایک چائے کی یا کوئی مختصر شے میٹھی ہو سکے باقی شکر کی کمی بیشی آپ کے اختیار میں ہے جس شخص کو مسخر کرنے کے واسطے عمل کرو اس شخص کے واسطے یہ شکر کارآمد ہے شکر پر دم کرتے وقت اس شخص کا نام لے کر دعا کرو کہ الٰہی فلاں بن فلاں کے دل میں میری طرف سے محبت کی شیرینی بھر دے یہ عمل محبت کے لیے مجرب ہے مگر ہمیشہ جائز جگہ کام لیا جائے۔

تنگدستی سے نجات

اس نقش مبارک کو رفع افلاس وتنگ دستی کے لئے اکثر بار آزمایا ہے۔ بیحد مؤثر پایا بروقت ضرورت ایک سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر بازو پر باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلس اور تنگدست نہ ہوں گے یہ نقش بھی اپنی خاصیت میں اکسیر کی صفت رکھتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

هُوَ الرَّزَّاقُ عَلَى الْإِطْلَاقِ ۹۱۱۱ بط ۱۱۱۱ ہو ہ ولہ

—۞۞۞—

ہر حاجت پوری ہو جائے

یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اس اسم پاک کی تلاوت کے لیے اوراد صوفیہ میں لکھا ہے کہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور بعد تمام ہونے شرائط کے برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک بارہ ہزار مرتبہ ہر رات پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لیے ۳۶

ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف ومہربانی محبوب کے لیے ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن عروج ماہ میں ساعت مشتری یا زہرہ میں پڑھے لیکن لطف ومہربانی محبوب کے لیے عروج ماہ میں ساعت مشتری وزہرہ میں پڑھے اور عداوت کے لیے برائے بربادی دشمن آخر چاند ساعت زحل یا مریخ میں اس طور سے پڑھے یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ یَا شَرُّ (۳۶ بار) بندگی حضرت شاہ شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم درپیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب ہوگا۔

ایک دوسرے بزرگ سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اذا زلزلت دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار دو سو بار پڑھے اگر مراد اس کی پوری نہ ہو تو قیامت کو اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہوگا۔

عامل کو چاہیے کہ تلاوت عمل کے وقت اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھا کرے۔

—۞۞۞—

فراخیٔ رزق کے لیے مجرب عمل

حدیث نبوی میں اس نادر عمل کے متعلق بہت بڑی تفصیل مرقوم ہے میں طول کلام کے باعث اس کی تفصیل نظر انداز کرتا ہوں مختصراً گذارش ہے کہ جب کوئی تنگدستی کی مصیبت میں گرفتار ہو تو اس وقت صدق دلی سے اس متبرک عمل کو شروع کرے اور نظر رحمت خدا پر رکھے اگر اعتقاد کامل ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد مفلسی سے نجات پا کر صاحب مال و منال ہوگا۔

اس عمل کو عروج ماہ میں کسی مرتبہ دن کو بھی ایک وقت مقرر کر کے لیکن دن کا وقت ہو ایک سو مرتبہ خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھنا چاہیے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف جو یاد ہو ضرور پڑھا جائے بعد انفراغ نہایت عاجزی سے درگاہ رب العزۃ میں اپنی تنگدستی دور کرنے کی التجا پیش کرے امید ہے کہ خدا تعالیٰ بہت جلد اپنا فضل و کرم فرمائے گا۔ یہ عمل مبارک کم از کم چالیس دن پڑھا جائے اور اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھا جائے تو نہایت بہتر ہے عمل مبارک یہ ہے۔

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط﴾

تسخیر قلب کے لیے

اگر کسی کے پاس کوئی پیام پہنچانا ہو۔ مگر تشویش ہے کہ وہ شخص قبول کرے گا یا نہیں۔ مثلاً بیاہ شادی کا پیام دینا ہے یا ملازمت کے واسطے کسی افسر سے ملنا ہے یا کسی ناراض شخص کو راضی کرنا ہے تو جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور چھوارے یا کشمش سے روزہ افطار کر کے بعد نماز مغرب ایک سو اکتالیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھے پھر جب بعد عشاء سونے کو لیٹے تو بے تعداد مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا رہے یہاں تک کہ نیند آ جائے پھر صبح کو جمعہ کا دن ہوگا۔ بعد نماز فجر ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف کو پڑھ کر پھر بسم اللہ شریف کو حروف مقطعات میں لکھے۔ یعنی ب۔ س۔ م۔ ا۔ ل۔ ل۔ لا ال۔ ر۔ ح۔ م۔ ن۔ ال اح۔ ی۔ م۔ اور اس کاغذ کو اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھ کر اس شخص کے جائے اور اپنا مطلب بیان کرے خدا چاہے تو وہ شخص انکار نہ کرے گا اور آپ کو خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ مجرب عمل ہے۔
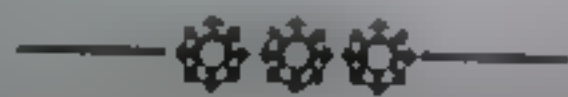
آسیب وجنات کو بھگانا

اگر کسی مکان میں کسی جن یا خبیث روحوں کا خطرہ ہو اور گھر کے لوگ اکثر بیمار رہتے ہوں تو پانچ ٹھیکریاں کوری لے کر بعد نماز عصر ہر ٹھیکری پر پانچ پانچ مرتبہ سورۃ شریف وَالعصر پڑھ کر چار ٹھکریاں مکان کے چار گوشوں میں اور ایک ٹھیکری صحن میں دفن کردیں خدا چاہے تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا یہ عمل شریف بیحد مجرب ہے میں نے اکثر اس کا تجربہ کیا ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

❁❁❁

ہر مصیبت کا خاتمہ

یہ عمل پاک شروع چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کیا جاتا ہے ہر مصیبت کو از روز میعاد بحکم خدا دور کرتا ہے بیحد مجرب اور پُر تاثیر ہے اس عمل پاک کے پڑھنے کا وقت شب ہے۔ جب رات کے دو حصے گذر جائیں یعنی تمام رات کے تین حصے کر دو۔ دو حصے گزر جانے پر جب ایک حصہ باقی رہ جائے تو اس عمل کو کرو آسانی کے واسطے اس وقت پڑھو جب نماز صبح میں دو گھنٹے باقی ہوں پہلے وضو کرو اور سر ننگا کر کے آسمان کے نیچے

قبلہ رخ کھڑے ہو جاؤ پاؤں بھی برہنہ ہوں لباس فقیرانہ ہو یعنی اپنی صورت بالکل فقیروں کی طرح بنالو جو صاحب کامل تقریباً دو گھنٹے باادب کھڑے ہو سکیں وہی اس عمل کو کریں کھڑے ہو کر پہلے ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھو پھر سورۃ انعام کی یہ آیت پاک صَلَّ اُوْتِیَ رَسُلَ اللّٰہ جب یہاں پہنچیں تو اپنی مراد سے پہلے خوب دعا کریں۔ اور گریہ وبکا کریں۔ اور یہ اعتقاد رکھیں کہ میں پروردگار کے سامنے اپنی عرض اور فریاد پیش کر رہا ہوں دعا مانگ کر پھر اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتِہٖ پڑھیں بس اسی قدر آیت شریف پڑھنا ہے یہ ایک مرتبہ ہوا اسی طرح ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں یعنی دونوں اسم اعظم اللہ کے درمیان میں اپنے مقصد کی دعا کریں دعا میں ذرا مبالغہ کریں یعنی خوب رو رو کر دعا کریں بعد کو ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بس ایک دن کا عمل ختم ہوا اسی طرح اکیس دن یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ ناممکن ممکن ہو جائے گا۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے بعد ختم نماز صبح پڑھیں کوشش کرو اپنے پاؤں کو تکلیف دو۔ محنت کے بعد راحت ملتی ہے۔

❁❁❁

خونی و بادی بواسیر کا شافی علاج

اگر کوئی شخص بواسیر خونی یا بادی کے مرض میں مبتلا ہو اور کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہوتی ہو تو اس نقش مکرم کو چاندرات کو لکھے اور ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خدائے تعالیٰ صحت کامل عطا فرمائے گا اکثر مرتبہ کا مجرب ہے نہایت سریع الاثر ہے اعتقاد کامل شرط ہے۔

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۵	۱۸	۳۹
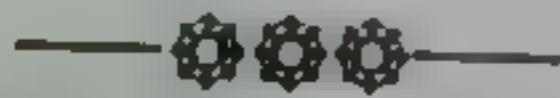
مصیبت و پریشانی سے چھٹکارا

خدائے تعالیٰ اپنے کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ پڑھو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝

لیکن اس آیت مقدسہ کے پڑھنے کے لیے آداب و طریقے صوفیائے کرام اور اولیائے عظام نے مقرر فرمائے ہیں جس سے لاکھوں انسان فائدہ اٹھا چکے ہیں اور قیامت تک فائدہ اٹھائیں گے اس لئے اگر آپ بھی کسی مصیبت یا تکلیف میں مبتلا ہیں تو ترکیب ذیل کو اللہ کے بھروسے پر سچے دل اور خلوص نیت سے اس عمل شریف کو شروع کر دیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کی مدد فرمائے گا اور آپ کے مقاصد دلی میں کامیابی عطا فرمائے گا کہ وہ کارساز حقیقی ہے وہی بگڑے کام بناتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھیں (چاند کی ۱۳ تاریخ تک عروج ماہ ہے) اس درمیان میں کسی تاریخ جمعرات کے دن روزہ رکھیں شام کو صرف کھجور یا کسی شیریں چیز سے روزہ افطار کریں اس کے علاوہ کوئی شئے نہ کھائیں اگر ضرورت ہو تو پانی پی سکتے ہیں۔ پان سگریٹ بیڑیاں کچھ استعمال نہ کریں نماز مغرب کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھے۔

﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ط﴾

اول و آخر درود شریف (جو یاد ہو) اور اگر ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں تو زیادہ اچھا ہے ورنہ شروع میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اس کے بعد نہایت خضوع وخشوع عجز والحاج سے بارگاہ ایزدی میں دعا کریں کہ الٰہی مجھے اس مصیبت سے نجات دے جس کے واسطے عمل شروع کیا ہے اس کا نام لے کر دعا کریں۔

دوسرے روز کسی وقت بھی رات میں ایک سو ایک ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھ لیا کریں روزہ کی دوبارہ ضرورت نہیں ہے خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر بھی مصیبت ہے تو غیب سے اس کی مشکل کشائی ہوگی مجھے اپنی طرف سے اس کی اسناد بڑھانا نہیں ہے بلکہ اولیائے کرام نے اسی طرح مرقوم کیا ہے بے شک خدائے تعالیٰ کا کلام سچا ہے ہمیں کامل اعتقاد کے ساتھ عمل کرنا چاہیے اور یقین رکھنا چاہیے کہ ہماری ہر جائز طلب کو پورا کرنا اسی پروردگار کا کام ہے۔
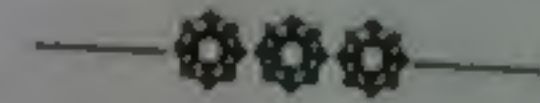
بُرے کاموں سے چھٹکارا

اگر کوئی شخص شیطانی افعال میں مبتلا ہے مثلاً شراب افیون پینے لگا ہے یا چوری جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہے یا جوا کھیلتا ہے غرضیکہ کسی شیطانی فعل میں مبتلا ہے۔ مگر مجبور ہے شیطان نے اُسے اپنے قبضہ میں لے لیا ہے وہ ان افعال طبیہ کو چھوڑنا چاہتا ہے مگر طبیعت سے مجبور ہے یا اس کی قوت ارادی فیل ہو چکی ہے۔ تو ایسے شخص کو یہ عمل خضر راہ کا کام دے گا عمل یہ ہے۔

﴿ یَا طَاهِرُ بِحَقِّ وَالضَّادِ ﴾

یہ عمل روزانہ آٹھ سو مرتبہ توجہ قلب اور خلوص سے پڑھے اول وآخر تین، تین مرتبہ درود شریف پڑھا کریں کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں ہے نہ کوئی خاص وقت مقرر ہے صبح سے رات تک جس وقت بھی اطمینان قلب ہو یہ عمل پڑھا کریں اس کی میعاد چھبیس دن ہے خدا چاہے تو اس کی تمام بُری عادتیں چھوٹ جائیں گی اور اس کا دل ان سے نفرت کرنے لگے گا خدا تعالیٰ اس کو ہدایت کرے گا۔ اور وہ نیک انسان بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص دوسرے کے واسطے کرنا چاہے مثلاً کسی کا عزیز یا اولاد کسی بُرے فعل میں مبتلا ہے تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ عمل آٹھ سو مرتبہ پڑھ کر اسے پانی پر دم کر کے اس پانی کے چند قطرے اس کے سینے پر مل دے اور باقی پانی اس کو پلا دے

بحکم خدا اُس کی بُری عادت جاتی رہے گی اب اگر ایسا موقع ہے کہ نہ اس کے سینے پر مل سکتے ہیں نہ پلا سکتے ہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھے (نام والدہ کی ضرورت نہیں ہے) اور آٹھ سو مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اور اس نام پر پھونک کر وہ کاغذ جس پر نام لکھا ہے اور پڑھ کر پھونکا ہے کسی بھاری شئے سے باندھ کر تالاب یا دریا یا کنویں میں ڈال دے تاکہ وہ پانی کی تہہ میں بیٹھ جائے اس کا بھی اثر کامل ظہور پر ہوگا اور چھبیس دن کے اندر یا چند روز کے بعد وہ شخص تمام بُری حرکات ترک کردے گا۔

❁❁❁

اختتام